انا افصح العرب ولا فخر

مرقع چہل حدیث

(۱۳۲۰ احادیث)

منظوم فارسی، اردو، پنجابی ترجمانی اور انگریزی ترجمے کے ساتھ

پروفیسر محمد اقبال جاوید

Marfat.com

مرقّع
چہل حدیث

(منظوم فارسی، اُردو، پنجابی ترجمانی اور انگریزی ترجمے کے ساتھ)

مرتّب

پروفیسر محمد اقبال جاوید

Marfat.com

۲۹۷۶۲
۱ ۲۰ م
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ
اقبال جاوید محمد ۱۱۶۵۶۱
۱ر

کتاب: مرقع چہل حدیث

مولف: پروفیسر محمد اقبال جاوید

اشاعت: ۲۰۱۲ء

صفحات: ۲۴۸

قیمت: ۳۰۰ روپے

تعداد: ۵۰۰

کمپوزنگ: سجاد کمپوزنگ سینٹر، گوجرانوالہ

ناشر: نعت ریسرچ سینٹر
بی-۵۰ سیکٹر ۸-۱۱
نارتھ کراچی 75850
پاکستان

Marfat.com

مَنْ حَفِظَ مِنْ اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا
فِیْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی
فَقِیْهًا وَّ كُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ
شَافِعًا وَّ شَهِیْدًا ○

(حدیث مبارک)

Marfat.com

Marfat.com

ترتیب

(۱)	چہل اوصاف مومن (قرآن حکیم کی روشنی میں) شعری ترجمانی جنابِ صدرالدین احمد صدر	۱۳
(۲)	شعری ترجمانی فارسی......مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ اُردو......مولانا ظفر علی خاںؒ اُردو...... جناب روش صدیقی پنجابی......	۲۹
(۳)	شعری ترجمانی اُردو......علامہ ابوالخیر اسدی	۷۱
(۴)	شعری ترجمانی اُردو......سیّد منیر علی جعفری	۹۳

Marfat.com

(۵) شعری ترجمانی 115

اُردو...... جناب راسخ عرفانیؒ

(۶) شعری ترجمانی 145

اُردو......مولوی ہادی علی لکھنویؒ

(۷) شعری ترجمانی 163

پنجابی...... پروفیسر سیّد منصور احمد خالد

(۸) شعری ترجمانی 183

اُردو...... جناب صدرالدین احمد صدر

(۹) شعری ترجمانی 199

پنجابی...... جناب امین خیال

(۱۰) فہرست اربعین 220

(۱۱) مرنے والوں کے لیے سب سے بہتر تحفہ۔ استغفار 245

(۱۲) ایک التماس 246

Marfat.com

وجہِ تالیف

بعثت کے ابتدائی دنوں کی بات ہے کہ رسولِ پاک ﷺ کے حضور میں جبریل علیہ السلام کلامِ حق لے کر آئے۔ حضور ﷺ نے وحی کو جلد جلد یاد کرنا شروع کر دیا کہ مبادا بھول جائے، اللہ تعالیٰ نے سلسلۂ کلام توڑ کر فرمایا کہ صرف غور سے سُنتے رہیئے۔ اس کلام کو یاد کرانا اور پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے...... بعض قرآنی مقامات تشریح طلب ہوتے تھے۔ حضور ﷺ اُن کی وضاحت اُسی وقت جبریل علیہ السلام سے چاہتے تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ○

اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔ گویا قرآنِ پاک میں ہر بات کی مکمل تشریح موجود نہیں، بلکہ وہ الگ حضور ﷺ کو سمجھائی گئی تاکہ آپ ﷺ مطالبِ قرآنی کی عملی تفسیر بن جائیں اور آپ ﷺ کا ہر قول اور ہر فعل قرآن پاک کا خوبصورت عکس ہو جائے۔ یہی چلتا پھرتا قرآن ہمارے لیے حدیث بھی ہے اور سنت بھی۔ آپ ﷺ کی کوئی بات اپنی مرضی سے نہیں ہوتی بلکہ تابع الہام ہوتی ہے۔ گویا حدیث، ہے تو وحی مگر اس کی تلاوت نہیں ہوتی۔

تری ہر بات پر ایمان لانا عین فطرت ہے
کہ تیرا نطق تو پروردۂ الہام ہے ساقی

سورۂ نجم کی یہ آیات اسی حقیقت کی طرف اشارہ کر رہی ہیں۔

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى ○

گویا نبیٔ پاک ﷺ کی ہر بات اور ہر فعل اللہ ہی کی ہدایت کے تحت ہے، نتیجہ معلوم کہ وہ اللہ ہی کے کلام کی توضیح و تشریح ہے۔

Marfat.com

اسی لیے مفسرین و محدثین، حضور ﷺ کے لبوں سے نکلی ہوئی ایک ایک بات محفوظ کرنے کے لیے بے چین و بے قرار رہے اور تاریخِ عالم میں یہ شرف حضور ﷺ ہی کو حاصل ہے کہ اُن کے دہن کی ہر حرکت، آنکھ کا ہر اشارہ اور قدم کی ہر آہٹ تاریخ نے اعجاز سمجھ کر محفوظ کر لی ہے۔

بہرِ تسکیں دل نے رکھ لی ہے غنیمت جان کر
وہ جو وقتِ ناز کچھ جُنبش ترے ابرو میں تھی

رسولِ پاک ﷺ مجسم قرآن ہیں اور ناممکن ہے کہ آپ ﷺ کے کردار و گفتار کی ادائے دلنشیں کے بغیر کلام الٰہی کے حُسن تک نگاہیں باریاب ہو سکیں۔ علم حدیث آپ ﷺ کے قول و فعل کی انھی اداؤں کے گرد گھومتا ہے۔ گویا قرآنی علوم و معارف کی تفہیم کا دوسرا نام حدیث و سنت ہے۔ اسی لیے حدیث کو وحیِ خفی کہتے ہیں۔ اسی وحیِ خفی کی اہمیت جتلانا مقصود تھا۔ جب حضور ﷺ یہ فرما رہے تھے کہ جو شخص چالیس حدیثیں یاد کرے گا، انھیں محفوظ کرے گا اور دوسروں تک پہنچائے گا اُسے قیامت کے دن علماء و فقہا کے ساتھ اُٹھایا جائے گا...... اس فرمانِ اقدس کے تحت ابتدا ہی سے ایسی چالیس حدیثوں کا انتخاب ہوتا رہا جو مختصر ہوں اور آسانی سے یاد ہو جائیں۔ چنانچہ اربعین کا سلسلہ چل نکلا۔ میں احادیث کا ایک ایسا مرقع پیش کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہوں جس میں اُردو اور انگریزی ترجمے کے ساتھ ساتھ فارسی، اُردو اور پنجابی میں شعری ترجمانی بھی موجود ہے۔

مرقع چہل حدیث کا مطالعہ اس نقطۂ نظر سے تو یقیناً کیا جائے گا کہ حضور ﷺ کی شخصیت کا ہر رُخ دلنواز ہے مگر یہ بات بھی دامن کش قلب و نظر رہے گی کہ اس میں فارسی کی حلاوت، اُردو کا حُسن، پنجابی کا تاثر اور انگریزی کی بلاغت جلوہ فرما ہے۔ مجھے بجا طور پر توقع ہے کہ حضور ﷺ کے فرمان کے مطابق، رحمت، شفاعت اور مغفرت کی اُمید کے ساتھ، ان اوراق کو پڑھا جائے گا اور دوسروں تک پہنچایا جائے گا اور یہی اس کتاب کی ترتیب و تدوین کا واحد مقصد ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضور ﷺ نہ ہوتے تو کائنات اور حیات ایک سربستہ راز ہوتی۔ اسی ذاتِ اقدس کے اشارے زندگی کی الجھنوں کو سلجھا گئے اور عقل ٹھوکریں کھاتی ہوئی جب اُن کے دروازے تک پہنچی تو اسے منزل کا یقین ہونے لگا۔

وہ جس کے "نطق" سے کھلتا ہے غنچۂ ادراک
وہ جس کا نام نسیمِ گرہ کُشا کی طرح

حضور ﷺ کا فرمانِ اقدس ہے کہ جو بندوں کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ خدا کا شکر گزار کیسے ہو سکتا

Marfat.com

ہے.....؟

میں حضرت مولانا داؤد احمد مدظلہ العالی، مولانا قاسم نظام پوری، پروفیسر طاہر اقبال، پروفیسر عطاء الرحمٰن عتیق، پروفیسر غلام رسول عدیم اور پروفیسر محمد عبداللہ نعمان کا ممنونِ احسان ہوں کہ اُن کی اعانت میرے شریکِ حال رہی۔ جناب سید عمادالدین قادری کی اقبال نوازیوں کا شکریہ ادا کرتا اگر الفاظ، جذبات بن سکتے۔ سکوت ہی کو شکریہ تصور فرمائیے کہ وہ تکلم بلیغ کی حیثیت رکھتا ہے۔

محمد اقبال جاوید

۴۷۷۔ بی، سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالا

o

Marfat.com

Marfat.com

(۱)

چہل
اوصافِ مومن
قرآنِ حکیم کی روشنی میں

o

ترتیب......خواجہ حسن نظامیؒ

o

نثری ترجمہ

اُردو......

انگریزی...... پروفیسر غلام رسول عدیم

شعری ترجمانی (اُردو)

صدرالدین احمد صدر

o

Marfat.com

(۱)

اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا

o

بلاشبہ جو ایمان لائے۔

o

Verily those who believe.

o

صدق دل سے ہو خدا پر اور نبیؐ پر اعتقاد
رشتۂ اسلام کا ہو جس سے کامل انعقاد

o

(۲)

وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا

o

اور جنھوں نے ہجرت کی

o

And those who migrated.

o

(۳)

وَجَاهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

o

اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

o

And fought in the way of Allah.

o

چھوڑنے والے ہوں وہ راہِ خدا میں اپنا گھر
دین کی خاطر لڑیں جب دہر میں بڑھ جائے شر

o

Marfat.com

—— (۴) ——

اَلصَّابِرِیْنَ

o

صبر کرنے والے۔

o

The patient.

o

—— (۵) ——

وَالْقَانِتِیْنَ

o

فرمانبرداری کرنے والے۔

o

The subservient.

o

صبر کرنا ان کو آتا ہو ہر اک افتاد پر
شیوۂ فرمانبری ہو دین کے ارشاد پر

—— (۶) ——

وَالْمُنْفِقِیْنَ

o

(اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے

o

The spending (in the way of Allah)

o

Marfat.com

—— (۷) ——

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ

o

صبح کو بخشش مانگنے والے

o

And imploring forgiveness in the early hours of morning.

خرچ کرنے والے ہوں وہ زر، خدا کی راہ میں
توبہ کرتے ہوں سحر کو ذکر الا اللہ میں

o

—— (۸) ——

وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ

o

غصے کو پی جانے والے

o

And those who control the overwhelming fury.

o

—— (۹) ——

وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ

o

لوگوں کو معاف کر دینے والے

o

And those who forgive the people.

o

غصہ پینے سے نہ کرتے ہوں وہ ہرگز انحراف
دوسروں کی جو خطائیں ہوں انہیں کر دیں معاف

o

Marfat.com

— (۱۰) —

لَا یَخَافُوْنَ لَوْمَۃَ لَائِمٍ

o

جو کسی ملامت گر کی ملامت سے خائف نہیں ہوتے۔

o

Those who are not afraid of reprimand of the reprovers.

o

وہ نہ ڈرتے ہوں نہ کرتے ہوں ملامت سے گریز
نیک مسلک پر سدا کر دیتے ہوں قدموں کو تیز

o

— (۱۱) —

اَلْعَابِدُوْنَ

o

عبادت کرنے والے۔

o

The worshippers.

o

— (۱۲) —

اَلتَّائِبُوْنَ

o

توبہ کرنے والے

o

The repentants.

o

Marfat.com

—— (۱۳) ——

اَلْحَامِدُوْنَ

o

حمد (باری) کرنے والے۔

o

The eulogists

o

عابدوں اور تائبوں میں اُن کا ہوتا ہو شمار
حمد کرتے ہوں بیاں خالق کی وہ لیل ونہار

—— (۱۴) ——

اَلرَّاکِعُوْنَ

o

رکوع کرنے والے۔

o

The kneelers (in prayer)

o

—— (۱۵) ——

اَلسَّاجِدُوْنَ

o

سجدوں میں گرنے والے

o

The prostraters (in prayer)

o

جھکنے والے ہوں خدا کے سامنے شام وسحر
سجدہ کرتے ہوں اُسی کے آستانِ پاک پر

o

Marfat.com

——— (۱٦) ———

اَلسَّائِحُوْنَ

o

(بغرضِ عبرت وموعظت) زمین میں پھرنے والے

o

The globe trotters (in search of truth).

o

——— (۱۷) ———

وَالْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰہِ

o

اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے

o

The guardians of the limits of Allah.

o

دیکھنے کو جلوے قدرت کے، سیاحت کا ہو شوق
اور حدود اللہ سے بڑھنے کا ہو ہرگز نہ ذوق

——— (۱۸) ———

اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

o

نیکی کا حکم دینے والے

o

Bidding for virtuous deeds.

o

Marfat.com

(۱۹)

وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

O

برائی سے منع کرنے والے۔

O

Forbidding from vicious deeds.

O

دوسروں کو دیتے ہوں ترغیب کار نیک کی
روک دیتے ہوں برائی وقت پر ہر ایک کی

O

(۲۰)

اَلَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِاللّٰهِ

O

اللہ کے وعدے کو پورا کرنے والے۔

O

Those who fulfil the covenant with Allah.

O

(۲۱)

وَلَايَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ

O

اور وہ وعدہ فراموش نہیں ہوتے۔

O

And they do not back out the promise.

O

جو کیا ہے عہد اللہ سے، وہ ہو ان کا شعار
اپنے قول وفعل پر رہتے ہوں ہر دم استوار

O

Marfat.com

(۲۲)

يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

o

برائی کا بدلہ نیکی سے دینے والے

o

They retribute evil with good.

o

(۲۳)

وَاِذَامَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا

o

جب لغو باتوں یا مجالس سے گزریں تو کریمانہ گزر جاتے ہیں۔

o

And when they pass by indecent (companies),
they pass away with dignity.

o

کرتے ہیں ان سے بھی نیکی ہی جو کرتا ہو بدی
وہ مجالس میں نہیں جاتے برے افراد کی

o

(۲۴)

لَايَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ

o

جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔

o

They never bear false testimony.

o

Marfat.com

—— (۲۵) ——

هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ

O

وہ اپنے رب کے خوف سے ترساں رہتے ہیں۔

O

They tremble with the fear of their Lord.

O

وہ کبھی کھاتے نہیں جھوٹی گواہی پر قسم
ڈرتے ہی رہتے ہیں وہ خوفِ خدا سے دم بدم

—— (۲۶) ——

يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا

O

اپنے رب کے لیے سجود و قیام میں راتیں بسر کرتے ہیں۔

O

They pass nights in prostration and standing
erect for their Lord

O

—— (۲۷) ——

وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ

O

اور ان کے دل ذکر الٰہی سے سکون پاتے ہیں۔

O

Their hearts get calmness with remembrance of Allah.

O

ساری ساری رات رہتے ہوں وہ مشغول سجود
مطمئن رکھتا ہے اُن کے دل کو ہر ذکر ودود

O

Marfat.com

——— (۲۸) ———

هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ

o

وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

o

They guard their chastity.

o

——— (۲۹) ———

وَ لَا یَزْنُوْنَ

o

اور زنا نہیں کرتے۔

o

They do not indulge in fornication.

o

جتنے نفسانی ہیں اعضاء ان کا رکھتے ہیں خیال
بچتے رہتے ہیں زنا سے دیکھ کر اس کا مآل

——— (۳۰) ———

هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ

o

وہ بیہودگی سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

o

They never pay heed to any absurdity.

Marfat.com

(۳۱)

يَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

o

وہ کبیرہ گناہوں اور فحاشی سے کنارہ کش رہتے ہیں۔

o

They abstinate themselves from moral sins and obscenity.

o

پھیر کر چلتے ہیں وہ منہ لغو باتوں سے سدا
بھاگتے ہیں ہر گنہ سے ہو وہ چھوٹا یا بڑا

(۳۲)

لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا

o

نہ زمین میں بڑائی کے طالب ہوتے ہیں اور نہ فساد برپا کرتے ہیں۔

o

They neither wish exaltation nor make mischief on the earth.

o

وہ بڑا بننے کی نیت سے نہیں کرتے ہیں کام
اُن سے دنیا میں نہیں ہوتا ہے شر کا التزام

o

(۳۳)

وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ

o

اور اُن کے کام باہمی مشورے سے طے پاتے ہیں۔

o

Their matters are decided with full democratic spirit.

o

Marfat.com

(۳۴)

يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُوْنَ

o

نیکیوں کے لیے بھاگتے ہیں اور ان میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

o

They hasten to virtues and outstrip others.

o

مشورہ آپس میں کر لینے کی عادت ہو انہیں
کارہائے خیر میں تعجیل وسبقت ہو انہیں

(۳۵)

اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

o

جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی نہیں کرتے۔

o

(۳۶)

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا

o

اور نہ تنگی کرتے ہیں بلکہ راہِ اعتدال اختیار کرتے ہیں۔

o

When they spend they are neither extravagant nor closefisted, but they are parsimonious.

o

خرچ میں اسراف وہ ہرگز کبھی کرتے نہ ہوں
خرچ جو ہو واقعی، اس میں کمی کرتے نہ ہوں

Marfat.com

(۳۷)

اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا

o

جب ان سے نادان بات کرتے ہیں تو وہ بس اتنا کہہ دیتے ہیں۔ تم سلامتی سے رہو۔

o

When uncouth people speak to them, they bless them only with compliments.

o

جاہل ان سے جب جہالت کا لگیں کرنے کلام
خود الگ ہو جائیں اُن سے آخری کر کے سلام

(۳۸)

وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

o

اور کسی جان کو جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے، ناحق نہیں مار ڈالتے۔

o

They do not murder any soul which Allah has made unlawful except with full vindication.

o

(۳۹)

هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ

o

وہ اپنی امانتوں اور وعدوں کا پاس کرتے ہیں۔

o

They guard the trusts reposed on them and true to their promise.

o

بے گنہ کی جان لینے سے ہو ان کو احتراز
عہد پر قائم ہوں اپنے، اور امین و پاکباز

o

Marfat.com

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا

o

زمین پر نرم روی سے قدم فرسا ہوتے ہیں۔

o

They move on earth gently.

o

وہ زمیں پر عاجزی سے رکھنے والے ہوں قدم
آسمانِ جاہ پر ان کا ہو، اونچا گو علم

o

Marfat.com

Marfat.com

(۲)

نثری ترجمہ

اُردو......

انگریزی......اطہر حسین

o

شعری ترجمانی

فارسی......مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ

اُردو......مولانا ظفر علی خاںؒ

اُردو......جناب روش صدیقی

پنجابی......انمول خزانے (کتاب)

o

Marfat.com

—— (۱) ——

لَايُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَايُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

(متفق علیہ)

O

تم میں سے کوئی ایماندار نہیں ہوسکتا حتّٰی کہ جو چیز وہ اپنے لیے پسند کرتا ہو
وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرے۔

O

None among you can be a believer in God, unless he wishes for his brethren what he wishes for himself.

O

ہر کسے را لقب مکن مومن
گرچہ از سعیٔ جان و تن کاہد
تانخواہد برادرِ خود را
آنچہ از بہر خویشتن خواہد

O

مسلمانو! اُسی صورت میں تم ہو اہلِ ایماں سے
کہ جو اُلفت ہے اپنے آپ سے ہو اپنے اخواں سے

O

وہ مومن ہے، بھلا جو سب خدائی کے لیے چاہے
جو خود اپنے لیے چاہے، وہ بھائی کے لیے چاہے

O

اپنی جان پیاری وانگن بھائی نوں جو جانے
دلوں بجانوں مومن اوہا حق دی راہ پچھانے

O

Marfat.com

مَنْ اَعْطٰی لِلّٰہِ وَ مَنَعَ لِلّٰہِ وَاَحَبَّ لِلّٰہِ وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ
فَقَدِ اسْتَکْمَلَ اِیْمَانَہٗ

(متفق علیہ)

o

جو شخص اللہ کے لیے دیتا ہے اور اللہ کے لیے روکتا ہے اور اللہ کے لیے محبت کرتا ہے اور اللہ کے لیے بغض کرتا ہے یقیناً اسی نے اپنے ایمان کو کامل کر لیا۔

o

He who offers favours or withholds them and loves or hates for the sake of God has, indeed, perfected his faith,

o

ہر کہ در حب و بغض و منع و عطا
نبودش دل بغیرِ حق مائل
نقد ایمانِ خویش را یابد
بر محکِ قبول حق کامل

o

عطا و منع و حُبّ و بغض میں جو اللہ والے ہیں
وہی ایماں میں کامل اور سیدھی راہ والے ہیں

o

عطا و منع و حُبّ و بغض سب کچھ از پئے یزداں
یہ ہو جس کا عمل اس نے مکمل کر لیا ایماں

o

اللہ واسطے بخشش اوہدی ویر ہووے یاں یاری
اوہنے دین ایمان اپنے دی ماڑی خوب اُساری

o

Marfat.com

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ
(ترمذی ونسائی)

o

کامل مسلمان وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

o

Muslim is one from whose hands and tongue other muslims are safe.

o

مسلم آں کس بود بقولِ رسولؐ
گرچہ عامی بود وگر عالم
کہ بہر جا بود مسلمانے
باشداز قول و فعل او سالم

o

ترا قول اور فعل ایذا نہ دیتا ہو جو مسلم کو
تو اے مسلم، پہنچ جاتا ہے تو اسلام کی لم کو

o

حقیقت میں وہی مسلم ہے، شمعِ راہ ایماں ہے
زباں اور ہاتھ سے محفوظ جس کے ہر مسلماں ہے

o

جس دے ہتھوں اتے زبانوں مسلم دکھ نہ پائے
اوہنوں پکا مسلم سمجھو اوہ مسلم سدوائے

o

Marfat.com

(۴)

مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ

(احمد و ترمذی)

○

جو کوئی آدمی کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں۔

○

He who is not thankful to man is not thankful to God.

○

بتو نعمت زدست ہر کہ رسد
نہ بمیدان شکر کو بی پائے
کے بہ شکرِ خدا قیام کند
تارکِ شکرِ بندگانِ خدائے

○

وہ انساں جو نہیں منت پذیر انساں کے احسان کا
ادا حق اُس سے ہو سکتا نہیں ہے شکرِ یزداں کا

○

بجا لاتا نہیں جو شکر حسنِ خلقِ انساں کا
کرے گا شکر کس منہ سے خدا کے لطف واحساں کا

○

ہے نا شکرا جو لوکاں دا شکر ادا نئیں کردا
شکر بجا اوہ کدوں لیاوے اپنے رب اکبر دا

○

Marfat.com

لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاسَ

(متفق علیہ)

o

جو آدمیوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

o

God is not compassionate to one who is not compassionate to his fellow-beings.

o

رحم کن رحم زانکہ بر رخ تو
درِ رحمت جزاز تو نکشاید
تاتو بردیگراں نہ بخشائی
ارحم الرّاحمیں نہ بخشاید

o

نہ آیا رحم جس کو بے کسوں اور ناتوانوں پر
لگائی مہر اس نے حق کی رحمت کے خزانوں پر

o

نہیں آتا ہے جس کو رحم کرنا نوع انساں پر
خدا بھی رحم فرماتا نہیں اس تنگ داماں پر

o

جنوں ماڑیاں لسیاں اُتے رحم کدی نئیں آیا
رب دے رحم کرم دی اُتوں پھیرا کدی نہ پایا

o

Marfat.com

—— (۶) ——

دُمْ عَلَى الطَّهَارَةِ يُوَسَّعُ عَلَيْكَ الرِّزْقُ

o

ہمیشہ پاک وصاف رہو، روزی تم پر فراخ کر دی جائے گی۔

o

Keep clean, your share in the bounty of God will increase.

o

اے کز آلودگیٔ تو شب و روز
فاقہ و فقرِ تو زیادہ شود
باطہارت بباش تا بر تو
روزیٔ تنگِ تو کشادہ شود

o

اگر آلودہ داماں کو طہارت سے گرائش ہو
تو دن تنگی کے سب کٹ جائیں روزی میں کشائش ہو

o

اشارہ ہے یہی خوشبوئے ایماں کی لطافت کا
کشادِ رزق ہے انعام پاکی وطہارت کا

o

دلوں بجانوں جہیڑا رکھے نال طہارت یاری
کھلا رزق ملے اُس تائیں کدے نہ قسمت ہاری

o

Marfat.com

لَایُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَیْنِ

(متفق علیہ)

o

مومن ایک سوراخ سے دودفعہ نہیں ڈسا جاتا۔

o

A believer does not commit the same mistake twice.

o

دیگر ازوے مدارِ چشمِ وفا
ہر کہ شد باتو در جفا گستاخ
زانکہ ہرگز دوبارہ مومن را
نگزد مار از یکے سوراخ

o

مکرر نیشِ عقرب کا مزہ عاقل نہیں چکھتا
اُسی سوراخ پر انگلی مسلماں پھر نہیں رکھتا

o

مسلماں اپنی نادانی کو دہراتا نہیں ہرگز
دوبارہ ایک روزن سے ڈسا جاتا نہیں ہرگز

o

دوواری اک کھڈ دے وچوں مسلم ڈنگ نئیں کھاندا
اک واری ڈنگ کھا کے اودھر فیر کدی نئیں جاندا

o

Marfat.com

—— (۸) ——

اَلْعِدَةُ دَيْنٌ

(الطبرانی)

O

وعدہ ایک قسم کا قرض ہے۔

O

Every promise is an obligation.

O

مرد را ہرچہ بگزرد بزباں!
عیب باشدورائے آں کردن
وعدہ بر صاحب کرم قرض است
فرض باشد ادائے آں کردن

O

کسی سے وعدہ کرتے ہو تو لازم ہے وفا کرنا
کہ یہ اک قرض ہے اور فرض ہے اس کا ادا کرنا

O

بہ ہر صورت وفائے عہد کی تدبیر لازم ہے
ادائے قرض ہے یہ اور بے تاخیر لازم ہے

O

وعدہ کر کے کدی نہ بھلیں، رکھیں یاد ہمیشہ
وعدہ کر کے پورا کرنا ایہہ مومن دا پیشہ

O

Marfat.com

(۹)

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

(ترمذی)

o

جس سے مشورہ لیا جاتا ہے وہ امین ہوتا ہے۔

o

A trust is reposed in one who is consulted.

o

ہر کہ در مشورت امیں نہ شود
گرچہ باشد امین روئے زمیں
چوں نہاں دارد آنچہ مصلحت است
خائنش خواں بحکم دین امیں

o

کسی کو مشورہ دے کر وہی کچھ راز دیں سمجھے
جو اپنے آپ کو اس کے مصالح کا امیں سمجھے

o

مشیر اس کو بناؤ تم امانت کے جو شایاں ہو
وہ جس کو مشورہ دے راز کا اس کے نگہباں ہو

o

پچھے کوئی صلاح جے تینتھیں چنگی گل بجھائیں
دل دے وچ سنبھالی رکھیں غیراں نئیں بچائیں

o

Marfat.com

اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَّا یَنْفَدُ

○

قناعت ایک ایسا مال ہے جو ختم نہیں ہوتا۔

○

Contentment is a wealth which is never exhausted.

○

صاحب حرص رازِ خوانِ کرم
فیضِ احساں نمی رسد ہرگز
بقناعت گرائے کایں مالیست
کہ بپایاں نمی رسد ہرگز

○

گھٹانے سے نہیں گھٹتا قناعت مال ہے ایسا
ہے رونق اس سے گودڑ کی، چھپا یہ لال ہے ایسا

○

قناعت ہی وہ دولت ہے جو ہرگز کم نہیں ہوتی
مگر چشمِ ہوس اس راز کی محرم نہیں ہوتی

○

بھل بھلیکھے وی نہ جائیں لالچ والے پاسے
ہین قناعت دی دولت وچ دل دیاں خوشیاں ہاسے

○

Marfat.com

آفةُ السَّماحِ المَنُّ (البیہقی)

o

احسان جتانا جود وکرم کے لیے آفت ہے۔

o

Airing favours done is debasing them.

o

کے بہ نعمت کسے شود دل گرم
چوں زمنت کنند دم سردے
غیر بادِ خزانِ منت نیست
آفت روضہ جواں مردے

o

کسی پر گر کرو احساں نہ لو بھولے سے نام اس کا
سخاوت کا یہی ہے سود، لینا ہے حرام اس کا

o

یہ ذوقِ خود نمائی، داغ ہے تہذیب انساں کا
سخاوت کی تباہی ہے جتانا لطف و احساں کا

o

جیہڑا سخی سخاوت کر کے نئیں احسان جتاندا
اوہ بے دلوں بجانوں مومن سود کدی نئیں کھاندا

o

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ السَّهْلَ الطَّلْقَ (البیہقی)

o

اللہ تعالیٰ نرم خو اور کشادہ رو آدمی کو دوست رکھتا ہے۔

o

God befriends him who is kind and genial.

o

تا خدا دوست گیردت باخلق
یک دل و یک زبان و یک رو باش
شاد طبع و شگفتہ خاطر زی
نرم خوی و کشادہ ابرو باش

o

خدا رکھتا ہے اس کو دوست جو ہنس مکھ ہو خوشخو ہو
شگفتہ جس کی فطرت ہو، کشادہ جس کا ابرو ہو

o

وہی اے ہم نفس، محبوبِ رب العالمیں ہوگا
کہ جو شائستہ خو، فرخندہ رو، روشن جبیں ہوگا

o

مٹھے بول تے مٹھیاں گلاں مٹھے جناں چالے
اللہ نوں اوہ پیارے ہوندے اوہ نے اللہ والے

o

Marfat.com

تَهَادُوْا تَحَابُّوْا (ابن عساکر)

باہمی تحفہ تحائف بھیج کر محبت کو بڑھاؤ۔

Enhance mutual affection by the exchange of gifts.

دوستی مغز و پوست دشمنی است
تاکے از مغز سوئے پوست روید
بہدایا کنید داد وستد
تا بہم زاں وسیلہ دوست شوید

محبت ہدیہ وسوغات دے کر بڑھ ہی جاتی ہے
جو سیلاب آئے ندی میں تو آخر چڑھ ہی جاتی ہے

کرو تم لوحِ دل پر نقش ارشادِ نبوت کو
تحائف دو، بڑھاؤ، رشتۂ مہر و محبت کو

گھل سوغاتاں یاراں تائیں ودھدی اس تھیں یاری
یاراں نوں خوش رکھن والے کدے نہ بازی ہاری

Marfat.com

لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرْعَۃِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَہٗ عِنْدَ الْغَضَبِ

(متفق علیہ)

o

کسی کو پچھاڑ دینے سے کوئی قوی نہیں ہوتا، قوی وہی ہے جو غضب کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔

o

He is not strong or powerful who throws people down, but he is strong who masters his anger.

o

پہلوان نیست آنکہ در کشتی
پہلوانِ دگر بیندازد
پہلوان آں بود کہ گاہِ غضب
نفسِ امارہ را زبوں سازد

o

صفوں کو تم نے اُلٹا، پہلوانوں کو پچھاڑا بھی
مگر غصہ میں دیوِ نفس کا لنگر اکھاڑا بھی؟

o

قوی ہرگز نہیں غالب جو ہو اپنے مقابل پر
قوی ہے، جس کو ہو غصہ میں قابو نفسِ باطل پر

o

ہویا کی جے طاقت تیری زیر زمانہ کیتا
وڈا اوہ بہادر سب تھیں غصہ جس نے پیتا

o

Marfat.com

لَیْسَ الْغِنیٰ عَنْ کَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰکِنَّ الْغِنیٰ غِنَی النَّفْسِ

(متفق علیہ)

o

تونگری کثرت مال واسباب کا نام نہیں ہے۔تونگری دل کی تونگری کو کہتے ہیں۔

o

Richness is not abundance of goods and wealth,

richness is contentment of the heart.

o

نہ تونگر کسے بود کہ بمال

کار پرداز وچارہ ساز بود

آں بود کز شہودِ فضل خدائے

از زرو مال، بے نیاز بود

o

غنی اس کو نہ سمجھو جس کے گھر میں نقرہ وزر ہو

غنی اس شخص کو کہتے ہیں جو دل کا تونگر ہو

o

غنی وہ کب ہے جس کو دولت بسیار حاصل ہو

حقیقت میں غنی وہ ہے کہ جو مردِ غنی دل ہو

o

دولت مند نہ جانی اوہنوں جس دے کول خزانے

دل دی دولت جنہوں لبھی اوہا موجاں مانے

o

Marfat.com

—— (۱۶) ——

اَلْعِلْمُ لَا يَحِلُّ عَنْهُ صَدٌّ (الدیلمی)

○

علم سے روکنا حلال نہیں ہے۔

○

It is not right to deflect a person from gaining knowledge.

○

اے گراں مایہ مردِ دانشور
کہ ترا علم دیں بوَد معلوم
مستعد را ازاں مشو مانع
مستحق را ازاں مکن محروم

○

ہر اک انساں کو حق ہے علم کی دولت سے ہو فائز
کسی کو روکنا اس سے نہیں اسلام میں جائز

○

فروغِ علم سے اے خوش نظر، غافل نہ ہو ہرگز
حصول واکتساب علم میں حائل نہ ہو ہرگز

○

علم دا جو وی عاشق ہووے اوہنوں راہ دکھائیں
وانگ ندانا ں اوہدے راہ وچ روڑے نہ اٹکائیں

○

Marfat.com

(۱۷)

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ

o

بہشت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

o

Paradise lies beneath mother's feet.

o

سر ز مادر مکش کہ تاجِ شرف
گردے از راہِ مادراں باشد
خاک شو زیر پائے اوکہ بہشت
در قدم گاہِ مادراں باشد

o

زمیں پھیلی ہوئی ہے جس طرح افلاک کے نیچے
یونہی جنت بھی ہے ماں کے قدم کی خاک کے نیچے

o

نثارِ خاک پائے مادراں، تاجِ سعادت ہے
بہ فرمانِ رسالت، ماؤں کے قدموں میں جنت ہے

o

حشر دہاڑے جنت جاسن نیکی جناں پلے
دنیا وچ وی لبھدی جنت ماں دیاں پیراں تھلے

o

Marfat.com

اَلنَّظْرَۃُ سَھْمٌ مَّسْمُوْمٌ مِنْ سِھَامِ اِبْلِیْسَ

O

بدنظری شیطان کے زہر آلودہ تیروں میں سے ایک تیر ہے۔

O

A lewd glance is among satan's poisoned arrows.

O

دیدن زلف و خالِ نامحرم
دانۂ کید و دامِ تلبیس است
ہر نظر ناوکیست زہر آلود
کہ زشست وکمانِ ابلیس است

O

نظر کا تیر نامحرم پہ جب تم نے چلایا ہے
اسے ابلیس نے زہر ہلاہل میں بجھایا ہے

O

نظر کی پاکبازی، وصف ہے ارباب ایماں کا
نظر بہکے تو ہے اک تیر زہر آلود شیطاں کا

O

نامحرم دے وَل نے جھیڑے بھیڑیاں نظراں کردے
زہری تیر چلاندے رہندے ایہہ شیطانی بردے

O

Marfat.com

خَصُلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِیْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ

o

دو خصلتیں مومن میں کبھی اکٹھا نہیں ہو سکتیں، بخل اور بد اخلاقی۔

o

Two failings can never coexist in a true believer-

miserliness and ill-disposition.

o

بذل کن مال و خوئے نیکوو زر
راہِ ایماں اگر ہمی پوئی
زانکہ در ہیچ مومنے باہم
نشود جمع بخل و بدخوئی

o

سرشت اسلام کی ہے مانع بخل و بد اخلاقی
نواقض میں ہمیشہ سے چلی آئی ہے ناچاقی

o

سبق آموزِ حسن خلق ہے یہ نکتۂ باقی
مسلماں میں بہم ہوتے نہیں بخل و بد اخلاقی

o

بھیڑیاں وادیاں اتے بخیلی مومن کولوں نسن
دین ایمان دی جو ہاں تھیں ایہ دور دراڈیاں وسن

o

Marfat.com

(۲۰)

يَشِيْبُ ابْنُ آدَمَ وَتَشُبُّ فِيْهِ خَصْلَتَانِ اَلْحِرْصُ وَطُوْلُ الْاَ مَلِ

o

آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس میں دو خصلتیں جوان ہو جاتی ہیں، حرص اور لمبی اُمید۔

o

With advancing age two characteristics gain vigour-

greed and wishfulness.

o

آدمی را ز پیری افزاید
ہر زماں در بنائے عمر خلل
لیک دروے جواں شود دو صفت
حرص بر جمع مال و طولِ امل

o

ہوا و حرص ہے وسمہ تمہاری زندگانی کا
بڑھاپے پر اسی سے رنگ چڑھتا ہے جوانی کا

o

سنبھل اے ابنِ آدم، جادۂ آرام پیری میں
ہوا و حرص ہوتے ہیں جواں، ایامِ پیری میں

o

لالچ لوبھ ریانہ پایا ڈاہڈا نال بڑھاپے
عمر ودھیری جیوں جیوں ہوندی ودھدے ایہ سیاپے

o

Marfat.com

اَلدُّنیَا مَلْعُوْنَۃٌ وَّمَلْعُونٌ مَّا فِیْھَا اِلَّا ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی (ترمذی)

o

دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے، لعنت کے قابل ہے، مگر اللہ تعالیٰ کا ذکر۔

o

Except for remembrance of God, the world and all that is cantained in it are despicable.

o

ہدف لعنتِ خدا آمد
دنیا و ہرچہ ہست در دنیا
غیرِ ذکرِ خدا کہ صاحب ذکر
در دو عالم برحمت ست اَولٰی

o

یہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے لعنت کے قابل ہے
مگر جس کو خدا یاد آئے وہ رحمت کے قابل ہے

o

یہ دنیا اور سب اسباب دنیا پیکرِ لعنت
مگر ذکر خدائے دوجہاں اک چادرِ رحمت

o

دنیا تے دنیا دے دھندے سارے ہین شیطانی
یاد خدا دی باجھوں ساری دنیا کوڑ کہانی

o

Marfat.com

لُعِنَ عَبْدُالدِّیْنَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْھَمِ (ترمذی)

o

درہم پرست اور دینار پرست ملعون ہیں۔

o

Worshippers of dirham and dinar are cursed.

o

گرچہ ہست آفتاب رحمت حق
شامل ذرہ ذرۂ عالم
باد ازاں دُور بندۂ دینار
باد ازاں دُور بندۂ درہم

o

جہاں میں جس قدر ہیں درہم و دینار کے بندے
ہیں اُن کے واسطے پھیلے ہوئے پھٹکار کے پھندے

o

یہ ارشادِ نبوتؐ، آبروئے دینِ فطرت ہے
پرستش درہم و دینار کی اک طوقِ لعنت ہے

o

بدل وانگن سب دے اُتے حق دی رحمت وسّے
دولت دی جو پوجا کردا اوس تے لعنت وسّے

o

Marfat.com

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَ مَانَةِ

(ترمذی)

o

مجلسوں کے (راز) امانت ہیں۔

o

Attending a meeting casts an obligation to guard its secrets.

o

اے شدہ محرم مجالس راز
راز ہر مجلسے امانت تست
مکن افشائے رازِ مجلس کس
زانکہ افشائے آں خیانت تست

o

کسی محفل میں شامل ہو تو اس نکتہ پہ عامل ہو
کہ راز اس کا امانت ہے بنے تم جس کے حامل ہو

o

امین راز بن اے بزمِ دنیا کے تماشائی
کہ ہے شمع امانت سے فروغ مجلس آرائی

o

ہر مجلس دیاں گلاں کتھاں ہین امانت پیارے
ایس امانت دی رکھوالی مومن کردے سارے

o

Marfat.com

اَلسَّمَاحُ رِبَاحٌ (الدیلمی)

o

سخاوت منفعت ہے۔

o

Generosity is rewarding.

o

سوداگر بایدت ز مایۂ خویش
دستِ بخشش کشا و بخشائش
سودت اکنوں ستائش و فردا
در جوارِ خدائے آسائش

o

یقینی نفع ہے جس میں، سخاوت وہ تجارت ہے
خدا کی راہ میں دینا نہیں جاتا اکارت ہے

o

یہ ارشاد شہِ بطحاؐ، فروغِ چشمِ آدم ہے
کہ فیاضی بلاشک منفعت بخش دو عالم ہے

o

کاروبار سخاوت دے وچ کدے نہ ڈٹھا گھاٹا
راہ مولا دے خرچ جے کریئے ہوندا مال زیادہ

o

Marfat.com

اَلدَّیْنُ شَیْنُ الدِّیْنِ

O

قرض دین کے لیے عیب ہے۔

O

Borrowing is repugnant to religion.

O

نکشد بہر مالِ دنیا رنج
ہر کہ خواہد کمالِ بہرۂ دیں
چہرۂ دیں مکَن بناخن دین
تانکاہد جمال چہرۂ دیں

O

نہ ڈالو اے مسلمانو! گلے میں قرض کا پھندا
مہاجن کی کرے کیوں بندگی اللہ کا بندہ

O

یہ راز اے ہم نشیں، مخفی نہیں ہے اہل تمکیں پر
وبالِ قرض، داغِ بدنما ہے دامنِ دیں پر

O

قرضے دے وچ پھسیں نہ اکا قرضہ دکھ بلائیں
کدے نہ قرضے وچ توں پھس کے دنیا دین ونجائیں

O

Marfat.com

(۲٦)

نَوْمُ الصُّبْحَةِ یَمْنَعُ الرِّزْقَ

o

صبح کے وقت سونا روزی کو روکتا ہے۔

o

Getting up late impedes earning of livelihood.

o

اے کمر بستہ کسبِ روزی را
صبح خیزی دلیلِ فیروزیست
بہر خوابِ صباح چشم مبند
زانکہ ایں خواب مانعِ روزیست

o

چڑھے دن تک پڑے لیتے ہیں خراٹے جو بستر پر
نہیں رہتا کوئی حق اُن کی روزی کا مقدر پر

o

شگفتہ صبح خیزی سے گل خوش رنگ ہوتا ہے
جو سوتا ہے سحر کو رزق اس پر تنگ ہوتا ہے

o

فجری ویلے اُٹھ سویلے روزی مل سی اعلیٰ
ایس ویلے جو سوندا اوہدی ہمت دا منہ کالا

o

Marfat.com

اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِہٖ

(بخاری)

o

سعادت مند وہی ہے جو غیر کے حال کو دیکھ کر نصیحت پکڑے۔

o

Wisdom lies in drawing lessons from the fate of others.

o

نیک بخت آں کسیکہ می نبرد
رشک بر نیک بختی دگراں
سختی روزگار نادیدہ
پند گیرد ز بختی دگراں

o

سعادت اس نے کی ہے ایزدِ متعال سے حاصل
ہوئی ہے جس کو عبرت دوسروں کے حال سے حاصل

o

سعادت مند لیتے ہیں سبق غیروں کی حالت سے
نصیحت اُن کو ملتی ہے بشر کے رنج و راحت سے

o

اکھیں کھول کے دیکھیں ہر شے نیکی ڈھونڈ لیائیں
ہوراں تھیں جے عبرت پکڑیں تیریاں رد بلائیں

o

Marfat.com

كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَاسَمِعَ

o

انسان کے لیے یہ گناہ کافی ہے کہ وہ ہر ایک سنی سنائی بات بیان کر دے۔

o

Spreading hearsay is sin enough.

o

مرد را بس ہمیں گنہ کہ قدم
از مقر اماں نہد بیروں
ہر کہ آید درونِ روزنِ گوش
از ممرّ زباں دہد بیروں

o

زباں سے کان کی گر پردہ داری ہو نہیں سکتی
بڑی اس سے کوئی لغزش تمہاری ہو نہیں سکتی

o

بڑی تقصیر ہے توہین آداب زباں کرنا
سنے جو دوسروں سے جابجا اس کو بیاں کرنا

o

سن کے گل کسے دی جہیڑا تھاں کتھاں سنائے
اوہ گنہگار جے اینویں اپنے پیا گناہ ودھائے

o

Marfat.com

كَفٰى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا (طبرانی)

O

موت کافی ناصح ہے۔

O

Death is a sufficient warner.

O

چند گیری بمجلس واعظ
پائے منبر پئے گرفتن پند
وعظ تو بس بمرگ ہمسایہ
نعرہ و نوحہ گو ببانگِ بلند

O

اجل سے بڑھ کے واعظ کیا کریں گے نکتہ آموزی
جو کرنی ہے تو کر لو موت ہی سے عبرت اندوزی

O

سبق حاصل یہ ہوتا ہے کتاب زیست کو پڑھ کر
کوئی ناصح کوئی واعظ نہیں ہے موت سے بڑھ کر

O

موتوں چنگا کوئی نہیں واعظ ڈِٹھا وچ زمانے
موتوں جیہڑے لین نصیحت اوہو مرد سیانے

O

Marfat.com

خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ

o

سب لوگوں سے بھلا وہ ہے جو سب سے بڑھ کر نفع رساں ہے۔

o

The best among you is he who promotes best the good of others.

o

ایکہ پرسی کہ بہتریں کس کیست
گویم از قولِ بہترینِ کساں
بہتریں کس کسے بود کہ ز خلق
بیش باشد بخلق نفع رساں

o

کوئی انسان اُس انساں کے درجہ کو نہیں پہنچا
کہ جس کی ذات سے لوگوں کو نفع بہتریں پہنچا

o

حقیقت میں وہی انساں، سب انسانوں میں اچھا ہے
کہ نفع بیشتر جس سے ہر انساں کو پہنچتا ہے

o

سب تھیں چنگا بندہ سمجھو اوہا مرد حقانی
جس تھیں فیض خدائی پائے روحانی جسمانی

o

Marfat.com

(۳۱)

اُطْلُبُوا الْخَیْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوْہِ (بخاری، ترمذی)

O

خیر ومروت خوش چہرہ لوگوں سے طلب کیا کرو۔

O

Demand goodness from the persons of cheerful countenance.

O

بردرِ خو بروئے منزل گیر
چوں پئے حاجتے بروں آئی
تا ازاں پیشتر کہ حاجتِ تو
دہداز دیدنش بیا سائی

O

ہے جس کی صورت اچھی اس سے کرنا ہے سوال اچھا
کہ حال اچھا ہے جس کا غالباً اس کا ہے قال اچھا

O

جنہیں فیضان قدرت سے ملا ہے حسنِ خوش روئی
تم اُن اللہ کے بندوں سے مانگو خیر و نیکوئی

O

سوہنی صورت والے رکھن سوہنیاں نیک ادائیں
بدصورت دے کول کدی نہ منگتا بن کے جائیں

O

Marfat.com

زُرْغِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا (طبرانی)

o

ناغہ کر کے ملا کرو محبت میں بڑھو گے۔

o

Meeting intermittently (and not constant company) enhances mutual regard and affection.

o

دیدنِ دوست دوست را گہ گہ
چہرۂ دوستی بیارا ید
زاتفاقِ دوام صحبت شاں
شوق کاہد ملالت افزاید

o

ملاقاتوں میں لطف آتا ہے کچھ مدت کی دوری سے
گھٹاتے کیوں ہو اس کو رات اور دن کی حضوری سے

o

ملاقاتوں کا وقفہ ربطِ الفت کو بڑھاتا ہے
دوامِ ہم نشینی شوقِ پنہاں کو گھٹاتا ہے

o

کدے کدے یاراں نوں ملنا دل دا پیار ودھائے
ہر ویلے دے میل ملاپوں یاری گھٹ دی جائے

o

Marfat.com

طُوْبیٰ لِمَنْ شَغَلَهُ عَیْبُهُ عَنْ عُیُوْبِ النَّاسِ (الدیلمی)

o

اس شخص کے لیے خوشخبری ہے جس کو خود احتسابی دوسرے کے عیوب پر نظر ڈالنے کی فرصت نہ دے۔

o

Blessed is the person who, mind ful of his own faults, tries not to discover faults in others.

o

اے خوش آنکہ بعیب بنیٔ خویش

پیشوائے ہنر وراں گردد

عیب او پیش دیدۂ دلِ او

پردۂ عیب دیگراں گردد

o

مبارک وہ ہیں جو عیب اپنے رکھتے ہیں نگاہوں میں

نظر جن کی نہیں اُلجھی ہے غیروں کے گناہوں میں

o

اُسے مژدہ جسے خود اپنی خامی ٹوک دیتی ہے

عیوبِ دیگراں کی جستجو سے روک دیتی ہے

o

اپنیاں عیباں دے پیا کردا چنگا بندہ لیکھے

ہوراں دے اوہ عیباں دے ول اکھیں پٹ نہ ویکھے

o

Marfat.com

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُهٗ مَالَا یَعْنِیْہِ (ترمذی)

o

انسان کی خوبیٔ اسلام یہ ہے کہ غیر ضروری امر کو ترک کر دے۔

o

A pleasant Islamic quality is to avoid idle talk and useless deed.

o

تا شود در جہانِ علم و عمل
شاہد دینِ تو جمال افزائے
زانچہ درخور نیفتدت بازایست
زآنچہ لائق نباشدت باز آئے

o

عیاں ہو جائے گا اسلام کی خوبی کا راز اس سے
کہ جو کچھ بے ضرورت ہو بجا ہے احتراز اس سے

o

تجمل ہے یہی اسلام کے حسنِ معیشت کا
ترا اخلاص تارک ہو امورِ بے ضرورت کا

o

مسلمانی دے واہتے جھلیں ہر ہر دکھ بلائیں
کسے نکمی شے دا اپنے دل نوں روگ نہ لائیں

o

Marfat.com

—— (۳۵) ——

اَلْحَزْمُ سُوْءُ الظَّنِّ

o

حزم واحتیاط سوئے ظن کا دوسرا نام ہے۔

o

Prudence demands that one should not be complacent.

o

حزمِ مرد آں بود کہ در ہمہ وقت
درحق خویش بد گماں باشد
درہمہ کار احتیاط کند
تازہر کید در اماں باشد

o

اگر ہو تو یہی محتاط ہونے کی نشانی ہو
کہ اپنے اُوپر انساں کو ہمیشہ بد گمانی ہو

o

مبارک ہو اُسے شائستۂ کارِ جہاں ہونا
خود اپنی ذات سے آتا ہو جس کو بد گماں ہونا

o

بے پرواہی بھیڑی ہوندی مزہ نہ اہدا چکھیں
اپنے دل دیاں کماں تے وی شک دیاں اکھاں رکھیں

o

Marfat.com

(۳۶)

اَلْکَلِمَةُ الطَّیِّبَةُ لِلسَّائِلِ صَدَقَةٌ

o

سائل کو نیک کلمہ کہہ کر رخصت کرنا بھی صدقہ ہے۔

o

A kindly spoken word to a beggar is also an act of charity.

o

سخنِ نرم گوئے با سائل
گر زمالش نمی دہی نفقہ
زانکہ در روئے اہلِ حاجت ہست
قولِ خوش از مقولۂ صدقہ

o

اگر خالی ہو جیب اور مرتبہ سائل کا پہچانو
تو میٹھی بات کو خیرات کا نعم البدل جانو

o

میسر کچھ نہ ہو گر بہر سائل، دل نہ کر غمگیں
بڑی خیرات ہے اخلاص سے اک کلمۂ شیریں

o

دل نہ مول دکھائیں جے کوئی در تے منگتا آوے
نال فقیراں مٹھیاں گلاں وی صدقہ سدواوے

o

Marfat.com

كَثْرَةُ الضِّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ

(الطبرانی)

o

بہت ہنسنا قلب کو مردہ کر دیتا ہے۔

o

Excess of laughter and merriment deadens the spirit.

o

خرم آنکس کہ بہر زندہ دلی
زیر لب خندہ رابمیر اند
خندہ کم کن کہ خندۂ بسیار
صد دلِ زندہ رابمیر اند

o

ہنسو لیکن نہ اتنا جس سے دل پژمردہ ہو جائے
طبیعت ہو منغص اور مذاق افسردہ ہو جائے

o

بہت ہنسنے کی عادت، غم کا طوفاں ساتھ لاتی ہے
اڈتے قہقہوں میں کشتیِ دل ڈوب جاتی ہے

o

بوہتا کدی نہ ہسیں، بوہتے ہسوں دل مرجھائے
نماں نماں ہسن والا دل دا باغ کھڑائے

o

Marfat.com

(۳۸)

اَلْبَلاءُ مُوَکَّلٌ بِالْمَنْطِقِ

o

بلا آدمی کے کلام کے ساتھ وابستہ ہے۔

o

An uncontrolled tongue begets misfortune.

o

ہر کہ شد مبتلا بہ پر گوئی
بہ بلائے عجب گرفتاراست
ہر بلائے کہ میرسد بکساں
بیشتر از ممر گفتار است

o

زباں اس کو نہ سمجھو ہے یہ اک آفت کا پر کالا
نہ رکھو گے جو قابو میں تو کر دے گی تہ و بالا

o

زباں کی فتنہ آرائی مصیبت ہی مصیبت ہے
حذر اے ہم نشیں، بسیار گوئی سخت آفت ہے

o

وا کے وچ جے ہون زباناں، بول نہ ہون اوتے
اوہناں دے دل دکھاں درداں کدے وی ناہیں سلے

o

Marfat.com

لَایَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ دُوْنَ جَارِہٖ

O

مومن اپنے ہمسایہ سے علیحدہ کبھی اپنا پیٹ نہیں بھرتا

O

A man of faith does not eat to his fill to the neglect of his neighbour.

O

ہر کہ در خطۂ مسلمانی
باشد از نقد دیں گرانمایہ
کے پسندد کہ خود بخسپد سیر
بہ نشیند گرسنہ ہمسایہ

O

مسلمانوں کے مذہب میں یہ جائز ہو نہیں سکتا
کہ خود تو پیٹ بھر کر کھائیں ہمسایہ رہے بھوکا

O

مسلمان تنگ کر سکتا نہیں خوانِ کرم اپنا
کہ ہمسایہ ہو بھوکا اور خود بھر لے شکم اپنا

O

مسلمانی اُس بندے تائیں کدے نئیں گل لاندی
آپ جو رج رج کھاندا پیندا بھکھا رہے گوانڈھی

O

Marfat.com

اَلْغِنی اِیَاس ' مِمَّافِیْ اَیْدِی النَّاس

O

تونگری لوگوں کے مال و دولت سے نااُمید ہونے کا نام ہے۔

O

Opulence is to expect nothing from the riches of others.

O

گر دلت را تونگری باید
کہ تونگر دلی نکو ہنر یست
بازکش دست ہمت از چیزے
کہ بدستِ تصرفِ دگریست

O

اگر کرنا ہے نکتہ بے نیازی کا تجھے ازبر
تو جو کچھ دوسروں کا ہے نہ رکھ ہرگز نظر اس پر

O

پرائے مال سے منہ پھیر لینا ہے غنی ہونا
بہ فیض سیر چشمی، اپنی قسمت کا دھنی ہونا

O

بے نیازی لبھدی ناہیں کدی کروڑیں لکھیں
ہور کسے دی شے دے اُتے اپنی نظر نہ رکھیں

O

Marfat.com

Marfat.com

(۳)

نثری ترجمہ

اُردو......

انگریزی...... پروفیسر محمد عبداللہ نعمان

o

شعری ترجمانی (اُردو)

علامہ ابوالخیر اسدی

o

Marfat.com

— (۱) —

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

(بخاری)

o

اعمال کا مدار نیت پر ہے۔

o

Actions (and deeds) are adjuged (by Allah) only by motives.

o

ظاہری اعمال کا کیا اعتبار
حسنِ نیت پر عمل کا ہے مدار

o

— (۲) —

لَاتُشْرِکْ بِاللّٰهِ وَاِنْ قُتِلْتَ

(مشکوٰۃ)

o

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کرنا اگرچہ تیری جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔

o

Do not associate aught-with Allah even if you cut-to pieces (Killed)

o

شرک رب کے ساتھ نہ کرنا کبھی
اگرچہ تیری جان تک جائے چلی

o

Marfat.com

(۳)

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (ترمذی)

o

دعا دین کا مغز ہے۔

o

Prayer is the essence of worship.

o

دین کا یہ مغز ہے اے دوستو
غیر سے تم التجائیں چھوڑ دو!

o

(۴)

خَيْرُ كُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری)

o

سب سے بہتر انسان وہ ہے جو قرآن مجید سیکھ کر دوسروں کو سکھلاتا رہے۔

o

The best among you is one who learns the Quran and teaches it to others.

o

سب سے بہتر آدمی ہے نیک وہ
سیکھ کر قرآن کو سکھلائے جو

o

Marfat.com

(۵)

اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ

(بخاری)

o

حیاایمان کا جزو ہے۔

o

Modesty is a part of faith.

o

باحیا انسان میں ایمان ہے
بے حیا انسان کیا انسان ہے؟

o

(۶)

سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ

(بخاری)

o

قوم کی سرداری کے قابل وہ لیڈر ہے جو قوم کا حقیقی خدمت گار ہے۔

o

The leader is a servant to the community.

o

قوم کا جو شخص خدمت گار ہے
بے شبہ وہ قوم کا سردار ہے

o

Marfat.com

(۷)

اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِہٖ

(بخاری)

o

نیک بخت وہ ہے جو دوسروں سے عبرت حاصل کرے۔

o

He alone is fortunate who learns from other's life.

o

اس کی قسمت میں سعادت ہوگئی
دوسروں سے جس کو عبرت ہوگئی

o

(۸)

کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ

(مسلم)

o

ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

o

Every intoxicating substance is forbidden.

o

چند چیزوں میں نہیں تخصیص عام
ہر نشہ آور شریعت میں حرام

o

Marfat.com

(۹)

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ (بخاری)

o

مسلمان کو گالیاں دینا سخت بے حیائی ہے۔

o

To abuse a Muslim is moral depravity.

o

اس کے اندر کی غلاظت ہے عیاں
جو زباں سے بک رہا ہے گالیاں

o

(۱۰)

اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ (بخاری)

o

خبردار! بدگمانی سے بچتے رہنا۔

o

Be ware of the assumption.

o

بدظنی ہرگز نہ کرنا اختیار
دیکھنا! بچنا! برا ہے یہ شعار

o

Marfat.com

(۱۱)

كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ
(بیہقی)

o

جیسا کروگے، ویسا بھروگے۔

o

As you sow, So shall you reap.

o

از مکافاتِ عمل غافل مشو
گندم از گندم بروید جو زِ جو

o

(۱۲)

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ
(ابن ماجہ)

o

ہر انسان کے لیے علم سیکھنا واجب ہے۔

o

The search of knowledge is an obligation laid on every muslim.

o

علم پڑھنا فرض ہے ہر ایک پر
جاہلوں کی زندگی ہے بے قدر

o

Marfat.com

(۱۳)

اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ (بخاری)

O

روزہ ڈھال ہے۔

O

Fast is a shield.

O

دیکھنا روزے کا کتنا ہے ثواب
ٹال دیتا ہے جہنم کا عذاب

O

(۱۴)

بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ (مسلم)

O

بندے کو کفر سے ملا دینے والی چیز ترکِ نماز ہے۔

O

Prayer distinguishes a servant of Allah from a non-believer.

O

کفر کے نزدیک ہے ترکِ نماز
اس سے ہوتا ہے ہمارا امتیاز

O

Marfat.com

(۱۵)

اِشْفَعُوْا فَلْتُوْجَرُوْا (بخاری)

o

کسی مصیبت زدہ کی سفارش کرو۔ بڑا اجر پاؤ گے۔

o

If you recommend (help out) a miserable person, you will be rewarded.

o

گر تمہارا زور چلتا ہو جناب
ہے مصیبت میں سفارش کا ثواب

o

(۱۶)

اِرْحَمُوْا تُرْحَمُوْا (مسند احمد)

o

لوگوں پر رحم کرو، تم پر بھی رحم کیا جائے گا۔

o

Rahman will act kindly with those who act kindly.

o

جو کسی پر رحم نہ کھائے بھلا
تو خدا کو رحم کیوں آئے بھلا

o

Marfat.com

(۱۷)

اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ (ابوداؤد)

o

آدمی اپنے دوست کے طریقے پر ہوتا ہے۔

o

A man follows the path of his friend.

o

ہے سعادت نیک گر مجلس ملے
دوست کے مذہب پہ ہوتا دوست ہے

o

(۱۸)

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا (مشکوٰۃ)

o

ہر کام میں میانہ روی بہتر ہے۔

o

The best approach in every thing is moderation.

o

سب سے بہتر زندگی اسلام میں
درمیانہ چال ہے ہر کام میں

o

Marfat.com

—— (۱۹) ——

اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ (مسلم)

o

نیک کام کی ترغیب دینے والا نیکی کرنے والے کے برابر ہے۔

o

One who guides to right path, is as good as one who treads upon it.

o

تیرے کہنے پر سدھر جائے خراب
تم کو بھی اتنا ملے گا یہ ثواب

o

—— (۲۰) ——

مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَھُوَ مِنْھُمْ (ابوداؤد)

o

جو کسی قوم کے ساتھ عملاً مشابہت رکھتا ہے۔ وہ اُسی قوم سے ہے۔

o

He who bears resemblance to any nation is amongst one of them.

o

ہے ہمارے دین کا فطری اُصول
کفر کی عادت نہ کرنا تم قبول

o

Marfat.com

(۲۱)

زِنَاالْعَیْنِ النَّظَرُ

(بخاری)

o

بری نگاہ سے دیکھنا آنکھ کا زنا ہے۔

o

A lustful look is an adultery of eyes.

o

آنکھ بھر کر عورتوں کو تاڑنا
جرم ہے غیرت کا پردہ پھاڑنا

o

(۲۲)

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ

(بخاری)

o

قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں نہ جائے گا۔

o

Whoever severs ralations with his relatives will not be admitted to paradise.

o

بدتریں دنیا میں ہے وہ آدمی
توڑتا ہے جو تعلق باہمی

o

Marfat.com

—— (۲۳) ——

لَا تَحَاسَدُوْا

(بخاری)

o

آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ حسد نہ کرو۔

o

Donot be jealous.

o

حسد کینہ چھوڑ کر مل جاؤ تم
ہوں جہاں جھگڑے نہ ان میں آؤ تم

o

—— (۲۴) ——

اِنِّیْ لَا اُصَافِحُ النِّسَاءَ

(ابن سعد)

o

میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا۔

o

I do not shake hands with women.

o

غیر عورت سے ملا کر اپنا ہات
جو نتیجہ ہے سمجھ سکتے ہیں آپ

o

Marfat.com

—— (۲۵) ——

حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِضَاعَةَ الْمَالِ (بخاری)

o

مال کو ضائع کرنا تم پر حرام کر دیا ہے۔

o

It is forbidden for you to waste wealth.

o

مال کو بے جا اُڑانا چھوڑ دو
ظلم سے دنیا کمانا چھوڑ دو

o

—— (۲۶) ——

اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ (ترمذی)

o

پاکیزہ مال وہ ہے جو تم اپنی حلال کمائی سے کھاؤ۔

o

It is chaste what you eat from your lawful earning.

o

تو اگر چاہے کہ حاصل ہو حلال
زورِ بازو کو ذرا کر استعمال

o

Marfat.com

(۲۷)

اَلْمَرْأَۃُ عَوْرَۃٌ

(ترمذی)

o

عورت پوشیدہ رکھنے کی چیز ہے۔

o

Women should be veiled.

o

ہے وہی عورت جو پردہ دار ہے
یہ نہیں جو زینتِ بازار ہے

o

(۲۸)

لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

(بخاری)

o

میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

o

There shall be no Prophet after me.

o

میں ہوں خاتم آخری میرا مقام
ہر نبوت کا ہے مجھ پر اختتام

o

Marfat.com

(۲۹)

لَا تَغْضَبْ

(بخاری)

o

کسی پر ناحق غصہ نہ کرو۔

o

Do not get furious.

o

چھوڑ دو غصے کی عادت اے عزیز
ورنہ ہو جاؤ گے اس سے بدتمیز

o

(۳۰)

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَالَا يَعْنِيْهِ

(ابن ماجہ)

o

آدمی کے اسلام کی بڑی خوبی یہ ہے کہ جس میں فائدہ نہ ہو چھوڑ دے۔

o

The sign of good Muslim is that he does not engage in useless, wasteful deeds, nor say usless things.

o

جو عبث بھی کام ہو یا بات ہو
ہے یہی خوبی کہ اس کو چھوڑ دو

o

Marfat.com

—— (۳۱) ——

لَا دِیْنَ لِمَنْ لَّاعَھْدَ لَہٗ (مشکوٰۃ)

o

بدعہد انسان کا کوئی دین نہیں ہوتا۔

o

He is faith less who does not keep his promise.

o

عہد کی تکمیل میں جو خام ہے
نیک ہو، لیکن برائے نام ہے

o

—— (۳۲) ——

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ (ترمذی)

o

جس سے مشورہ پوچھا جائے۔ وہ اس بات کا امین ہے۔

o

The one from whom advice is sought is supposed to be reliable and trust worthy.

o

مشورہ خائن سے لینا چھوڑ دو
بددیانت سے تعلق توڑ دو

o

Marfat.com

(۳۳)

خَيْرُ الْاَعْمَالِ اَدْوَ مُهَاوَ اِنْ قَلَّ (بخاری)

o

عمل خواہ تھوڑا ہی ہو لیکن اس پر مداومت نہ چھوڑے۔

o

Best-deeds are those which despite being scanty, are performed regularly and incessantly.

o

یہ نہیں مقصد کہ کثرت چاہیے
عمل میں بس استقامت چاہیے

o

(۳۴)

وَ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ (ابوداؤد)

o

اپنے ماتحت غلاموں کا خاص خیال رکھنا۔

o

Take special care of your subordinates (slaves).

o

آخری جملہ نبیؐ نے یہ کہا
فکر کرنا ان غلاموں کا ذرا

o

Marfat.com

(۳۵)

اَلْمَرْأَۃُ اِذَا مَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِیَ زَانِیَۃٌ (ترمذی)

o

عورت جب مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ زانیہ ہے۔

o

The women who mixes up openly with general society asks for adultery.

o

قوم کی غیرت کا منظر ہے عیاں
گھومتی پھرتی ہیں باہر بیٹیاں

o

(۳۶)

بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ آیَۃً (بخاری)

o

میری طرف سے خواہ تھوڑی بات ہو اسے پہنچاتے رہو۔

o

Convey (The message) on my part even if it is just a small matter.

o

ہے پیمبرؐ کی طرف سے یہ پیام
میری ہر ہر بات کو پھیلاؤ عام

o

Marfat.com

—— (۳۷) ——

اِنۡهَوۡا نِسَآءَ کُمۡ عَنۡ لُبۡسِ الزِّیۡنَةِ (ترمذی)

o

عورتوں کو زرق برق لباس پہننے سے روک دو۔

o

Forbid women from wearing glamorous clothes.

o

سربسر ہو گا یہ شہوت کی اساس
عورتوں کے جسم پر رنگیں لباس

o

—— (۳۸) ——

اَلاقۡتِصَادُ نِصۡفُ الۡمَعِیۡشَةِ (جامع صغیر)

o

سادگی اور قناعت آدھی معاش ہے۔

o

Practising economy is half livelihood.

o

جس کو آجائے میسر سادگی
اس سے بہتر کون سی ہے زندگی

o

Marfat.com

—— (۳۹) ——

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اٰكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهٗ (مسلم)

o

سود کھانے والا اور سود دینے والا دونوں ملعون ہیں۔

o

The person who takes interest and the one who lends it are accused.

o

سود خوروں کو سنا دو یہ پیام
سود کھانا سؤر جیسا ہے حرام

o

—— (۴۰) ——

اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهٗ (طبرانی)

o

مزدور کی اُجرت اس کا پسینا خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔

o

Pay the wages of the labourer before the drying up of his sweat.

o

جب پسینا خشک ہو مزدور کا
اس سے پہلے کیجیے اُجرت ادا

o

Marfat.com

Marfat.com

(۴)

نثری ترجمہ

اُردو......

انگریزی...... پروفیسر محمد عبداللہ نعمان

o

شعری ترجمانی (اُردو)

سیّد منیر علی جعفری

o

Marfat.com

—— (۱) ——

اَلصَّوْمُ جُنَّۃٌ

(صحیح مسلم، نسائی)

o

روزہ ڈھال ہے۔

o

Fast is a shield.

o

فضیلت اور برکت اور سعادت ہے یہ روزوں کی
مضرت ظاہر وباطن کی زائل ان سے ہوتی ہے
گناہوں کے لیے رکھتے ہیں روزے ڈھال کا درجہ
مسرت ظاہر وباطن کی حاصل ان سے ہوتی ہے

o

—— (۲) ——

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

(متفق علیہ)

o

مدارِ اعمال نیتوں پر ہے۔

o

Intention is the criterion of deeds.

o

واقعی اللہ ہے اس شخص کے دل میں مکیں
انما الاعمال بالنیت پہ ہے جس کا یقیں
اس میں کوئی شک نہیں، اس میں نہیں کوئی گماں
صاف ہے نیت تو ہے وابستۂ عرش بریں

o

Marfat.com

— (۳) —

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَاَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ یَّنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَاَعْمَالِکُمْ.

(متفق علیہ)

o

اللہ کی نگاہ تمہاری (حسین) صورتوں اور (کثرت) اموال پر نہیں بلکہ وہ تو تمہارے دلوں اور عملوں کو دیکھتا ہے۔

o

Allah doesnot keep in view your (good-looking) countenances and (affluence of) your riches but keeps an eye on your hearts and deeds.

o

کسی کی نسل کیا ہے، رنگ کیا ہے شکل ہے کیسی
خدا یہ دیکھتا کب ہے کہ دولت پاس ہے کتنی
دلوں کو دیکھتا ہے اور نظر رکھتا ہے کاموں پر
اور اس پر مہرباں ہوتا ہے جس کے دل میں ہو نیکی

o

— (۴) —

مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ

(ترمذی)

o

جو کوئی آدمی کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں۔

o

He who is not thankful to man is not thankful to God.

o

نہ مانو گے اگر احسان ہی تم اپنے محسن کا
تو پھر تم شکر کر سکتے ہو کیسے حق تعالیٰ کا
یہ لازم ہے کہ تم احسان مانو اپنے محسن کا
اگر تم شکر کرنا چاہتے ہو اپنے مولیٰ کا

o

Marfat.com

—— (۵) ——

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

(صحیح بخاری)

o

تم میں سے کوئی ایماندار نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ جو چیز وہ اپنے لیے پسند کرتا ہو، وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرے۔

o

None among you can be a believer in God, unless he wishes for his berthren what he wishes for him self.

o

اسی صورت سے پختہ ہو گا ایماں اے مسلمانو!
کہ جو اپنے لیے چاہو، وہ بھائی کے لیے چاہو
ذرا سا فرق بھی اس سلسلے میں گر روا رکھا
تو پھر اے دوستو، ایمان میں اپنے کمی جانو

o

—— (۶) ——

لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا

(ترمذی)

o

جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور بڑوں کا احترام نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

o

He is not one of us who doesnot show affection towards children and respect for elders.

o

جو شخص کہ تعظیم بڑوں کی نہیں کرتا
جو شخص نہیں کرتا کبھی چھوٹوں پہ شفقت
اُمت میں نہیں رحمت عالم کی وہ بے شک
دنیا میں کسی طور نہیں قابلِ عزت

o

Marfat.com

(۷)

اَلْحَیَآ ءُ شُعْبَۃٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ (البیہقی فی شعب الایمان)

o

حیا ایمان کا حصہ ہے۔

o

Modesty is a part of iman.

o

حیا اور ایماں کو ہم رشتہ سمجھو
حیا گر نہیں ہے تو ایماں نہیں ہے
خدا کی قسم یہ عقیدہ ہے اپنا
جو بے شرم ہے، وہ مسلماں نہیں ہے

o

(۸)

کَثْرَۃُ الضِّحْکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ (الطبرانی فی الاوسط)

o

بہت ہنسنا قلب کو مردہ کر دیتا ہے۔

o

Excess of laughter and merriment deadens the spirit.

o

قہقہہ کے ساتھ ہنسنا کام ہے شیطان کا
جو مسلماں ہے قسم اللہ کی ہنستا ہے کم
مسکرا کر بات وہ کرتا ہے غنچوں کی طرح
خندہ پیشانی سے پیش آتا ہے سب سے دمبدم

o

Marfat.com

(۹)

لَاتَغْضَبْ

(البیہقی فی شعب الایمان)

o

غصہ نہ کرو۔

o

Do not get furious.

o

قسم اللہ کی غصہ پہ جس نے پا لیا قابو
تحمل سے لیا کام اور غصہ پی لیا اپنا
خدا اس شخص کا دل نورِ ایمانی سے بھر دے گا
سمجھ لیجے ٹھکانا اس نے جنت میں کیا اپنا

o

(۱۰)

لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

(متفق علیہ)

o

کسی کو پچھاڑ دینے سے کوئی قوی نہیں ہوتا، قوی وہی ہے جو غضب کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔

o

He is not strong or powerful who throws people down, but he is strong who masters his anger.

o

پہلواں وہ نہیں جو چت کرے مدمقابل کو
پہلواں وہ نہیں ہے جو پچھاڑے اپنے دشمن کو
جو فاسد جوش کو قبضہ میں رکھے وہ پہلواں ہے
پہلواں وہ جو اپنے نفس پر غصہ میں قابض ہو

o

Marfat.com

(۱۱)

اَلْاَمَانَۃُ غِنًی

(مشکوٰۃ)

o

امانت توانگری ہے۔

o

Trust is wealth.

o

امانت ہے ایمان کا جزو لوگو!
خیال اس کا رکھنا ہے بے حد ضروری
امانت میں جس نے خیانت نہیں کی
غنی ہو گیا وہ بڑھی اس کی روزی

o

(۱۲)

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ السَّھْلَ الطَّلْقَ

o

اللہ تعالیٰ نرم خواور کشادہ روآدمی کو دوست رکھتا ہے۔

o

God be friends him who is kind and genial.

o

کشادہ روئی اور شیریں بیانی
یقیناً مغفرت کا سبب ہیں
عمل پیرا ہوئے جو لوگ ان پر
قسم اللہ کی محبوبِ رب ہیں

o

Marfat.com

(۱۳)

اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ

(ترمذی)

O

نیکی کی راہ سجھانے والا ایسا ہے جیسے نیکی کرنے والا۔

O

One who guides to right path is as good as one who treads upon it.

O

جو انساں دوسرے کو خیر کی رغبت دلاتا ہے
وہ ایسا ہے کہ جیسے نیکیاں خود کرنے والا ہے
بری باتوں پہ آمادہ کسی کو گر کرے کوئی
تو بد باطن ہے وہ بد بخت ہے دل اس کا کالا ہے

O

(۱۴)

اِذَاَ سَأْتَ فَاَحْسِنْ

O

جب تجھ سے برائی سرزد ہو تو تدارک میں نیکی کر۔

O

When you do an act of evil rectify it with probity.

O

برائی کو برائی سے مٹایا جا نہیں سکتا
یہی دستورِ قدرت ہے، یہی قانونِ فطرت ہے
برائی کو بھلائی کے ذریعہ سے مٹاتا ہے
خداوند تعالیٰ کی یہ رحمت ہے یہ عظمت ہے

O

Marfat.com

(۱۵)

مَنْ رَّاٰی مِنکُمْ مُنکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ وَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ وَذٰلِکَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ (مسلم)

o

تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے۔ وہ اُسے زورِ بازو سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے، اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل ہی سے برائی کو برا جانے مگر یہ کمزور ترین ایمان کی نشانی ہے۔

o

One who among you happens to witness evils, must change it (into goodness) by force. If he is not mighty enough he must change it censoriously. If he does not afford even this much, he must take it ill but this is the most feeble affection of faith.

o

نظر آئے اگر کوئی برائی
زباں اور ہاتھ سے تم اس کو بدلو
اگر قدرت نہیں بالفرض اس کی
تو پھر اس کو برا دل ہی میں سمجھو

o

(۱۶)

اِسْمَحْ یُسْمَحْ لَکَ

o

(دوسروں کی اغلاط کو) نظر انداز کرو، تمہاری غلطیاں بھی نظر انداز کی جائیں گی۔

o

Over look the flaws of others, yours will also be over looked.

o

عیب پوشی دوسروں کی جس نے کی
عیب اس کا بھی چھپائے گا خدا
حشر کے دن اس کی رسوائی ہوئی
جس نے اپنے بھائی کو رسوا کیا

o

Marfat.com

(۱۷)

بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ: شَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ وَ اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (ترمذی)

O

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

O

Islam is built upon five pillars: Bearing witness that there is no deity but Allah and Muhammad (SAW) is the Messenger of Allah, Establishing prayers, Paying Zakat, Performing Pilgrimage, Fasting during the month of Ramadan.

O

اسلام کی بنیاد ہے ان باتوں پر
توحید و رسالت کا ہو دل سے اقرار
پابند صلوٰۃ و صوم انساں رہے
حج اور زکوٰۃ کو نہ سمجھے وہ بار

O

(۱۸)

اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا

O

تم میں سے اچھے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔

O

The best among you are those with good manners.

O

اگر دولت میں بڑھ سکتے نہیں تم
نہیں فکر و تردد کی ضرورت
بڑھو تم خلق میں لوگوں سے آگے
اسی سے تم کو حاصل ہو گی عظمت

O

Marfat.com

(۱۹)

لَيۡسَ الۡغِنٰی عَنۡ كَثۡرَةِ الۡعَرَضِ وَلٰكِنَّ الۡغِنٰی غِنَی النَّفۡسِ

o

تونگری کثرت مال واسباب کا نام نہیں ہے۔تونگری دل کی تونگری کو کہتے ہیں۔

o

Richness is not abundance of goods and wealth,
richness is contentment of the heart.

تو نگر وہ نہیں ہے سیم وزر کی جو ہوس رکھے
نہیں ہے وہ تونگر، پاس جس کے مال ودولت ہو
تونگر اس کو کہتے ہیں جو دل اپنا غنی رکھے
سخاوت کا وہ پیکر ہو، پسند اس کو قناعت ہو

o

(۲۰)

اَلدَّیۡنُ شَیۡنُ الدِّیۡنِ

o

قرض دین کے لیے عیب ہے۔

o

Borrowing is repugnant to religion.

o

قرض وہ لعنت ہے جو ہوتا ہے اس میں مبتلا
رات دن وہ شخص بے چینی میں رہتا ہے گھرا
دن کو رسوائی کا، شب کو قرض ادا کرنے کا غم
اس طرح سے زندہ رہنے سے تو مر جانا بھلا

o

Marfat.com

(۲۱)

اَلرَّاشِیُ وَالْمُرْتَشِیُ فِی النَّارِ

o

رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں دوزخی ہیں۔

o

Accepting and giving bribery drives you to the hell.

o

بالیقیں رشوت کا لینا اور دینا ہے حرام
اس کے لینے اور دینے والے دونوں لعنتی
جب تک اس دنیا میں ہیں، بدنام، بدعنوان ہیں
جائیں گے جب دوسری دنیا میں تو یہ دوزخی

o

(۲۲)

تَھَادُوْا تَحَابُّوْا

o

باہمی تحفہ تحائف بھیج کر محبت کو بڑھاؤ۔

o

Enhance mutual affection by the exchange of gifts.

o

کسی کو تحفہ دینا بالیقیں اچھی علامت ہے
کہ تحفہ دینے سے آپس کا کینہ دور ہوتا ہے
حقیقت یہ بھی ہے ذرہ برابر شک نہیں اس میں
جو کینہ دور ہوتا ہے تو دل مسرور ہوتا ہے

o

Marfat.com

— (۲۳) —

سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ

o

قوم کا سرداراس کا خدمت گار ہے۔

o

The leader is a servant to his community.

o

اصل میں خدمت ہے سرداری سمجھتے ہو جسے
قوم کا سردار وہ جو اس کا خدمت گار ہے
اور جو اس کلیہ سے خود کو رکھے بے نیاز
درحقیقت قوم وملت کے لیے بیکار ہے

o

— (۲۴) —

اَلْکَلِمَۃُ الطَّیِّبَۃُ لِلسَّائِلِ صَدَقَۃٌ

o

سائل کو نیک کلمہ کہہ کر رخصت کرنا بھی صدقہ ہے۔

o

A kindly spoken word to a beggar is also an act of charity.

o

خصوصی طور پر اس بات کو مدنظر رکھو
کہ سائل جو بھی دروازہ پہ آئے اس کو مت جھڑکو
اگر کچھ دے نہیں سکتے، معافی مانگ لو اس سے
اگر دینے کی ہے توفیق خوش ہو کر اُسے دے دو

o

Marfat.com

(۲۵)

خَیرُکُم مَّنُ تَعَلَّمَ الُقُرآنَ وَعَلَّمَهُ

o

تم میں سے بہترین وہ ہے جو خود قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے۔

o

The best among you is one who learns the Quran and teaches it to others.

o

جس کے سینے میں ذرا سا بھی نہ ہو قرآن پاک
اس کا سینہ ایسا ہے جیسا کہ گھر اجڑا ہوا
افضل انساں وہ ہے جو حاصل کرے قرآں کا علم
اور پھر وہ دوسروں کو درس دے قرآن کا

o

(۲۶)

اِیَّاکُم وَالُحَسَدَ فَاِنَّ الُحَسَدَ یَأکُلُ الُحَسَنَاتِ
کَمَا تَأکُلُ النَّارُ الُحَطَبَ

(ابوداؤد)

o

حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو۔

o

Beware of the Jealousy. It eats up the good deeds as the fire burns up the fuel wood.

o

حقیقت میں حسد اس طرح کھا جاتا ہے نیکی کو
کہ جیسے آگ کا شعلہ جلا دیتا ہے لکڑی کو
عداوت دین سے اس کو کدورت اس کو ایماں سے
جو حاسد ہے کبھی وہ چھو نہیں سکتا بلندی کو

o

Marfat.com

(۲۷)

مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَہُ اللّٰہُ (بیہقی)

o

جوکوئی اللہ کی خاطر تواضع اور عاجزی کرے گا اللہ اس کا مقام اور وقار بلند کرے گا۔

o

He who shows humility in Allah's name, Allah will raise his position and status qreatly.

o

سمجھتا ہے حقیر و پست جو شخص اپنی ہستی کو
بڑھا دیتا ہے لوگوں میں خدا اس شخص کا درجہ
تکبر سے جو خود کو افضل و برتر سمجھتا ہے
ذلیل اس شخص کو لوگوں میں ہے اللہ کر دیتا

o

(۲۸)

لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاسَ (متفق علیہ)

o

اللہ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

o

Allah does not have a mercy upon those who do not have mercy upon others.

o

دوسروں پر رحم جو کرتا نہیں
مہرباں اس پر نہیں ہوتا خدا
یہ سمجھ لو ہے نہایت بدنصیب
اس صفت سے جو نہیں ہے آشنا

o

Marfat.com

(۲۹)

اِنَّ اَحَبَّ الْاَ عْمَالِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی اَلْحُبُّ لِلّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ

(احمد)

O

اللہ کے ہاں پسندترین عمل اللہ کے لیے محبت اور اللہ ہی کے لیے دشمنی رکھنا ہے۔

O

Verily the best of the deeds in the sight of Allah is the love for the sake of Allah and displeasure for the sake of Allah.

O

خدا کے واسطے جس نے محبت اور عداوت کی
کوئی شے دی کسی کو گر تو اس کے نام پر ہی دی
جو روکا بھی کسی کو صرف اسی کے نام پر روکا
تو یہ سمجھو کہ ایماں اس کا کامل، راہ ہے سیدھی

O

(۳۰)

اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّۃُ الْکَافِرِ

(مسلم)

O

دنیا مومن کے لیے زنداں ہے اور کافر کے لیے بہشت۔

O

The world is a prison for the believers and a paradise for the un-believers.

O

یہ دنیا کیا ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے اے لوگو!
یہ کافر کے لیے جنت، بہاروں کا ٹھکانا ہے
مگر جو شخص مومن ہے بشرطیکہ وہ مومن ہو
قسم اللہ کی اس کے لیے یہ قید خانہ ہے

O

Marfat.com

——— (۳۱) ———

كَفٰى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا

o

موت کافی ناصح ہے۔

o

Death is a sufficient warner.

o

ذرا بھی عقل اے انساں اگر موجود ہے تجھ میں
تو پھر تو اپنی ہستی کو سمجھ سچ مچ یہ فانی ہے
وہ ناداں ہے جو آئے واعظ و ناصح کی باتوں میں
نصیحت اور عبرت کے لیے بس موت کافی ہے

o

——— (۳۲) ———

اَفْشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوْا

o

سلام پھیلاؤ، مامون رہو گے۔

o

Universalise compliment, you will remain protected.

o

یہ چاہتے ہیں آپ بڑھے ربط باہمی
قائم رہے دلوں میں خلوص اور دوستی
پھر آپ کے لیے ہے ضروری ولازمی
آپس میں آپ ڈالیے عادت سلام کی

o

Marfat.com

(۴۳)

لَایُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَایُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

(بخاری)

o

تم میں سے کوئی ایماندار نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ جو چیز وہ اپنے لیے پسند کرتا ہو وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرے۔

o

None among you can be a believer in God unless he wishes for his brethren what he wishes for himself.

o

جو چیز تم پسند کرو اپنے واسطے
اس شے کو دوسروں کے لیے منتخب کرو
کرنا نہ دوسروں کے لیے اس کو تم پسند
جو خود تمہیں پسند نہ ہو، میرے دوستو

o

(۴۴)

خَیْرُکُمْ مَّنْ یُّرْجٰی خَیْرُهٗ وَیُؤْمَنُ شَرُّهٗ وَشَرُّکُمْ مَنْ لَّا یُرْجٰی خَیْرُهٗ وَلَا یُؤْمَنُ شَرُّهٗ

(ترمذی)

o

تم میں سے بہتر وہ ہے جس سے لوگوں کو بھلائی کی توقع ہو اور لوگ اس کے شر سے مامون رہیں اور بدترین وہ ہے جس سے بھلائی کی توقع نہ ہو اور لوگ اس کے شر سے محفوظ نہ ہوں۔

o

The best among you is one whose good is expected and from whose mischief people are safe, the worst among you is one whose good is not expected and from whose mischief people are not safe.

o

تمہارے درمیاں وہ شخص اچھا ہے حقیقت میں
ہو جس کی ذات سے اچھائی کی اُمید وابستہ
شرارت سے نہ جس کی بچ سکے کوئی، کب اچھا ہے
برا ہے وہ شرارت ذات میں جس کی ہے پوشیدہ

o

Marfat.com

(۳۵)

نَوْمُ الصُّبْحَةِ يَمْنَعُ الرِّزْق

o

صبح کے وقت سونا روزی کو روکتا ہے۔

o

Getting up late impedes earning livelihood.

o

مسلمانو! سحر کے وقت تم بیدار ہو جلدی
سحر کا وقت دیکھو، کس قدر پر نور ہوتا ہے
ہمیشہ یاد رکھو شاہِ دیں کی اس ہدایت کو
جو ایسے وقت میں سوتا ہے وہ روزی کو کھوتا ہے

o

(۳۶)

اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَّا يَنْفَدُ

o

قناعت ایک ایسا مال ہے جو ختم نہیں ہوتا۔

o

Contentment is a wealth which is nerver exhausted.

o

قناعت ہے وہ دولت ختم جو بالکل نہیں ہوتی
قسم اللہ کی یہ دولت دنیا سے ہے بہتر
جو قانع ہے اُسے حاصل ہے اطمینان و بے فکری
کبھی بھی ماند پڑ سکتا نہیں یہ قیمتی جوہر

o

Marfat.com

(۳۷)

اِنَّ الصِّدقَ یَھْدِیْ اِلَی الْبِرِّ وَ اِنَّ الْبِرَّ یَھْدِیْ اِلَی الْجَنَّۃِ

O

بیشک سچ بولنا نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔

O

اِنَّ الْکِذْبَ یَھْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ یَھْدِیْ اِلَی النَّارِ

O

بیشک جھوٹ برائی اور بے حیائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی اور بے حیائی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے۔

O

Truthfulness leads to piety and piety leads to paradise. Lying leads to shame lessness and bad deeds and shamelessness and bad deeds to Hell.

O

سچ شگفتہ پھول ہے جنت کا دروازہ بھی ہے
سچ سے زیادہ چیز دنیا میں نہیں کوئی حسیں
جھوٹ سے بدتر نہیں دنیا میں کوئی چیز بھی
جھوٹ دروازہ جہنم کا ہے اس میں شک نہیں

O

(۳۸)

مَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنَّا

(متفق علیہ)

O

دھوکا دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

O

One who deceives us is not from among us.

O

مکروفریب جس کی عادت میں ہوگا شامل
اس شخص کا ٹھکانا دوزخ میں ہے یقینی
مکار اور فریبی اسلام کا ہے دشمن
خارج اُسے سمجھیے اُمت سے شاہِ دیں کی

O

Marfat.com

(۳۹)

يَشِيبُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ فِيهِ خَصْلَتَانِ اَلْحِرْصُ وَطُوْلُ الْاَمَلِ

O

آدمی بوڑھا ہوجاتا ہے اور اس میں دو خصلتیں جوان ہوجاتی ہیں حرص اور لمبی اُمید۔

O

With advancing age two characteristics gain vigour greed and wishfulness.

O

اُمید و حرص یہ دو خصلتیں انساں میں ایسی ہیں
کہ جب وہ بوڑھا ہوتا ہے جوانی ان پہ آتی ہے
مگر جو لوگ عاقل ہیں وہ دھوکے میں نہیں آتے
جو کھا جاتے ہیں دھوکا، موت ان پر مسکراتی ہے

O

(۴۰)

اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ اَنْ لَّا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ شَیْئاً وَّاِنْ قُطِعْتَ وَحُرِّقْتَ

(ابن ماجہ)

O

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا خواہ تمہاری بوٹیاں نوچ ڈالی جائیں یا جلا کر بھسم کر دیا جائے۔

O

Do not associate aught with Allah even if you are cut to pieces or set to fire.

O

یہ سچ ہے جبکہ خدا کا کوئی شریک نہیں
تو پھر شریک کسی کو نہ اس کے ساتھ کرو
تمہیں جلائے کوئی خواہ قتل کر ڈالے
اسی عقیدہ پہ تم جان دو، اسی پہ مرو

O

Marfat.com

Marfat.com

(۵)

نثری ترجمہ

اُردو......

انگریزی...... پروفیسر غلام رسول عدیم

○

شعری ترجمانی (اُردو)

جناب راسخ عرفانیؒ

○

Marfat.com

—— (۱) ——

مَنْ حَفِظَ مِنْ اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًامَن کَتَبَ عَنِّیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا اَعْطَاہُ اللّٰہُ ثَوَابَ الشُّھَدَآءِ بَعَثَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنَ الْعُلَمَاءِ بَعَثَہُ اللّٰہُ فَقِیْھًا

O

میری اُمت میں سے جس کسی نے چالیس حدیثیں یاد کیں جس نے مجھ سے چالیس حدیثیں نقل کیں۔ اللہ تعالیٰ اسے شہیدوں کا ثواب دے گا، اللہ تعالیٰ اُسے روزِ قیامت علماء اور فقہاء میں سے اُٹھائے گا۔

O

Who so ever from my Ummah learns forty traditions by heart and records the same, Allah will bestow upon him the reward of martyrs. Allah will raise him among scholars and jurisprudants on the Day of Reckoning.

O

مستند ابن عمرؓ سے ہے کہ حضرتؐ نے کہا
یاد جو کوئی کرے میری احادیثِ چہل
یا کسی کو حفظ کروائے تو روزِ احتساب
پائے گا درجہ شہیدوں کا وہ مرد نیک دل

O

—— (۲) ——

اِنَّمَاالْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

(متفق علیہ)

O

مدارِ اعمال نیتوں پر ہے۔

O

Intention is the criterion of deeds.

O

ظاہری کردار نیکی کی کسوٹی تو نہیں
کیا تعجب ہے ریاکاری پہ ہو اس کا مدار
کھول ڈالا ہے یہ عقدہ یوں رسولؐ اللہ نے
نیک وبد اعمال کا ہے نیتوں پر انحصار

O

Marfat.com

—— (۳) ——

تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا
كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ رَسُوْلِهٖ (موطا)

o

میں تم میں دو چیزیں چھوڑ چلا ہوں انہیں تھامے رہو گے تو گمراہ نہ ہو گے۔
(یہ دو چیزیں ہیں) اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت۔

o

I am leaving two things among you. You will not go astray, so long as you adhere to them: the book of Allah and the sunnah of his Apostle.(Peace be upon him)

o

مالک ابن انسؓ سے موطا میں مروی ہے حدیث
یہ کہ دو شے پر وصیت ہے رسولؐ اللہ کی
تھام کر ان کو نہ بھٹکو گے خدا کی راہ سے
ایک قرآں، ایک سنت ہے رسولؐ اللہ کی

o

Marfat.com

(۴)

بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (مسلم)

o

بنائے اسلام پانچ چیزوں پر ہے، یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور ماہ رمضان میں روزے رکھنا۔

o

Islam is based on five (Pillars). Bearing testimony that there is no God except Allah and that Mumammad is his servant and Apostle and establishing prayer and paying the poor-due and pilgrimage and fasting in the month of Ramazan.

o

پانچ چیزوں پر ہے مستحکم بنا اسلام کی
ایک اللہ اور محمدؐ کی نبوت پر یقیں
پھر فرائض ہیں زکوٰۃ وحج وروزہ اور نماز
بہرِ ملتِ ہیں اہم پانچوں یہی ارکانِ دیں

(۵)

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ (مسلم)

o

پاکیزگی جزوایمان ہے۔

o

Purification is a part and parcel of the faith.

o

وضو لازمی ہے برائے نماز
طہارت عبادات کی جان ہے
رسولؐ مکرم کی ہے یہ حدیث
کہ پاکیزگی نصف ایمان ہے

o

Marfat.com

—— (۶) ——

بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ (مسلم)

o

بندے اور کفر کے درمیان (حد فاصل) نماز ہے۔

o

Prayer distinguishes a servant of Allah from a non-believer.

o

موجۂ گرداب میں تسکینِ ساحل ہے نماز
علم و عرفانِ خداوندی کا حاصل ہے نماز
حضرت جابرؓ سے مروی ہے حدیثِ مصطفیٰؐ
درمیانِ کفر و مسلم حدِّ فاصل ہے نماز

o

—— (۷) ——

اَلسِّوَاکُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ وَ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ (الشافعی واحمد)

o

مسواک منہ کی صفائی اور رضائے الٰہی کا ذریعہ ہے۔

o

Brushing the teeth is a means of cleansing the mouth and winning the will of Allah.

o

بہرِ مومن کس قدر راحت فزا ہے یہ عمل
یہ صفائی منہ کی، استعمال یہ مسواک کا
حق تعالیٰ بھی ہے خوش پاکیزگی کے ساتھ ساتھ
کتنا جاں پرور ہے یہ فرماں رسولِ پاکؐ کا

o

Marfat.com

(۸)

اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ اَنْ لَّاتُشْرِکْ بِاللّٰہِ شَیْئًا وَّ اِنْ قُطِعْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَتْرُکْ صَلٰوۃً مَّکْتُوْبَۃً مُّتَعَمِّدًا

(ابن ماجہ)

O

میرے دوست (سرور عالمؐ) نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا خواہ تمہاری بوٹیاں نوچ ڈالی جائیں یا جلا کر بھسم کر دیا جائے نیز دانستہ فرض نماز ترک نہ کرنا۔

O

My friend admonished me. "Do not associate aught with Allah even if you are cut to pieces or set to fire." He added. "Never give up prescribed prayers."

O

یہ ابو درداؓ نے فرمایا کہ اک دن آپؐ نے
یہ نصیحت کی تھی مجھ کو انتہائی پیار سے
چھوڑنا ہر گز نہ دانستہ نمازِ فرض کو
شرک سے بہتر ہے مرنا ظلم کی تلوار سے

O

Marfat.com

—— (۹) ——

مَنْ بَنٰی لِلّٰہِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ

(متفق علیہ)

o

جس نے اللہ کے لیے مسجد تعمیر کی اللہ نے اس کے لیے جنت میں گھر تعمیر کیا۔

o

He,who builds a mosque for the pleasure of Allah, will be provided a residence in the paradise by the Providence.

o

جو خدا کی راہ میں دیتے ہیں خیرات و زکوٰۃ
جھولیاں جو دو سخا سے ان کی بھرتا ہے خدا
جو کرے تعمیر مسجد حق تعالیٰ کے لیے
اس کا گھر فردوس میں تعمیر کرتا ہے خدا

o

Marfat.com

(۱۰)

ثَلاثَةٌ لَّا تُجَاوِزُ صَلٰوتُهُنَّ وَاٰذٰنُهُنَّ اَلْعَبْدُ الْاٰبِقُ حَتّٰی یَرْجِعَ وَامْرَاَۃٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَیْهَا سَاخِطٌ وَّ اِمَامُ قَوْمٍ وَّ هُمْ لَهٗ کَارِهُوْنَ

(الترمذی)

o

تین شخصوں کی نماز اور اذان جائز (مقبول) نہیں ہوتی پہلے غلامِ مفرور جب تک لوٹ نہ آئے، دوسرے وہ عورت جس پر ایک رات اس حال میں گزر گئی کہ اس کا شوہر ناراض رہا۔ تیسرے وہ سردارِ قوم جس سے اس کی قوم نالاں ہو۔

o

Prayer and call for prayer of three types of people is not acceptable: an absconding slave till he turns up, a woman who passes a night without the goodwill of her husband and an unwarranted leader of a nation.

o

تین شخصوں کی نہیں پاتی قبولیت نماز
ایک جو عہدِ وفا کر توڑ کر بھاگے غلام
دوسری خاتون ایسی جس کا خاوند ہو خفا
تیسرا اللہ کے گھر کا ناپسندیدہ اِمام

o

Marfat.com

—— (۱۱) ——

اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ اَدْوَمُھَا وَاِنْ قَلَّ (متفق علیہ)

O

اعمال میں پسندیدہ ترین وہ عمل ہیں جو اگرچہ ہوں تو تھوڑے مگر برابر اور مسلسل کیے جائیں۔

O

The best deeds in the sight of Allah are those which, despite being scanty, are performed regularly and incessantly

O

عائشہؓ سے مستند ہے یہ حدیث
کاش اس پر ہوں مسلماں کاربند
کم سہی، لیکن مدامی ہو اگر،
یہ عمل ہے حق تعالیٰ کو پسند

O

—— (۱۲) ——

خَیْرُ الصَّدَقَۃِ مَاکَانَ عَلٰی ظَھْرِ غِنًی وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ (بخاری)

O

بہترین صدقہ وہ ہے جو حدِ اعتدال میں ہو اور اوّل خویش (بعدۂ درویش)

O

The best charity never goes beyond the limits of moderation and begins with your dependents.

O

آئی ہے یہ بوہریرہؓ سے بخاریؒ میں حدیث
چاہیے خیرات و صدقہ میں بھی حدِ اعتدال
راہِ حق میں دیں مگر اتنا کہ خود بھی ہوں نہ تنگ
صرفِ زر کے وقت رکھیں اقربا کا بھی خیال

O

Marfat.com

(۱۳)

اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اعْتَرَفَ ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

O

بے شک بندہ جب اعتراف (گناہ) کرے پھر تائب ہو جائے، اللہ تعالیٰ بھی اس کی توبہ کو شرف قبولیت بخش دیتا ہے۔

O

Verily, when a servant confesses (his guilts)and repents, Allah accords his penitence.

O

اک جناب عائشہؓ سے یہ بھی مروی ہے حدیث
حرزِ جان ودل ہے جو حکم محمد مصطفےٰ
جب کوئی بندہ کرے جرم و خطا کا اعتراف
لطف فرماتا ہے اس پر مالکِ ارض وسما

O

(۱۴)

مَنْ لَّزِمَ الْاِ سْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا وَّمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

(احمدؒ وابوداؤدؒ)

O

اللہ تعالیٰ کثیر الاستغفار شخص کو ہر تنگی سے نکال لیتا ہے، ہر غم سے کشائش بخشتا ہے اور اُسے ان وسائل سے عطا فرماتا ہے کہ اس کے سان گمان میں بھی نہیں ہوتے۔

O

He, who solicits pardon perpetually, Allah makes way out for him from every close contraction. He dissipates every woe and does him favours from the corners he never conceived of.

O

ورد جو بہتات سے کرتا ہے استغفار کا
مشکلیں آسان تر کرتا ہے اس کی کبریا
غائبانہ اس جگہ سے رزق دیتا ہے اُسے
جو جگہ ہوتی ہے اس کے وہم سے بھی ماورا

O

Marfat.com

—— (۱۵) ——

اَلدُّنْیَا کُلُّھَا مَتَاعٌ وَّ خَیْرُ مَتَاعِ الدُّنْیَا الْمَرْأَۃُ الصَّالِحَۃُ (مسلم)

o

دنیا تمام تر سامانِ حیات ہے اور دنیا میں بہترین سامانِ حیات نیک بیوی ہے۔

o

The world is a provision at large, and the best provision of the world is a righteous wife.

o

اللہ اللہ جنتِ ارضی کی فانی رونقیں
حسن ہے جلوہ نما ہر گاؤں میں، ہر شہر میں
عارضی ہے یہ اگرچہ سازو سامانِ حیات
نیک زوجہ پھر بھی بہتر ہے متاعِ دہر میں

o

—— (۱۶) ——

خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَاَنَا خَیْرٌ لِّاَھْلِیْ (الترمذی)

o

تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا ہے اور میں اپنے گھر والوں کے ساتھ سب سے اچھا ہوں۔

o

The best of you is one whose behaviour towards his family is excellent and mine is the excellent one.

o

کیا خبر اغیار کو ہے کون کیسا آدمی؟
بھید کھلتا ہے جہاں ہوتا ہے افشا آدمی
ترمذی میں اس کی راوی ہیں جناب عائشہؓ
ہے وہی اچھا کہ گھر میں جو ہے اچھا آدمی

o

Marfat.com

(۱۷)

بِسمِ اللّٰہِ وَ کُلْ بِیَمِیْنِکَ وَ کُلْ مِمَّا یَلِیْکَ (متفق علیہ)

O

اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

O

Eat in the name of Allah with your right hand and eat what is in front of you.

O

یہ عمرؓ ابنِ ابو سلمہؓ سے مروی ہے حدیث
پڑھ کے بسم اللہ دسترخوان پر کھائیں طعام
کھائیں دائیں ہاتھ سے یہ بھی رہے پیشِ نظر
کھائیں اپنے سامنے سے مل کے گر کھائیں طعام

O

(۱۸)

اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ (ابوداؤدؒ)

O

لوگوں کی ان کے حسبِ مرتبہ عزت کرو۔

O

Honour People according to their status.

O

عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے ارشادِ نبیؐ
اک جہاں روشن ہے جن کی مشعلِ تعلیم سے
اُن کا فرمانِ مقدس ہے کہ ہر اک شخص سے
حسبِ رتبہ پیش آؤ عزت و تکریم سے

O

Marfat.com

(۱۹)

خَیْرُکُمْ مَنْ یُرْجٰی خَیْرُہٗ وَیُؤْمَنُ شَرُّہٗ وَشَرُّکُمْ مَنْ لَّا یُرْجٰی خَیْرُہٗ وَ لَایُؤْمَنُ شَرُّہٗ

(الترمذی)

o

تم میں سے بہترین وہ ہے جس سے لوگوں کو بھلائی کی توقع ہو اور لوگ اس کے شر سے مامون رہیں اور بدترین وہ ہے جس سے بھلائی کی توقع نہ ہو اور لوگ اس کے شر سے محفوظ نہ ہوں۔

o

The best among you is one whose good is expected and from whose mischief people are safe.
The worst among you is one whose good is not expected and from whose mischief people are not safe.

o

تم میں بہتر وہ ہے جس سے ہو توقع خیر کی
جس کے ہاتھوں سے نہ پہنچے اہلِ عالم کو گزند
بدتریں وہ ہے بھلائی کی نہ ہو جس سے اُمید
جس کے جور و شر سے ہو بیزار ہر اک دردمند

o

Marfat.com

(۲۰)

لَا یَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَیَالٍ یَلْتَقِیَانِ فَیُعْرِضُ ھٰذَا وَیُعْرِضُ ھٰذَا وَخَیْرُ ھُمَا الَّذِیْ یَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

(متفق علیہ)

o

کسی شخص کو روا نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو مسلسل تین رات تک (بربنائے ناراضی) چھوڑے رہے دونوں ایک دوسرے سے منہ موڑے رہیں، ہر دو میں سے اچھا وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

o

It is not lawful for a person to abandon his brother for more than three consecutive nights. (If) both remain indifferent to each other, (so) the one who steps forward for Salam is better than the other.

o

تین دن سے جو بڑھے ناراضگی اچھی نہیں
اس سے گر جاتا ہے روحانی اخوت کا مقام
ہوں اگر ناراض بھائی دو تو بہتر ہے وہی
جو برائے آشتی پہلے کہے بڑھ کر سلام

o

(۲۱)

اِیَّاکُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

(ابوداؤد)

o

حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو۔

o

Guard against malice. It devours the good deeds as the fire does with the fuel- wood.

o

کیجیے جس درجہ ممکن ہو حسد سے اجتناب
کیونکہ اس سے ہر رگ و پے میں جلا پاتی ہے آگ
نیکیوں کو یوں نگل جاتا ہے کینہ اور حسد
جس طرح سے خشک ایندھن کو نگل جاتی ہے آگ

o

Marfat.com

—— (۲۲) ——

حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ

(احمدؒ وابوداؤدؒ)

o

(کسی کے بارے میں) نیک گمان رکھنا حسن عبادت کا حصہ ہے۔

o

Thinking good of others is a part of worship (of Allah).

o

موجبِ رحمت ہے انساں کے لیے حسنِ گماں
نیک بندوں کا ہمیشہ سے رہا ہے یہ عمل
ہے ابوداؤد میں مرقوم فرمانِ نبیؐ
خوش گمانی بھی ہے اک اچھی عبادت کا بدل

o

—— (۲۳) ——

لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَیْنِ

(متفق علیہ)

o

مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا (مومن کی شان یہ ہے کہ وہ بار بار دھوکے میں نہیں آتا)

o

A believer is not taken in twice by the same enemy.

o

جادۂ ہموار پر بھی لازمی ہے احتیاط
ہوش مند انسان دھوکا بارہا کھاتا نہیں
عقل مندی کا تقاضا ہے یہ فرمانِ رسولؐ
ڈنک مومن ایک بل سے دوسرا کھاتا نہیں

o

Marfat.com

(۲۴)

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَاحَاکَ فِیْ صَدْرِکَ وَکَرِهْتَ اَنْ یَّطَّلِعَ عَلَیْهِ النَّاسُ

(مسلم)

o

خوش خلقی نیکی ہے اور جو بات دل میں کھٹکے اور تمہیں گوارا نہ ہو کہ دوسرے لوگ اس سے آگاہ ہو جائیں وہ گناہ ہے۔

o

Affability is virtue. Whatever creates compunction in your conscience and you dislike its manifestation in public,is a sin.

o

نیک و بد کی اس طرح تخصیص کی ہے آپؐ نے
خوبیٔ اخلاق نیکی ہے، اچھائی ہے یہی
خار بن کر جو کھٹکتی ہو ترے احساس میں
اس کے افشاء کا اگر ڈر ہو برائی ہے یہی

o

(۲۵)

لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ

(متفق علیہ)

o

پہلوان وہ نہیں جو پچھاڑ دے بلکہ شہ زور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔

o

Powerful is not one who over- throws, but (powerful is) one who controls his fury.

o

درحقیقت داؤ پیچ کی بات ہے فتح و شکست
یہ ہے کیا خوبی پچھاڑے پہلواں کو پہلواں
مستند ہے بوھریرہؓ سے یہ فرمانِ حضورؐ
پائے جو غصے پہ قابو وہ ہے شہ زور و جواں

o

Marfat.com

(۲۶)

اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ قَآئِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَاِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَاِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ

o

جب تم میں سے کوئی مغلوب الغضب ہو جائے اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے تا آنکہ غصہ فرو ہو جائے ورنہ لیٹ جائے۔

o

If someone among you is over-whelmed with rage,he must sit down till pacification. Other wise, he must lay down.

o

جب کوئی غصے کی شدت سے بہت مغلوب ہو
چاہیے کہ بیٹھ جائے تا کہ غصہ ہو فرو
اس پہ بھی غصہ نہ کم ہو تو یہ لازم ہے اُسے
لیٹ جائے تا کہ اس کے دل کو کچھ تسکین ہو

o

Marfat.com

(۲۷)

مَنْ رَّاٰی مِنکُمْ مُّنکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ وَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ وَذٰلِکَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ (مسلم)

o

تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے وہ اُسے زورِ بازو سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل ہی سے برائی کو برا جانے مگر یہ کمزور ترین ایمان کی نشانی ہے۔

o

One who among you, happens to witness evil, must change it (into goodness) by force. If he is not mighty enough he must change it censoriously. If he does not afford even this much, he must take it ill, but this is the most feeble affection of faith.

o

جب کرے کوئی برائی، قوتِ بازو سے روک
ہو نہ تجھ میں یہ جسارت تو زباں سے منع کر
گر نہ ہو مقدور یہ بھی، لائقِ نفریں سمجھ
آخری شے ہے دلیلِ ضعفِ ایمانی مگر

o

Marfat.com

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَتَامُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْکَرِ اَوْلَیُوْشِکَنَّ اللّٰهُ اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِہٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا یُسْتَجَابُ لَکُمْ

(الترمذی)

o

اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تم ضرور نیکیوں کا حکم کرو گے اور ضرور برائیوں سے روکو گے بصورت دیگر اللہ تم پر ایسا عذاب نازل کرے گا کہ تم اس سے دعائیں کرو گے مگر تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں گی۔

o

By Him who is the master of my soul, you shall order virtue and forbid vice. Otherwise, Allah will inflict upon you a chastisement. you will invoke him, but your prayers will not be accepted.

o

کھا کے اللہ کی قسم محبوب ربی نے کہا
نیکیوں کا درس دو، روکو بدی کے راستے
ورنہ اللہ کی طرف سے آئے گا ایسا عذاب
جو تمہاری التجاؤں سے نہ شاید ٹل سکے

o

Marfat.com

(۲۹)

نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ
اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ (البخاری)

o

دو نعمتیں ایسی ہیں جن کی بہت سے لوگ ناقدری کرتے ہیں۔ ایک صحت، دوسرے فراغت۔

o

There are two bounties which are undervalued by most of the people, health and leasure.

o

نعمتیں دو ہیں زمانے میں خدائے پاک کی
جن کی ناقدری ہے مومن کے لیے وجہِ زیاں
تندرستی نعمتِ عظمیٰ ہے انساں کے لیے
اور فراغت بھی ہے اک انعام ربِ دو جہاں

o

Marfat.com

(۳۰)

يَقُوْلُ الْعَبْدُ مَالِیْ مَالِیْ وَ اِنَّ مَالَهٗ مِنْ مَّالِهٖ ثَلٰثٌ مَّا اَكَلَ فَاَفْنٰی اَوْلَبِسَ فَاَبْلٰی اَوْ اَعْطٰی فَاقْتَنٰی وَمَاسِوٰی ذٰلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَّتَارِكُهٗ لِلنَّاسِ

o

بندہ کہتا ہے میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کا مال تین صورتوں میں ہے۔ جو اس نے کھالیا اور ختم ہوگیا یا پہن لیا اور بوسیدہ ہوگیا۔ یا (راہ خدا میں) دے کر اپنے لیے جمع کرلیا۔ اس کے علاوہ جو بھی ہو اس کی موت پر دوسروں کے کام آئے گا۔

o

Man says, "I own everything." As a matter of fact ownership consists of three categories:

(i) Whatever he ate and consumed.

(ii) Whatever he wore and wore out.

(iii) Whatever donated as charity and gathered.

Furthermore, after his death, everything will be left for others.

o

آدمی کہتا ہے میرا مال، میرا مال ہے
کچھ نہیں اس کا سوائے تین چیزوں کے مگر
ایک جو کھایا، دوم ہے صرفۂ پوشاکِ تن
تیسرا جو خرچ کر ڈالا خدا کی راہ پر

o

Marfat.com

(۳۱)

لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ

(متفق علیہ)

o

کثرت مال سے کوئی شخص امیر نہیں ہوتا بلکہ امیری دل کی امیری سے ہوتی ہے۔

تونگری بہ دل است نہ بہ مال

o

Opulence does not make a man wealthy.

Wealthy is one who is open-hearted.

o

منعم طامع کو کب ملتا ہے دنیا میں قرار
خوار ہوتا ہے بہت حرص وہوا سے آدمی
مال کی بہتات سے بنتا نہیں کوئی غنی
بلکہ ہوتا ہے غنی دل کی غنا سے آدمی

o

Marfat.com

اَتَدْرُوْنَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی قَالَ قَآئِلٌ "اَلصَّلٰوةُ وَالزَّکٰوةُ وَقَالَ قَآئِلٌ "اَلْجِهَادُ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی اَلْحُبُّ لِلّٰهِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰهِ (احمد)

o

فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ ترین عمل کون سا ہے کسی نے کہا نماز اور زکوٰۃ ایک بولا جہاد فرمایا اللہ کے ہاں پسندیدہ ترین عمل اللہ کے لیے محبت اور اللہ ہی کے لیے دشمنی رکھنا ہے۔

o

He said, "Do you know which of the deeds is most cherished by Allah?" The reply was, "praying and paying the poor-due. Another reply came, "Fighting in the way of Allah." The prophet (peace be upon him) said,"Verily the best of the deeds in the sight of Allah is the love for the sake of Allah and displeasure for the sake of Allah."

o

فرض ہیں ایمان والوں پر نمازیں اور زکوٰۃ
یہ بھی سچ ہے دین کی بنیادِ محکم ہے جہاد
اس سے بڑھ کر بھی خدا کا ہے پسندیدہ عمل
ہو فقط اس کی رضا پر دوستی ہو یا عناد

o

Marfat.com

أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلٰوةِ قَالَ قُلْنَا بَلٰى، قَالَ إِصْلاَحُ ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ

(ابوداؤد، ترمذی)

○

فرمایا کیا میں تمہیں روزوں، صدقے اور نماز سے افضل درجے کی بات نہ بتاؤں (ابودرداءؓ کہتے ہیں) ہم نے کہا کیوں نہیں فرمایا دوستوں کے درمیان صلح کرانا افضل ترین عبادت ہے اور ان میں فساد پیدا کرنا تباہ کن ہے۔

○

He said, "Shall I not inform you of (a deed) more rewarding than fasts, almsgiving and prayer?" Abu Darda says, "We said why not?" "Reconciling the people", said he. "And making mischief among people is nothing but annihilation."

○

ترمذی میں یہ ابو درداءؓ سے مروی ہے حدیث
دو دلوں کو جوڑنا نفلوں سے ہے افضل تریں
جو ہوا دیتا رہے گا دشمنی کی آگ کو
اس کو آخر خاک کر دے گا عذابِ بغض وکیں

○

Marfat.com

—— (۳۴) ——

اِذَامَاتَ الْعَبْدُ اِنْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ اِلَّامِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْعِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْوَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْلَهٗ

o

جب کوئی بندہ رہگرائے عالم باقی ہوتا ہے تو اُس سے اُس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے۔ بجز تین عملوں کے، صدقہ جاریہ، وہ علم جس سے لوگ فائدہ اُٹھائیں یا نیک بیٹا جو اُس کے لیے دعا کرتا رہے۔

o

" When a man breathes his last, his acts cease to be except three of them; everlasting charity, Knowledge beneficial for others and the devout son who prays for him."

o

بوہریرہؓ سے روایت ہے بہ فرمانِ رسولؐ
مر کے جس دم ٹوٹ جاتا ہے عمل کا سلسلہ
تین چیزیں چھوڑ جاتا ہے جہاں میں آدمی
علم دیں، اولادِ صالح اور صدقہ جاریہ

o

Marfat.com

(۳۵)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَ اَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ یَّنظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَ اَعْمَالِکُمْ (متفق علیہ)

o

اللہ کی نگاہ تمہاری (حسین) صورتوں اور (کثرتِ) اموال پر نہیں بلکہ وہ تو تمہارے دلوں اور عملوں کو دیکھتا ہے۔

o

Allah does not keep in view your (good-looking) countenances and (affluence of) your riches but keeps an eye on your hearts and deeds.

o

بوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے کہا
حق تعالیٰ کو نہیں مطلب تمہارے مال سے
خوبیٔ صورت سے بھی اس کو نہیں کوئی غرض
وہ بشر کو جانچتا ہے نیکی اعمال سے

o

(۳۶)

مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَّالٍ وَّمَازَادَ اللّٰہُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا (مسلم)

o

صدقے سے مال کم نہیں ہوتا اور اللہ بندے کو درگزر کرنے پر عزت سے سرفراز فرماتا ہے۔

o

Charity does not diminish (your) estate. And Allah adds to the glory of his servant who forgives.

o

مال کم ہوتا نہیں راہِ خدا میں دیں اگر
بلکہ ہوتا ہے اضافہ صدقہ وخیرات سے
دشمنوں کی بھی خطاؤں سے کرے جو درگزر
اس کو حق دیتا ہے عزت اپنے احسانات سے

o

Marfat.com

(۳۷)

لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَۃٍ اِلَّا کَانَ ثَالِثَھُمَا الشَّیْطَانُ (الترمذی)

o

(کوئی غیر محرم) مرد عورت سے تنہائی میں نہیں ملتا بجز اس کے کہ شیطان ان میں تیسرا ہوتا ہے۔

o

When a pair (not spouses) seeks privacy, the devil acts as a middle man.

o

ترمذی میں یہ روایت ہے عمرؓ سے مستند
کاش اس درسِ نبیؐ سے لے سبق ہر نوجواں
غیر محرم مرد و عورت دو بہم ہوں جس جگہ
تیسرا شیطان بھی ہوتا ہے اُن کے درمیاں

o

(۳۸)

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ

o

کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان مامون ہوں۔

o

Muslim is one from whose tongue and hands other Muslims are safe.

o

حسنِ صورت بھی عطیہ ہے خدائے پاک کا
خوبیٔ سیرت بھی ایسی ہو کہ دل محفوظ ہوں
اصل میں مومن وہی ہے موجبِ حکمِ رسولؐ
جس کے جورِ دست ولب سے اہلِ دیں محفوظ ہوں

o

Marfat.com

(۳۹)

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا وَلَمْ يَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ (الترمذی)

o

جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی توقیر نہ کرے اور نیکی کا حکم نہ دے اور برائی سے منع نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

o

He who is not kind to our younger ones, has no regard for our honoured ones, does not bid for good and does not forbid from evil, has nothing to do with us.

o

ہو کے چھوٹا جو نہیں کرتا بڑے کا احترام
دل بڑے کا بھی اگر معمور شفقت سے نہیں
ان کے بارے میں ہے فرمانِ محمدؐ مصطفٰے
وہ ہیں نافرمان دونوں میری اُمت سے نہیں

o

Marfat.com

(۴۰)

جَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجِهَادِ قَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاکَ

قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا جَاهِدْ

○

ایک شخص خدمتِ اقدسؐ میں باریاب ہوا اور اذنِ جہاد چاہا۔ فرمایا کیا تمہارے والدین زندہ ہیں، عرض کیا ہاں، فرمایا ان کی خدمت کر۔

○

A man came to take permission for jihad. He said, "Are your parents alive?" The reply was in positive. Then the Prophet said, "Wait upon them."

○

اک صحابیؓ آپ کا ماں باپ تھے جس کے ضعیف
کی طلب رخصت، حضورِ پاکؐ سے بہر جہاد
سن کے مادر اور پدر کا حال حضرتؐ نے کہا
گھر میں جا کر اُن کی خدمت کر جوانِ خوش نہاد

○

Marfat.com

Marfat.com

(۶)

روایت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ

تدوین

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

○

نثری ترجمہ

اُردو......

انگریزی...... پروفیسر غلام رسول عدیم

○

شعری ترجمانی (اُردو)

مولوی ہادی علی لکھنویؒ

Marfat.com

—— (۱) ——

لَيسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ

o

شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔

o

Mere cognizance is no match to witness.

o

سنو قولِ علی مرتضیٰؓ ہے
کہ اللہ کے پیمبرؐ نے کہا ہے
کہ ہرگز جو خبر سنیئے کسی سے
نہیں ہوتی برابر دیکھنے کے

o

—— (۲) ——

اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ

o

لڑائی دھوکا ہے۔

o

War is an artifice.

o

نبیؐ فرماتے ہیں اے دوست یکتا
لڑائی نام ہے دھوکے دھڑے کا

o

Marfat.com

(۳)

اَلْمُسْلِمُ مِرْاٰۃُ الْمُسْلِمِ

o

مسلمان، مسلمان کا آئینہ ہے۔

o

Life of a Muslim is a mirror for another Muslim.

o

یہ کہتے ہیں رسولِ جن وانساں
مسلماں کا ہے آئینہ مسلماں

o

(۴)

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

(ترمذی)

o

جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت رکھا گیا ہے۔

o

Consultation is a trust reposed in the consultee.

o

عزیزو، قول ہے خیر الوریٰ کا
امانت دار ہے لیں جس سے شورا

o

(۵)

اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ

(ترمذی)

o

نیک کام بتانے والا ایسا ہے جیسا اس کا کرنے والا۔

A conductor to the right path is as good as one who treads upon it.

o

بتا دے کام جو اچھا کسی کو
برابر کرنے والے کے جزا ہو

o

Marfat.com

(۶)

اِسْتَعِیْنُوْا عَلَی الْحَوَائِجِ عَلَی الْکِتْمَان

O

اپنی ضروریات کے لیے امداد چاہو مگر پوشیدہ۔

O

Seek assistance for your needs but secretly.

O

یہ فرمایا نبیؑ نے اے برادر
مدد پوشیدہ چاہو حاجتوں پر

O

(۷)

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

O

دوزخ سے بچو، خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی خیرات کر کے کیوں نہ ہو۔

O

Be circumspect against the fire (of Hell)` even though due to an iota of a date given as charity.

O

بچو تم آتش دوزخ سے یکسر
عزیزو نیمۂ خرما ہی دے کر

O

Marfat.com

(۸)

اَلدُّنیَا سِجنُ المُؤمِنِ وَجَنَّۃُ الکَافِرِ (مسلم)

O

دنیا مومن کے لیے زنداں ہے اور کافر کے لیے بہشت۔

O

Believers feel imprisoned in this world and the non-believers think themselves at large.

O

جو مومن ہے اُسے دنیا ہے زنداں
مگر کافر کے حق میں باغ و بستاں

O

(۹)

اَلحَیَاءُ خَیرٌ کُلُّہ (ترمذی)

O

حیا سراسر نیکی ہے۔

O

Modesty is all virtue.

O

یہ ہے اے دوستو! قولِ پیمبرؐ
حیاو شرم بہتر ہے سراسر

O

(۱۰)

عِدَۃُ المُؤمِنِ کَاَخذِ الکَفِّ

O

مومن کا وعدہ ایسا ہے جیسا ہاتھ کی پکڑ۔

O

Covenant of a Muslim is like a firm grip (of hand).

O

یقین وعدۂ مومن ہے ایسا
کہ لے لی ہاتھ میں اک چیز گویا

O

Marfat.com

(۱۱)

لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ

o

مسلمان کو کسی دوسرے مسلمان سے تین دن سے زیادہ خفا نہیں رہنا چاہئے۔

o

It is not lawful for a believer to forsake his brother Muslim for more than three days.

o

حدیث پاک ختم المرسلینؐ ہے
کہ جائز صاحب ایماں کو نہیں ہے
کہ چھوڑے وہ کسی بھائی کو اپنے
خفا ہو کر زیادہ تین دن سے

o

(۱۲)

لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

o

دھوکا دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

o

One who deceives us is not from among us.

o

نہیں ہم میں سے ہے وہ بے دیانت
ہماری جو کرے کچھ بھی خیانت

o

Marfat.com

(۱۳)

مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى

o

جو چیز تھوڑی ہو اور کفایت کرے، بہتر ہے اس چیز سے جو بہت ہو اور غفلت میں ڈالے۔

o

A sufficing little is better than diverting abundant.

o

کفایت والی کم چیز اچھی اُس سے
بہت جو شے ہو اور غفلت میں ڈالے

o

(۱۴)

اَلرَّاجِعُ فِیْ هِبَتِهٖ كَالرَّاجِعِ فِیْ قَيْئِهٖ

o

اپنی دی ہوئی چیز کو واپس لینے والا ایسا ہے جیسا اپنی قے کو پھر کھانے والا۔

o

He who takes back his gift is like one
who swallows his vomit.

o

کسی نے پھیر لی گر چیز دے کر
تو گویا اپنی قے کھائی مکرر

o

Marfat.com

(۱۵)

اَلْبَلَاءُ مُوَکَّلٌ بِالْمَنْطِقِ

○

فضول باتیں آفت کو دعوت دیتی ہیں۔

○

An uncontrolled tongue invites misfortune.

○

سنو قولِ پیمبرؐ کان رکھ کر
بلا ہے بات کرنے پر مقرر

○

(۱۶)

اَلنَّاسُ کَاَسْنَانِ الْمِشْطِ

○

آدمی (آپس میں یوں ہیں) جیسے کنگھی کے دندانے۔

○

People are like the teeth of a comb geneologically.

○

کہا حضرتؐ نے جتنے آدمی ہیں
وہ کنگھی کے سے دندانے سبھی ہیں

○

Marfat.com

— (۱۷) —

اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ

O

اصل دولت مندی دل کی دولت مندی ہے۔

O

Wealthy is he who is open hearted.

O

سنو اے مومنو! قول نبیؐ کو
کہ استغنا وہی ہے دل سے جو ہو

O

— (۱۸) —

اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِہٖ (بخاری)

O

سعادت مند دوسروں کی کیفیت سے نصیحت پکڑتے ہیں۔

O

Prudence lies in drawing a lesson from the doom of others.

O

سعادت مند تو اس کو کہیں گے
جو عبرت حال سے غیروں کے سیکھے

O

— (۱۹) —

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَۃً وَّاِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا

O

بعض شعر واقعی حکمت اور بعض بیان فی الواقع جادو ہوتے ہیں۔

O

Verily some of the verses contain wisdom and surely some expressions fascinate.

O

ہیں دانائی کی باتیں بعض اشعار
ہیں سحر انگیز کچھ اندازِ اظہار

O

Marfat.com

———— (۲۰) ————

عَفوُ الْمُلُوکِ اِبقَاءٌ لِلْمُلکِ

O

بادشاہوں کا عفو ودرگزر وجہِ بقائے سلطنت ہے۔

O

Pardoning of the kings makes the kingdom everlasting.

O

عفو شاہانِ عالی منزلت کا
سبب سمجھو بقائے سلطنت کا

O

———— (۲۱) ————

اَلْمَرْأُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

(متفق علیہ)

O

آدمی اس شخص کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے۔

O

A man will be accompanied with one whom he cherishes.

O

محبت آدمی رکھتا ہے جس سے
قیامت کو وہ ہوگا ساتھ اس کے

O

———— (۲۲) ————

مَا ھَلَکَ امْرُأٌ عَرَفَ قَدْرَہٗ

O

خودشناس کے لیے ہلاکت و بربادی نہیں۔

O

He who becomes cognizant of his worth is never undone.

O

نہ بربادی ہوئی اس آدمی کی
حقیقت جس کسی نے جانی اپنی

O

Marfat.com

—— (۲۳) ——

اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَ لِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ (ترمذی)

o

بچہ صاحبِ عورت کے لیے اور زانی کے لیے پتھر۔

o

Child belongs to the spouse and the adulterer is left with stone (Punishment).

o

حق شوہر ہی ہے لڑکا مقرر
ملیں گے مردکِ زانی کو پتھر

o

—— (۲۴) ——

اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى (ترمذی)

o

اوپر کا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے۔

o

One who bestows is better than one who receives.

o

نبیؐ فرماتے ہیں اے دست بالا
کہ اونچا ہاتھ ہے نیچے سے اچھا

o

—— (۲۵) ——

لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَّا يَشْكُرُ النَّاسَ

o

جو انسانوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر گزار بھی نہیں ہو سکتا۔

o

He who is not thankful to his fellow-men is not grateful to Allah.

o

ادا کرتا نہیں ہے شکرِ رحماں
نہیں کرتا جو کوئی شکرِ انساں

o

Marfat.com

(۲۶)

حُبُّکَ الشَّیئَ یُعمِیُ وَیُصِمُّ (ابوداؤد)

O

کسی چیز کی محبت انسان کو اندھا اور بہرا بنا دیتی ہے۔

O

Cupidity makes you blind and deaf.

O

محبت چیز کی اے دوست یکتا
تجھے کرتی ہے اندھا اور بہرا

O

(۲۷)

جُبلَتِ الْقُلُوبُ عَلٰی حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْهَا وَ بُغْضِ مَنْ اَسَاءَ اِلَیْهَا

O

انسانی دل محسنین کی محبت اور بغض رکھنے والوں کی نفرت پر پیدا کیے گئے ہیں۔

O

Souls are instincted with the love of their benefactors and hatred for the mischief mongers.

O

یہ ہے قولِ شفیعِ روزِ محشر!
کہ دل پیدا ہوئے دو خصلتوں پر
محبت کرتے ہیں محسن سے اپنے
عداوت رکھتے ہیں سب موذیوں سے

O

Marfat.com

—— (۲۸) ——

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ

o

گناہ سے توبہ کرنے والا بے گناہ شخص کے مانند ہے۔

o

A repentant from a sin is like innocent.

o

کرے گا جو کوئی توبہ گنہ سے
تو ہوگا وہ برابر بے گنہ کے

o

—— (۲۹) ——

اَلشَّاهِدُ یَرٰی مَالَا یَرٰهُ الْغَائِبُ

o

حاضر شخص دیکھتا ہے اس چیز کو جو غائب نہیں دیکھتا۔

o

The present one witnesses what an absent is deprived of.

o

وہ حاضر کی نظر میں بے گماں ہے
جو شے غائب کی آنکھوں سے نہاں ہے

o

Marfat.com

—— (۳۰) ——

اِذَا جَاءَ کُمْ کَرِیْمُ قَوْمٍ فَاَکْرِمُوْہُ

o

جب تمہارے پاس کسی قوم کا سردار آئے تو اس کی تکریم کرو۔

o

When dignitary of a community visits you,

show him due regard.

o

کسی بھی قوم کا جب آئے سردار
تمہیں تعظیم اس کی ہے سزاوار

o

—— (۳۱) ——

اَلْیَمِیْنُ الْفَاجِرَۃُ تَدَعُ الدِّیَارَ بَلَاقِعَ

o

جھوٹی قسم ملک کو ویران کر دیتی ہے۔

o

Perjury breeds wilderness.

o

نبیؐ کا قول ہے اے اہل ایماں
قسم جھوٹی ہے کرتی ملک ویراں

o

Marfat.com

(۳۲)

مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

O

اپنے مال کے تحفظ میں قتل ہونے والا شہید ہے۔

O

One who is slain in guarding his belongings is no less than a martyr.

O

جو حفظِ مال میں اپنے ہو مقتول
شہید راہِ حق ہے، مردِ مقبول

O

(۳۳)

اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

(متفق علیہ)

O

مدارِ اعمال نیتوں پر ہے۔

O

Intention is the criterion of deeds.

O

جنابِ مصطفیٰؐ نے یہ کہا ہے
بہ نیت، اعتبار اعمال کا ہے

O

Marfat.com

—— (۳۴) ——

سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ

o

قوم کا سردار اُن کا خدمتگار ہے۔

o

A true leader is a servant of the lead.

o

سنو دل سے قولِ مصطفےٰؐ ہے
رئیسِ قوم، خادم قوم کا ہے

o

—— (۳۵) ——

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا

o

بہترین طریق کار میانہ روی ہے۔

o

Moderation is the best course to follow.

o

نبیؐ فرماتے ہیں اے اہلِ اسلام
کہ ہے کاموں میں بہتر بیچ کا کام

o

Marfat.com

— (۳۶) —

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْ اُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِ ھَا یَوْ مَ الْخَمِیْسِ

o

یا اللہ! میری اُمت میں پنجشنبہ کے دن علی الصبح سفر کرنے والوں کو برکت دے۔

o

O Allah! Bless my Ummah in setting forth early in the morning on thursdays.

o

خدایا برکت اُمت میں مری ہو
سفر میں پنجشنبہ کی سحر کو

o

— (۳۷) —

کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا

o

محتاجی کفر تک پہنچا دیتی ہے۔

o

Poverty is closely allied to disbelief.

o

نظر آتا ہے ایسا حالِ افلاس
کہ پہنچا چاہتا ہے کفر کے پاس

o

Marfat.com

(۳۸)

اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ

(متفق علیہ)

O

سفر عذاب کا ٹکڑا ہے۔

O

To set out on a journey is a piece of chastisement.

O

حدیثِ پاکِ ختم الانبیاؐ ہے
سفر ٹکڑا عذاب و رنج کا ہے

O

(۳۹)

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ

(ابوداؤد)

O

مجالس کے راز امانت ہیں۔

O

Attending meetings obligates you to keep their secrets close.

O

یہ کہتے ہیں رسولِؐ بامکارم
مجالس ساتھ امانت کے ہیں لازم

O

(۴۰)

خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی

O

بہتر توشہ پرہیزگاری ہے۔

O

Guarding against evil is the best provision.

O

نبیؐ کا یوں ہوا ارشاد جاری
کہ بہتر توشہ ہے پرہیزگاری

O

Marfat.com

(۷)

نثری ترجمہ

پنجابی...... پروفیسر سیّد منصور احمد خالدؔ

انگریزی...... پروفیسر محمد عبداللہ نعمان

o

شعری ترجمانی (پنجابی)

پروفیسر سیّد منصور احمد خالدؔ

o

Marfat.com

—— (۱) ——

مَنْ حَفِظَ مِنْ اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ دِیْنِهَابَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَقِیْهًا وَّ کُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَافِعًا وَّ شَهِیْدًا

o

جنہیں میری اُمت واسطے دینی اُمور بارے چالی حدیثاں یاد کرلیاں اللہ تعالیٰ اوہنوں دیہاڑے قیامت دے۔ عالماں وچوں اُٹھائے گا۔ تے میں اوس بندے دی شفاعت کراں گا۔ تے گواہی دیاں گا۔

o

Who so ever for my ummah learns forty traditions by heart and records the same. Allah will raise him among the scholars and jurisprudants on the day of Reckoning.

o

گن کے چالی بول سجن دے جہڑا یاد کرے گا
گنیا جاسی وچ علماواں جہے گرامی ناماں

o

—— (۲) ——

اِنَّمَا الْاَ عْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

(بخاری)

o

عملاں دادارو مدار نیتاں اُتے اے۔

o

Actions are valued by their intentions.

o

نیت دار مدار عملاں دا نیت نال مراداں
چنگی نیت چنگے بدلے بھیڑی بھیڑ انجاماں

o

Marfat.com

(۳)

اِنَّ اللّٰهَ لَایَنْظُرُ اِلٰی اَجْسَامِکُمْ وَلَااِلٰی صُوَرِکُمْ
وَلٰکِنْ یَّنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ (مسلم)

o

حضرت ابو ہریرہؓ دی روایت اے جے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ تہاڈیاں شکلاں تے جسماں نوں نہیں ویکھدا اوہ تہاڈے دلاں نوں ویکھدا اے۔

o

Surely God does not judge you by appearance and property but by (the goodness of your) heart.

o

رب تہاڈے دل نوں ویکھے ویکھے نیت دل دی
نہ اوہ شکلاں ویکھے تے نہ ویکھے ول اجساماں

o

(۴)

یٰاَیُّھَاالنَّاسُ اَفْشُواالسَّلَامَ (ترمذی)

o

لوکو! سلام نوں پھیلاؤ

o

Universalise compliment.

o

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَأَ هُمْ بِالسَّلَامِ (بخاری)

o

اللہ پاک دے بہتا نیڑے اوہ بندہ اے جیہڑا لوکاں نوں پہلاں سلام کرے۔

o

اَفْشُواالسَّلَامَ بَیْنَکُمْ (مسلم)

o

آپو وچ سلام نوں عام کرو۔

o

Better among you is the one who offers his greetings first.

o

خوب سلام نوں وسعت بخشو پیغمبرؐ فرماوے
سبھ توں چنگا اوہو جیہڑا پہلوں کرے سلاماں

Marfat.com

—— (۵) ——

صَافِحُوا يَذْهَبِ الْغِلُّ (موطا)

o

مصافحہ کرو ایہدے نال دشمنی دور ہو جاندی اے۔

o

Shake hands it abolish enmity.

o

وَتَمَامُ تَحِيَّتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ (ترمذی)

o

تہاڈا اسلام تہاڈے مصافحے نال پورا ہندا اے۔

o

Shaking hands complets your greetings.

o

ہتھ ملاؤ ہتھ ملایاں مک جاندا اے کینہ
نال مصافحے ہون مکمل دوہاں طرف سلاماں

o

—— (۶) ——

كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَعِرْضُهٗ وَمَالُهٗ (مسلم)

o

مسلمان اُتے مسلماناں دا خون اوہناں دی عزت، آبرو تے مال سب کجھ حرام اے۔

o

Blood, (life) honour and wealth of a muslim are sacred for other muslims.

o

اک دوجے دا خون تے مال حرام تہاڈے تائیں
اک دوجے دا مال نہ کھانا نال طریق حراماں

o

Marfat.com

——— (۷) ———

مَنْ كَانَ فِىْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِىْ حَاجَتِهٖ (ترمذی)

O

جیہڑا اپنے مسلمان بھرا دی حاجت پوری کرن وچ لگیا رہندا اے اللہ اوہدی حاجت پوری کرن وچ لگیا رہندا اے۔

O

Who meets the needs of his fellow brothers, Allah fulfills his needs.

O

بھائیاں دی خدمت خاطر وچ رجھیا رہے جو بھائی
رجھیا رہندا اللہ وی اوسے دے کماں کاماں

O

——— (۸) ———

لَيْسَ مِنَّامَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَ نَاوَلَمْ يُوَ قِّرْ كَبِيْرَنَا

(ابوداؤد کتاب الادب ۵۸، ترمذی کتاب البر ۱۵)

O

جیہڑا ساڈے نکیاں تے رحم تے وڈیاں دی عزت نہیں کردا اوہ ساڈے وچوں نہیں۔

O

He who is not kind to our younger ones and does not hold in esteem our elders is not amongst us.

O

جو وڈیاں دی عزت کردا نہ شفقت نکیاں تے
ساڈے وچوں اوہنوں لکھنا نہیں قدرت اقلاماں

O

——— (۹) ———

اِنَّ الصِّدْقَ طَمَانِيَةٌ وَّ الْكِذْبَ رِيْبَةٌ (ترمذی)

O

سچ اطمینان اے تے جھوٹھ پریشانی۔

O

Truth is satisfaction and falsehood is perplexity.

O

اطمینان سکون اے قسمت سچ سچیائی سندی
بے چینی بے اطمینانی اندر جھوٹھ کلاماں

O

Marfat.com

(۱۰)

اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ يَجِفَّ عَرَقُهٗ

(ابن ماجہ)

o

مزدوروں نوں اوہدی مزدوری مڑھکا سکنوں توں پہلا دے دیو۔

o

Pay the wages of the labourer before the drying up of his sweat.

o

مڑھکا سکنوں پہلاں دیوو مزدوری مزدوراں

ایہناں نوں رب رکھیا اپنے وچ محبوب اناماں

o

(۱۱)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

o

قطع رحمی کرن والا جنت وچ داخل نہیں ہووے گا۔

o

Who ever severs with his relatives will not be admitted to paradise.

o

اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهٗ

(مسلم)

o

حیا ساری دی ساری خیر اے۔

o

Modesty is the very embodiment of good in its entirety.

o

رشتے ناتے توڑن والا جنت مول نہ جاسی

شرم حیاواں نیویاں نظراں خیر ای خیر تماماں

o

Marfat.com

(۱۲)

لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ (بخاری)

o

بندہ اودوں تیک مومن نہیں ہوسکدا جدوں تیک اوہ اپنے بھراواسطے وی اوہ ای پسند نہ کرے جو اپنے لئی پسند کرداا ے۔

o

Non of you is a complete muslim untill he wishes for his brother, that which he wishes for himself.

o

جدتک بھائی لئی نہ چاہوے جو اپنے لئی چاہوے
تدتک بندہ شامل ہندا نہیں وچ مومن عاماں

o

(۱۳)

اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم اَوْصِنِیْ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ مِرَارًا
قَالَ لَا تَغْضَبْ (بخاری)

o

حضرت ابو ہریرہؓ دی روایت اے جے اک بندے نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نوں عرض کیتا مینوں کوئی وصیت کرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، غصہ چھڈ دے، اوہنوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی وار دہرایا۔

o

Don't get furious.

o

آکھیا اک صحابیؓ حضرت "کرو نصیحت مینوں"
"غصہ نہ کریا کر" بھلیا آکھیا خیر صلی اللہ علیہ وسلم اناماں

o

Marfat.com

(۱۴)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ (بخاری)

O

جیہڑا بندہ اللہ تے آخرت دے دن تے ایمان رکھدا اے اوہ چنگی گل کرے یا چپ رہوے۔

O

The person who believes in Allah almighty and day of judgement should utter good words or keep silence.

O

ہوٹھاں اُتے مہر چا لایئے چپ چپیتے بہیے
جے چنگی گل کر نہ سکیے اندر خاصاں عاماں

O

(۱۵)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ

O

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کردے نیں جے نبی ﷺ نے فرمایا جیہڑا بندہ اللہ تے یوم آخرت تے ایمان رکھدا اے اوہ ہمسائے نوں دکھ نہ دیوے۔

O

He who believes in Allah and the day of judgement should not hurt his neighbour.

O

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ (بخاری)

O

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کردے نیں جے نبیؐ نے فرمایا جیہڑا بندہ اللہ تے یوم آخرت تے ایمان رکھدا اے اوہ مہمان دی عزت کرے۔

O

The person who believes in Allah and the day of judgement should respect his guest.

O

روز قیامت نالے رب تے وی ایمان ہے جس دا
اوہ مہمان تے ہمسائے نوں رکھے نال اکراماں

O

Marfat.com

(۱۶)

اِتَّقِ اللّٰهَ حَیْثُ مَاکُنْتَ وَاتْبِعِ السَّیِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ (ترمذی)

o

جتھے وی جاوٗ خداتوں ڈردے رہوو۔کوئی برائی کر بہوو تے فیر کوئی اچھی نیکی کروجیہڑی اوہنوں مٹا دوے تے لوکاں نال چنگا اخلاق رکھو۔

o

Fear Allah where ever you go and if any evil is committed by you, it will be erased by performing a good deed and you should always treat people with courtesy.

o

جتھے کتھے ہووو ڈردے رہوو خدا دے کولوں
حسن سلوک دا قائم رکھو وچ مخلوق تماماں

o

(۱۷)

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ (ابن ماجہ)

o

گناہواں توں توبہ کرن والا ایسراں ایں جسراں اوہنے کوئی گناہ نہ کیتا ہووے۔

o

A person, who repents, is like the one who has never sinned.

o

بدیوں پچھے نیکی کریاں مٹ جاوے بریائی
تائب نوں گن دے نہیں اندر اوگنہار اناماں

o

Marfat.com

(۱۸)

مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّبْسَطَ لَهٗ فِیْ رِزْقِهٖ وَیُنْسٰی لَهٗ فِیْ اَثَرِهٖ فَلْیَصِلْ رَحِمَهٗ

(بخاری)

o

حضرت انسؓ دی روایت اے حضور ﷺ نے فرمایا جیہڑا شخص رزق وچ کشادگی چاہندا اے تے عمر وچ برکت اوہنوں صلہ رحمی کرنی چاہیدی اے۔

o

The person who wants his livelihood in abundance and long life should treat his relatives affectionately.

o

جو روزی وچ وسعت چاہوے تے برکت وچ عمرے
ڈھنگ صلہ رحمی دا رکھے نال عزیزاں عاماں

o

(۱۹)

مَنْ وَّقَعَ فِی الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِی الْحَرَامِ

(بخاری)

o

جیہڑا شبہیاں وچ ڈگ پیا اوہ حرام وچ پے گیا۔

o

The person who inclined to the suspicious things, falls a victim to the forbidden.

o

بچ گئے دین تے عزت اوہدے شک شبہیوں جو بچیا
شک شبہیاں وچ وڑیا جیہڑا پے گیا راہ حراماں

o

Marfat.com

(۲۰)

اِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَۃً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ اَلَا وَھِیَ الْقَلْبُ

(بخاری)

o

بیشک جسم وچ گوشت دا اک لوتھڑا اے جے اوہ ٹھیک ہووے تے سارا جسم ٹھیک ہوندا اے تے جے اوہ خراب ہو جاوے تے سارا جسم خراب ہو جاندا اے۔ خبردار! اوہ گوشت دا لوتھڑا دل اے۔

o

No dout there is a piece of flesh in the human body, if it is right the whole body will be right, and if it breaks down the whole body will break down. Beware that this piece of flesh is the heart.

o

دل ہووے بیمار تے رہندا اے جثہ ٹٹیا کھسیا
دل ہووے ہشیار تے نو برنو جسماں اجاماں

o

(۲۱)

تَعَرَّفْ اللّٰہَ فِی الرَّخَاءِ یَعْرِفُکَ فِی الشِّدَّۃِ (مسند احمد)

o

توں اللہ نوں فراخی وچ یاد رکھ اوہ تینوں تنگ دستی وچ یاد رکھے گا۔

o

Remember Allah when you are in prosperity and he will remember you in adversity.

o

وچ خوشحالی رب سچے نوں جے کرتوں نہ بھلیوں
اوہ وی چیتا رکھ سی تیرا اندر سخت مقاماں

o

Marfat.com

(۲۲)

اَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ وَ اَنَّ الْفَرَجَ مَعَ الْکَرْبِ
وَاَنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا

(اربعین نووی)

o

اللہ دی مدد صرف صبر دے نال اے تے یقیناً کشادگی دکھ دے نال تے یقیناً ہر تنگی دے بعد آسانی اے۔

o

The help of Allah can be achieved through patience, prosperity and hardship go hand in hand and comfort follows every hardship.

o

صبر صبوری دے حصے وچ نصرت رب دی آئی
تنگی نال سہولت پیدا کیتی رب اناماں

o

(۲۳)

کُلُّکُمْ رَاعٍ وَّ کُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِیَّتِہٖ (بخاری)

o

تسی سب راعی او تے تہانوں تہاڈی رعیت بارے پچھیا جاوے گا۔

o

All of you are pastors and you will be questioned about your subjects.

o

سبھ نوں کل رعیت بارے پچھیا گچھیا جاسی
سبھ راعی نیں خلقت اندر کیہ حاکم حکاماں

o

Marfat.com

اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا (بخاری)

o

بعضے بیان جادو دا اثر رکھدے نیں۔

o

While some verses of poetry contain wisdom, some speeches cast a spell on men.

o

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَةً (بخاری)

o

بعضے شعر علم تے حکمت دے آئینہ دار ہوندے نیں۔

o

Verily some poetic verses contain wisdom.

o

بعض بیاناں اندر بیشک سحر دیاں تاثیراں
بعضے شعر نری دانائی آکھیا خیر ﷺ اناماں

o

(۲۵)

اِذَا تَثَآءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیُمْسِکْ بِیَدِہٖ عَلٰی فَمِہٖ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَدْخُلُ (بخاری)

o

جدوں تہاڈے چوں کوئی اُباسی لوے اوہ اپنے منہ اگے اپنا ہتھ رکھ لوے کیوں جے شیطان منہ وچ چلا جاندا اے۔

o

When one yawns he should cover his mouth with his hand because the satan enters his mouth otherwise.

o

ڈھک لو مونہہ نوں اپنے ہتھیں جدوں اُباسی آوے
نہیں تے فیر ابلیس کرے گا ایہدے وچ خراماں

o

Marfat.com

(۲۶)

تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عِنْدَاللّٰہِ ذَاالْوَجْھَیْنِ الَّذِیْ یَأْتِیْ
ھٰٓؤُلَآءِ بِوَجْہٍ وَّ ھٰٓؤُلَآءِ بِوَجْہٍ
(بخاری)

o

تسی اوہنوں دوزخیاں وچوں سب توں بھیڑا پاؤ گے جیہڑا اکناں ول اک منہ لے کے آوے تے
دوجیاں ول دوجا لے کے جاوے۔ (ایس دومونہاں والے توں مراد منافق اے۔)

o

The person who plays double game with people (Shows hypocrasy) will be amongst the worst on the day of the judgement.

o

ایدھر ہور کہوے تے اودھر ہور سناوے جیہڑا
اوس توں ودھ کے بھیڑا کوئی ہور نہ وچ عواماں

o

(۲۷)

لَیْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلاَ بِاللَّعَّانِ وَلاَ الْفَاحِشِ الْبَذِیِّ
(ترمذی)

o

مومن دوجیاں تے طعن کرن والا، بے حیا تے بے ہودہ گو نہیں ہوندا۔

o

A Muslim is never a taunter, immodest and immoral talker.

o

طعنے مہنے دیندا نائیں مومن دوجیاں تائیں
بے شرماں وانگوں نہ ہوون اوس توں فحش کلاماں

o

Marfat.com

—— (۲۸) ——

رَبَاطُ یَوْمٍ فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَاعَلَیْھَا (بخاری)

o

حضرت سہیل بن سعدؓ روایت کردے نیں جے رسول کریم ﷺ نے فرمایا اللہ دے راہ وچ دشمن دی سرحد نال ملی ہوئی اپنے ملک دی سرحد تے اک دن پہرہ دینا دنیا و مافیہا توں ودھ کے اے۔

o

Keeping watch over the border of enemy in the way of Allah for a day is better than the world and what ever is in it.

o

دنیا تے دنیا دیاں ساریاں چیزاں نالوں اُچا
یوم رباط جہیا نہ کوئی وچ یوماں ایاماں

o

—— (۲۹) ——

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَلَا الْجَعْظَرِیُّ (مسند احمد)

o

تکبر کرن والا تے جھوٹھا شیخی خورا جنت وچ نہیں جاوے گا۔

o

An arrogant, a liar and a boaster will not enter paradise.

o

مغروراں دے حصے وچ نہیں باغ بہشتاں ڈھوئی
شیخی خوریاں وی نہیں جانا اندر خلد مقاماں

o

Marfat.com

(۳۰)

يَسِّرُوْ اوَلَا تُعَسِّرُوْا وَبَشِّرُوْاوَ لَا تُنَفِّرُوْا

(بخاری)

o

حضرت انسؓ، نبی ﷺ توں روایت کردے نیں۔ فرمایا آسانی اختیار کرو تے سختی نہ کرو خوش خبری سناؤ تے نفرت انگیزی اختیار نہ کرو۔

o

Make things easy not difficult and bring joy not hatred.

o

آسانی ورتاؤ جگ نوں مشکل وچ نہ پاؤ
دیوو خوشخبری نہ ونڈو نفرت وچ عواماں

o

(۳۱)

لَيْسَ مِنَّا مَنْ مَّاتَ عَلَي الْعَصَبِيَّةِ لَيْسَ مِنَّامَنْ دَعَا اِلَى الْعَصَبِيَّةِ لَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَلَى الْعَصَبِيَّةِ

(دارمی)

o

عصبیت تے مرن والا ساڈے وچوں نہیں۔ عصبیت ول دعوت دین والا ساڈے وچوں نہیں۔ عصبیت پاروں قتل کرن والا ساڈے وچوں نہیں۔

o

He is not amongst us who dies owing to prejudice, preaches prejudice and kills out of prejudice.

o

نال عصبیت لڑدا، مردا، داعی بن دا جہیڑا
اوہ نہیں ساڈے وچوں آکھیا پیغمبرؐ اکراماں

o

Marfat.com

رَغِمَ اَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُ مَنْ اَدْرَکَ اَبَوَیْهِ عِنْدَالْکِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ کِلَیْهِمَا فَلَمْ یَدْ خُلِ الْجَنَّةَ (مسلم)

o

حضرت ابو ہریرہؓ دی روایت اے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اوہ بندہ ذلیل تے خوار ہو جاوے (تن وار) جیہڑا اپنے ماں پیو وچوں اک یا دونواں نوں بڑھاپے وچ پاوے تے اوہناں دی خدمت نال جنت وچ نہ جاوے۔

o

He is disgraced, he is disgraced, he is disgraced who had the privilege of serving either of the parents or both of them in their oldage but he did not serve them in order to get paradise.

o

جنھے ماں پیو دی خدمت نہ کیتی وچ بڑھاپے
اوہ بد بخت نہ داخل ہوسی وچ فردوس مقاماں

o

(۳۳)

اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ (ترمذی)

o

سچے تے دیانتدار تاجر دا حشر نبیاں، صدیقاں تے شہیداں نال ہووے گا۔

o

A true and honest merchant will enjoy the company of the prophets, true people and martyrs in the here after.

o

صادق ہور امین اے جیہڑا تاجر، حشر دہاڑے
ہووے نبیاں صدیقاں تے نال شہید اناماں

o

Marfat.com

(۳۴)

مَنْ ظَلَمَ قِيْدَ شِبْرٍ مِّنَ الْاَرْضِ طُوِّقَهٗ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ (بخاری)

o

جیہڑا بندہ کسے دی گٹھ بھر زمین وی ظلم کر کے حاصل کرے گا ستاں زمیناں دا طوق اوہدے گل وچ پایا جاوے گا۔

o

Who ever occupies another person's (a span of) land wrongfully will be sunk in to the earth up to seven lands.

o

گٹھ زمین کسے دی جے کوئی زور وزوری کھوہ لئے
حشر دہاڑے ست زمیناں اوہدا بنن گلاماں

o

(۳۵)

لَنْ يَّشْبَعَ الْمُؤْمِنُ مِنْ خَيْرٍ يَّسْمَعُهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةَ (مشکوٰۃ)

o

مومن خیر (علم نافع) دے سنن توں کدی وی نہیں رجدا جد کہ اوہدی انتہا جنت ہووے۔

o

A Muslim never feels satiated by listening to the words of goodness unless its apex point is paradise.

o

نافع علم نوں حاصل کر دیاں مومن مول نہ رجدا
پڑھدیاں پڑھدیاں جا کردا اے جنت وچ قیاماں

o

Marfat.com

(۳٦)

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ (بخاری)

o

مسلمان اوہ اے جہدی زبان تے ہتھ کولوں (دوجے) مسلمان محفوظ ہوں۔

o

A Muslim is one who does not harm another neither by word nor by deed.

o

اوہو سچا مومن جس دے ہتھوں ہور زبانوں
رہن سلامت، نال کرامت، سارے اہل اسلاماں

o

(۳۷)

اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَلْحُبُّ فِی اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰهِ (داری)

o

سبھ توں افضل عمل اللہ دی خاطر محبت تے اللہ دی خاطر عداوت اے۔

o

Verily the best of the deeds in the sight of Allah is the love for the sake of Allah and displeasure for the sake of Allah.

o

حب خدا دی خاطر رکھنا بغض خدا دی خاطر
ہے سبھ عملاں نالوں افضل دسیا خیرؐ اناماں

o

Marfat.com

(۳۸)

اَلْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰی دِمَآ ئِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ (ترمذی)

O

اوہو سچا مومن اے جہیدے پاروں لوکاں دے خون تے مالاں نوں کوئی خطرہ نہ ہووے۔

O

He is the true muslim from whom life and property of people are not at stake.

O

جس توں مالاں جاناں دا نہ کوئی خطرہ ہووے
اوہو سچا مومن وچ مسلم اقواماں

O

(۳۹)

مَا اَکَلَ اَحَدٌ، طَعَامًا قَطُّ خَیْرًا مِّنْ اَنْ یَّاْ کُلَ مِنْ عَمَلِ یَدَیْهِ (بخاری)

O

کسے نے اجہیا کھانا نہیں کھادا جیہڑا اپنے ہتھ دی کمائی نال حاصل کیتے ہوئے کھانے توں بہتر ہووے۔

O

There is no food better than the one which is obtained through our hardwork.

O

اپنے ہتھاں نال کما کے جو جس کھادا ہووے
اوس طعاموں چنگا ہور نہ کوئی وچ طعاماں

O

(۴۰)

خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری)

O

تساڈے وچوں سب توں چنگا اوہ اے جیہڑا قرآن سکھے تے سکھائے۔

O

The best among you is one who learns the Quran and teaches it to others.

O

جیہڑا بندہ پڑھے پڑھاوے قرآنوں فرقانوں
اوس دے نالوں افضل نہیں کوئی وچ قوماں اقواماں

O

Marfat.com

(۸)

نثری ترجمہ

اُردو......

انگریزی...... پروفیسر غلام رسول عدیم

o

شعری ترجمانی (اُردو)

جناب صدرالدین احمد صدر

o

Marfat.com

(۱)

اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ

(مسلم)

O

دین خیر خواہی کا نام ہے۔

O

Din is well-wishing.

O

ہوش والو، یہ رسولؐ اللہ کا پیغام ہے
خیر خواہی خلق کی ہے، دین جس کا نام ہے

O

(۲)

اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰۃُ الْمُؤْمِنِ

(مشکوٰۃ)

O

مومن، مومن کا آئینہ ہے۔

O

A believer is mirror for another believer.

O

ایک مومن دوسرے مومن کا صاف آئینہ ہے
سینکڑوں ہی نیکیوں کا ایک یہ گنجینہ ہے

O

Marfat.com

—— (۳) ——

زِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ

o

آنکھوں کا زنا (بد) نظری ہے۔

o

A lustful look is an adultery of eyes.

o

تو اگر کرتا ہے نامحرم پہ اپنی بدنظر
دونوں آنکھوں کا زنا اس کو سمجھ لے بے خبر!

o

—— (۴) ——

لَا تَأْتُوا الْكُهَّانَ

o

کاہنوں کے پاس نہ جاؤ۔

o

Do not visit soothsayers.

o

—— (۵) ——

تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ

o

مومن کا تحفہ موت ہے۔

o

Death is a gift for the believer.

o

غیب کی باتیں جو بتلائے نہ جا تو اُس کے پاس
موت بھی مومن کا تحفہ ہے نہ کر اس سے ہراس

o

Marfat.com

——— (۶) ———

اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ

o

پشیمانی توبہ ہے۔

o

Regret is a repentence.

o

——— (۷) ———

عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ

o

عذابِ قبر ایک حقیقت ہے۔

o

Chastisement in the grave is an admitted fact.

o

ہو اگر نادم گناہوں پر، یہ توبہ ہے ضرور
اور عذابِ قبر برحق ہے نہ کر ہرگز قصور

o

——— (۸) ———

فِی الْحَجْمِ شِفَاءٌ

o

پچھنے لگوانے میں شفا ہے۔

o

Scarification heals.

o

Marfat.com

— (۹) —

اَلسِّلُّ شَهَادَةٌ

o

سِل کی بیماری شہادت ہے۔

o

(Dying of) Pulmonary tuberculosis is martyrdom.

o

پچھنے لگوانے میں بیماری سے ہوتی ہے شفا
سِل کی بیماری میں مرنا ہے شہادت برملا

o

— (۱۰) —

ثَمَنُ الْجَنَّةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

o

جنت کی قیمت ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

o

Price for paradise is, "There is no God except Allah."

o

ورد ہو تہلیل کا لب پر ترے ہر صبح و شام
اس کے بدلے میں ملے گی تجھ کو جنت لا کلام

o

— (۱۱) —

اَلْحُمّٰی شَهَادَةٌ

o

بخار (سے مرنا) شہادت ہے۔

o

(Dying of) fever is martyrdom.

o

اتفاقِ وقت سے آ جائے گر تجھ کو بخار
ہے شہادت کا ثواب اس میں نہ گھبرا زینہار

o

Marfat.com

(۱۲)

اَفۡشُوا السَّلَامَ تَسۡلَمُوۡا

o

سلام پھیلاؤ، مامون رہو گے۔

o

Universalise compliment, you will remain protected.

o

جب ہو ملنے کا کسی سے موقع کر باہم سلام
تاکہ بزمِ امن میں تیرا رہے اونچا مقام

o

(۱۳)

زِنۡ وَ رَاجِحۡ

o

تول اور پورا دے۔

o

Weigh with inclination (towards the other party).

o

تولنے اور ماپنے میں رکھ سدا اس کا خیال
جس سے سودا ہو رہا ہے جائے پورا اس پہ مال

o

Marfat.com

(۱۴)

تَهَادُوا تَحَابُّوا

o

آپس میں تحائف دو محبت بڑھے گی۔

o

Enhance mutual love by exchange of gifts.

o

لینا دینا ہے تحائف اور ہدایا کا مفید
اس طرح ہوتی ہے باہم بالیقیں الفت مزید

o

(۱۵)

اَلرَّاشِیُ وَالْمُرْتَشِیُ فِی النَّارِ

o

رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں دوزخی ہیں۔

o

Accepting and giving bribery drives you to the Hell.

o

رشوتیں لینا بھی، دینا بھی، یقیناً ہے بُرا
دونوں یکساں جُرم ہیں دونوں کی ہے دوزخ سزا

o

Marfat.com

—— (۱۶) ——

اِذَااَ سَأْتَ فَاَحْسِن

O

جب تجھ سے بُرائی سرزد ہو تو تدارک میں نیکی کر۔

O

When you do an act of evil, rectify it with probity.

O

تجھ سے ہو جائے اگر سرزد کبھی کوئی قصور
کر تدارک میں تو اس کے کارِ خوش اے باشعور!

O

—— (۱۷) ——

اَلْعَیْنُ حَقٌّ

O

نظر لگ جانا ایک حقیقت ہے۔

O

Coming under the influence of evil eye is a fact.

O

—— (۱۸) ——

لِلْجَارِ حَقٌّ

O

پڑوسی کا بھی حق ہوتا ہے۔

O

Neighbours have rights too.

O

چشمِ بد بیں کی نظر کا لگنا برحق جان لے
تجھ پہ ہمسایہ کا کوئی حق ہے یہ بھی مان لے

O

Marfat.com

(۱۹)

لَا تَمَنَّوُا الْمَوْتَ

o

موت کی خواہش نہ کرو۔

o

Do not be aspirant for death.

o

(۲۰)

اِسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ

o

(دوسروں کی اغلاط کو) نظرانداز کرو تمہاری غلطیاں بھی نظرانداز کی جائیں گی۔

o

Overlook the flaws of others, yours will also be overlooked.

o

موت کی خواہش نہ کر ہرگز مصیبت میں کبھی
کر رعایت دوسرے کی تا کہ ہو وہ تجھ پہ بھی

o

(۲۱)

اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ

o

جب تم میں سے کوئی غضب ناک ہو جائے تو اُسے چُپ سادھ لینی چاہیے۔

o

When enyone of you falls into a rage, he must keep himself quiet.

o

غصہ کی حالت میں کر لے خامشی کو اختیار
ایک چپ سَو کو ہراتی ہے، بنا اس کو شعار

o

Marfat.com

(۲۲)

اَلدُّعَاءُ یَرُدُّ الْبَلَاءَ

O

دُعا مصیبت ٹال دیتی ہے۔

O

Prayer averts misfortune.

O

(۲۳)

نَوْمُ الصُّبْحَةِ یَمْنَعُ الرِّزْقَ

O

صبح کو سونے سے روزی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

O

Getting up late in the morning impedes the means of sustenance.

O

دفع ہوتی ہیں بلائیں ہو اگر دل سے دُعا
صبح کے سونے سے روزی روک دیتا ہے خدا

O

(۲۴)

اِجْتَنِبُوْا کُلَّ مُسْکِرٍ

O

ہر نشہ آور چیز سے بچو۔

O

Be guarded against everything intoxicating.

O

Marfat.com

(۲۵)

اَلطِّیَرَۃُ شِرْکٌ

o

فال لینا شرک ہے۔

o

Augury is setting up aught with God.

o

نشہ والی چیز سے پرہیز کرنا چاہیے
شرک کی ہے بات بدفالی سے ڈرنا چاہیے

o

(۲۶)

اَلْفَخِذُ عَوْرَۃٌ

o

ناف سے نیچے کا حصہ ستر ہے۔

o

Part below the naval is concealable.

o

ناف سے نیچے کا حصہ جس قدر ہے ران کا
ہے چھپانے کی جگہ وہ ستر ہے انسان کا

o

(۲۷)

اَلزِّنیٰ یُوْرِثُ الْفَقْرَ

o

زنا محتاجی پیدا کرتا ہے۔

o

Adultery brings poverty.

o

Marfat.com

(۲۸)

اَکْرِمُوا الْخَبِرَ

o

صاحبِ خبر (عالم) کی عزت کرو۔

o

Respect the learned.

o

رزق ہو جاتا ہے کم زانی کا، یہ کر لے یقیں
علم کی کر قدر تا کہ خوش ہو رب العلمیں

o

(۲۹)

اَلْاَمَانَةُ غِنًی

o

امانت، توانگری ہے۔

o

Trust is wealth.

o

کھو نہ اس کو پاس تیرے دوسرے کی ہو جو شے
مالداری کے مشابہ ہی امانت داری ہے

o

Marfat.com

(۳۰)

مَنْ لَّا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ

o

جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

o

He, who does not take pity, is not treated kindly.

o

رحم جو کرتا نہیں اوروں کے حالِ زار پر
رحم اس پر بھی نہیں ہوتا ہے، تو ایسا نہ کر

o

(۳۱)

شَرُّ الْبُلْدَانِ اَسْوَاقُھَا

o

بازار شہروں میں بُرائی (کے مرکز) ہوتے ہیں۔

o

The worst parts of cities are their business centres.

o

شہر کے یا بستیوں کے جس قدر بازار ہیں
حق میں اہل اللہ کے بدتر ہیں، دل آزار ہیں

o

(۳۲)

اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ

o

روزہ ڈھال ہے۔

o

Fast is a sheild.

o

Marfat.com

(۳۳)

نِعْمَ الْجِهَادُ الْحَجُّ

O

حج بہترین جہاد ہے۔

O

Pilgrimage is the best Jihad.

O

ہے عذابِ آخرت کے واسطے روزہ سپر
حج کرنا زندگی میں ہے جہادِ خوب تر

O

(۳۴)

اِبْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ

O

اس سے شروع کرو جس کا نان نفقہ تمہارے ذمہ ہے۔

O

ع......اوّل خویش بعدہٗ درویش

O

Charity begins at home.

O

جو ضرورت مند ہوں اور جن سے رشتہ ہو قریب
ان کو دے خیرات اپنی سب سے پہلے اے حبیب!

O

(۳۵)

اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ

O

حیا جزوِ ایمان ہے۔

O

Modesty is a part of faith.

O

Marfat.com

(۳۶)

اَلْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ

o

خالہ، ماں کا درجہ رکھتی ہے۔

o

Maternal aunt deserves the prestige of real mother.

o

ہے حیا بھی خاص ایماں کی علامت یاد رکھ
خالہ ہے قائم مقامِ ماں، اس کو شاد رکھ

o

(۳۷)

اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ

o

نیکی کی راہ سمجھانے والا ایسا ہے جیسے نیکی کرنے والا۔

o

One who guides to right path, is as good as one who treads upon it.

o

دوسروں کو کوئی دے ترغیب نیکی کی اگر
ایسا ہی ہے جیسے نیکی کر رہا ہے وہ بشر

o

Marfat.com

(۳۸)

لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

O

وارث کے لیے وصیت روا نہیں۔

O

The legitimate heir deserves no bequest.

O

وہ وصیت تو نہ کر جس سے ہو وارث کو ملال
وارثوں کا مارے حق تو، نہ کر ایسا خیال

O

(۳۹)

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا

O

جس نے دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں۔

O

One who is a treacherous, is not from us.

O

دھوکا بازی جس نے کی وہ غیر ہے ہم میں نہیں
احتمالِ نقض پیہم ربط باہم میں نہیں

O

(۴۰)

اَعْلِنُوا النِّكَاحَ

O

نکاح کھلے بندوں کیا کرو۔

O

Proclaim the marriage-bond publically.

O

النکاحُ سنّتی کی جب تجھے توفیق ہو
اس کو بالاعلان کر، تاکہ یہ بالتصدیق ہو

O

Marfat.com

(۹)

نثری ترجمہ

اُردو......

انگریزی...... پروفیسر غلام رسول عدیم

○

شعری ترجمانی (پنجابی)

جناب امین خیال

○

Marfat.com

(۱)

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَةً

(بخاری)

o

بے شک بعض اشعار پر حکمت ہوتے ہیں۔

o

Verily some poetic verses contain wisdom.

o

مٹھیاں بولاں والا سوہنا مٹھڑے بول سنائے
حکمت نال پُرچے بعضے شعر بنائے

o

(۲)

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِیٍٔ مَّانَوٰی

(بخاری)

o

بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو وہی اجر ملے گا جس کی اس نے نیت کی۔

o

The reward of deeds depends upon intentions and every person will get the reward according to what he intended.

o

عملاں دا مُڈھ نیت ہوندی آکھے نبی ربانا
ہر بندے نے اجر خدا توں نیت جیتیں پانا

o

Marfat.com

(۳)

سَلُوا اللّٰہَ عِلْمًا نَّافِعًا وَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ

(ابن ماجہ)

o

اللہ تعالیٰ سے مفید علم کا سوال کرو اور بے فائدہ علم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

o

Invoke Allah for useful knowledge and seek refuge with Allah from the knoweldege which unprofitable.

o

نافع علم دا اللہ اگے کرو سوال سدائیں
نفع نہ دے جو ایسے علموں مولا آپ بچائیں

o

(۴)

خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

(بخاری)

o

تم میں سے بہترین وہ ہے جو خود قرآن پڑھے اور دوسروں کو سکھائے۔

o

The best among you is one who learns the Quran and teaches it to others.

o

لوک بھلے اوہ جیہڑے لوکاں نوں قرآن پڑھاون
آپ پڑھن تے ہوراں نوں وی ایہدا علم سکھاون

o

Marfat.com

(۵)

اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ

(ترمذی)

o

دانائی مومن کی گم شدہ میراث ہے۔

o

The wisdom is an object of long-cherished wish of the believer.

o

مومن دی میراث دنائی جتھوں وی ہتھ آوے
سمجھے مال گواچا لبھیا جھولی دے وچ پاوے

o

(٦)

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ

(مسند احمد)

o

نماز جنت کی کنجی ہے۔

o

Prayer is the key to paradise.

o

جنت دے دروازے والا کھل جاندا اے تالا
لائے کوئی نماز دی کنجی بندہ کرماں والا

o

Marfat.com

— (۷) —

اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ

(حدیث قدسی)

o

روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔

o

Fasting is for my sake and shall be rewarded by me.

o

رب دے امروں ایس حدیث نوں آکھے نبی ربانا
روزہ میرے لئی اے میں ای اجر وی اس دا دینا

o

— (۸) —

لَایُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَ وَلَدِہٖ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (بخاری)

o

تم میں کوئی اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ میں (رسول اللہ) اسے اس کے والد (والدین) اس کے بیٹے (اولاد) اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

o

None of you will have (complete) faith till he loves me more than his father, his children and all mankind.

o

اوہ تاں مومن ہرگز ناہیں کہندا عربی شاہؐ وے
جو ماں پیو اولاد تے جگ توں ودھ نہ مینوں چاہوے

o

Marfat.com

(۹)

اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

(ابوداؤد)

o

مومنوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔

o

The most perfect of the believers in faith is he who has the best manners.

o

اوہنوں جانو موماں وچ ایمان مکمل والا
ہس مکھ، نیکوکار تے جہڑا وچ اخلاق دے اعلا

o

(۱۰)

مَنْ لَّا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ

(بخاری)

o

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

o

He who does not take pity on others is not dealt with kindness.

o

جو لوکاں تے رحم نہیں کردا ترس نہیں جو کھاندا
ایسے بندے اتے ہرگز رحم نہیں کیتا جاندا

o

Marfat.com

―― (۱۱) ――

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا

(ترمذی)

o

جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔

o

He who is not kind to our younger ones and does not hold in esteem our elders is not amongst us.

o

چھوٹیاں نوں جس پیار نہ دتا اوہ نہیں ساڈے وچوں
وڈیاں دا جس ادب نہ کیتا اوہ نہیں ساڈے وچوں

o

―― (۱۲) ――

لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ

(بخاری)

o

پہلوان وہ نہیں جو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔

o

Strong among you is not one, who throws the other down, but the one who controls himself in rage.

o

اوہ بھلوان کویں ہو سکدا غصہ جنھوں ڈھائے
اوہ بھلوان ایں جہڑا قابو غصے اتے پائے

o

Marfat.com

(۱۳)

خَیْرُکُمُ الَّذِیْ یَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

(بخاری)

o

لوگوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔

o

Better among you is the one who offers his greetings first.

o

آپس دے وچ ملیاں گلیاں کرے کلام جو پہلاں
بندیاں وچوں بھلا اوہ بندہ لوے سلام جو پہلاں

o

(۱۴)

اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ

(بخاری)

o

ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

o

Every Muslim is a brother to another Muslim.

o

آپس وچ نیں مسلم جیویں ماں پیو جائے بھائی
پاکستان دے اندر وسن یا وسن برنائی

o

Marfat.com

(۱۵)

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ

(بخاری)

o

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

o

Muslim is one from whose hands and tongue, other Muslims are safe.

o

اوہو ای اے مسلم جہڑا اندر ایس جہانے
ہتھ زبان اپنے توں رکھے سب نوں امن امانے

o

(۱۶)

اِذْ قَالَ الرَّجُلُ لِاَخِیْهِ یَا کَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهٖ اَحَدُهُمَا

(بخاری)

o

جب ایک (مسلمان) شخص نے اپنے کسی بھائی سے کہا ''او کافر!'' تو یقیناً ان دونوں میں سے کوئی ایک کافر ہو گیا۔''

o

When a person says to his brother, "O disbeliever," one of the both comes back with it (disbelief).

o

اک بھرا جد دوجے نوں جا کافر آکھ بلائے
کہن نبیؐ جی اوہناں وچوں اک کافر ہو جائے

o

Marfat.com

(۱۷)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ

(بخاری)

o

جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اسے چاہیے کہ وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے۔

o

He who believes in Allah and the day of judgement should not hurt his neighbour.

o

جہڑا اللہ تے محشر تے دلوں ایمان لیاوے
اوہدا کم گواہنڈی نوں نہ کوئی دکھ پوچاوے

o

(۱۸)

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

(بخاری)

o

تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

o

None of you will be considered in his complete faith till he chooses for his brother what he chooses for himself.

o

اوہو مومن کامل، قول اے اس سچے رہبرؐ دا
کرے پسند بھرا لئی وی اوہ جو اپنے لئی کردا

o

Marfat.com

— (۱۹) —

اَنَا وَ كَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَاَشَارَ بِاِصْبَعَيْهِ يَعْنِي السَّبَابَةَ وَالْوُسْطٰى (ترمذی)

O

میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔آپ نے (درمیانی اور شہادت کی انگلی کو اکٹھے کر کے) اشارہ فرمایا۔

O

I and the sponser of an orphan will be in the heaven like these two. Then he pointed with his two fingers i.e. the index finger and the middle finger.

O

کسے یتیم نوں پالن والا ساتھ مرے وچ جنت
ہووے گا جیوں وچلی انگلی نال انگشت شہادت

O

— (۲۰) —

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

(بخاری)

O

قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

O

He who breaks off relations shall not enter paradise.

O

اوہ بندہ جو رشتیاں اندر کرے تروٹک کاری
جنت وچ نہ داخل ہوسی جانو پکا ناری

O

Marfat.com

—— (۲۱) ——

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

(بخاری)

o

مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

o

To abuse a Muslim is moral depravity and fighting against him is disbelief.

o

مسلم تائیں گالاں کڈھنا سب توں مندا کارا
تے اس نال لڑائی کرنا کفر اے وڈا سارا

o

—— (۲۲) ——

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

(بخاری)

o

چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

o

The back biter shall not enter paradise.

o

کرے برائی جو کنڈ پچھے چغلیاں جھڑا لاوے
کدے نہ جنت وچ اوہ جاسی پاک نبیؐ فرماوے

o

Marfat.com

(۲۳)

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ

(بخاری)

o

بدگمانی سے بچو، بے شک بدگمانی جھوٹی بات ہے۔

o

Beware of the assumption becuase the assumption is the most untrue account.

o

ظن گمان اے گل اک جھوٹھی اس توں بچنا چنگا
ظن گمانوں جھوٹھ برائیوں کریو لوکو سنگا

o

(۲۴)

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ

(بخاری)

o

بے شک اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتے ہیں۔

o

Verily Allah loves gentleness in all matters.

o

نوری مکھڑے والا مدنی گل سوہنی بتلاوے
ہر کم اندر نرم رویہ رب پسند لیاوے

o

Marfat.com

(۲۵)

لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ

(بخاری)

o

کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ اپنے (مسلمان) بھائی سے تین دن سے زیادہ الگ رہے۔
(مراد قطع کلامی رکھے)

o

It is not proper for a Muslim to forsake his brother in anger for more than three days.

o

جائز ناہیں مسلم تائیں ایہ جے بھیڑ تگا دے
تن دن توں ودھ غصہ رکھے جھڑا نال بھرا دے

o

(۲۶)

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ صَاحِبُ مَکْسٍ

(ابوداؤد)

o

دھوکے باز جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

o

The cheater shall not enter paradise.

o

سچیاں سچیاں دا ہووے گا جنت وچ ٹکانا
جھوٹھیاں دھوکے بازاں ہرگز نہیں جنت وچ جانا

o

Marfat.com

——— (۲۷) ———

اَلرَّاشِیُ وَالْمُرْتَشِیُ کِلَاهُمَا فِی النَّارِ

o

رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں دوزخی ہیں۔

o

One who bribes and the one who accepts bribery, both are destined to burn into fire.

o

رشوت لین تے دیون والے چین کدے نہ پاسن
جگ دے ہادیؐ دسیا دونویں دوزخ دے وچ جاسن

o

——— (۲۸) ———

مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنَّا

(مسلم)

o

جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں۔

o

An adultrent has nothing to do with us.

o

کیتی جس ملاوٹ نالے رلے نوں عیب نہ جاتا
کملی والے آکھن اوہدا ساڈے نال کیہ ناتا

o

Marfat.com

—— (۲۹) ——

مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ

(مسند احمد)

o

جس نے میانہ روی اختیار کی وہ کبھی تنگ دست نہ ہوا۔

o

He, who acts in moderate manner, is never reduced to poverty.

o

جنھے چال میانی رکھی اوہ نہ ہویا اوکھا
کدے نہ آئی تنگی ترشی رہیا ہمیشہ سوکھا

o

—— (۳۰) ——

لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

(بخاری)

o

مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

o

A believer does not commit the same mistake twice.

o

شان مزمل والے کہن اوہ مومن کنج اکھواوے
اکسے موریوں دوجی واری جہڑا ڈنگیا جاوے

o

Marfat.com

(۳۱)

اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَان

(بخاری)

o

حیا ایمان سے ہے۔

o

Modesty is a part of faith.

o

شرم حیا ایمان دے وچوں آکھیا نبیؐ پیارے
اوہو رب رسول نوں بھاؤندا جو نہ لنگ اتارے

o

(۳۲)

اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِهٖ

(ترمذی)

o

نیکی کا راستہ دکھانے والے کا ثواب بھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

o

One who gives good guidance is like the one who performs the good deed hismself.

o

جہڑا رب دے بندیاں تائیں رستہ نیک وکھاوے
اوہ بندہ وی نیکوکاراں دے وچ گنیا جاوے

o

Marfat.com

اِنَّمَا هٰذِهِ النَّارُ عَدُوٌّ فَاِذَا نِمْتُمْ فَاطْفِؤُوْهَا عَنْكُمْ

(ابن ماجہ)

o

آگ تمہاری دشمن ہے جب سونے لگو تو آگ بجھا دیا کرو۔

o

The fire is, but your enemy. Put it off as you go to bed.

o

اگ انسان دی ویرن اس توں جدکد جان بچاؤ
راتیں سون توں پہلاں روشن کیتی اگ بجھاؤ

o

(۳۴)

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ

(مسلم)

o

وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا۔

o

He who has even an iota of arrogance in his heart shall not enter paradise.

o

اس بندے نوں کدے نہیں ملنی جنت اندر ڈھوئی
وال برابر وی جا آکڑ جس دے دل وچ ہوئی

o

Marfat.com

(۳۵)

لَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا عَھْدَ لَہٗ

(بیہقی)

o

جو عہد پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔

o

He, who does not fulfill his promise, is not a man of religion.

o

جہڑا عہد نئیں پورا کردا جہڑا قول وسارے
اوہدا دین ایمان نہ کوئی آکھیا نبیؐ دلارے

o

(۳۶)

اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِ یْمَانِ

(مسلم)

o

صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

o

Cleanliness is part of faith.

o

اندروں باہروں صاف جو ہووے ہر اک نوں اوہ بھاوے
جز ایمان صفائی جانوں چنؐ مدنی فرماوے

o

Marfat.com

—— (۳۷) ——

اَلْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ

(ترمذی)

o

خالہ بھی رشتے میں ماں کے برابر ہے۔

o

Maternal aunt deserves motherly esteem.

o

ماں توں بعد اے رتبے والی ماسی ماں دے جیسی
جیہڑی ہووے ماسی اوہدی نافرمانی کیسی

o

—— (۳۸) ——

اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

(ابوداؤد)

o

حسد سے بچو۔ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔

o

Beware of the jealousy. It eats up the good deeds as the fire burns up the fuel wood.

o

بچنا ساڑ حسد دے کولوں ایہ جے غلبہ پائے
نیکیاں نوں انج کھائے جیویں اگ لکڑی کھا جائے

o

Marfat.com

— (۳۹) —

لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَّا یَشْکُرُ النَّاسَ

(ابوداؤد)

o

جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔

o

He, who is not thankful to men, is not thankful to God.

o

جہڑے بندے، بندے دا ای شکر گزار نہیں ہونا
اس بندے رب سچے دا وی شکر گزار نہیں ہونا

o

— (۴۰) —

کُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ اَلْکَلِمَةُ الطَّیِّبَةُ صَدَقَةٌ

(بخاری)

o

نیکی کا ہر کام صدقہ (کرنے کے برابر) ہے۔ ہر اچھی بات صدقہ (کرنے کے برابر) ہے۔

o

Every good deed is charity.
Every good word spoken is charity.

o

نیکی دا اے ہر کم صدقہ پاک نبیؐ فرماوے
ایہ وی اے اک صدقہ جو کوئی مٹھڑا بول الاوے

o

Marfat.com

فہرست اربعین

''اربعین'' اس مجموعۂ احادیث کو کہتے ہیں جس میں چالیس حدیثیں کسی مناسبت سے یکجا کی جائیں۔ اس عنوان کے تحت ایک مضمون، مولانا راغب جیلانی بدایونی کا ماہنامہ ''معارف'' اعظم گڑھ (فروری 1923ء جلد 11 شمارہ 2) میں شائع ہوا تھا۔ جس میں وہ لکھتے ہیں۔

''اختیار عدد اربعین و جمع اربعین کا کیا باعث ہے۔ کہا جاتا ہے یہ حدیث اس کا باعث ہے۔ ترجمہ ''جس نے ہماری اُمت کے لیے چالیس حدیثیں محفوظ کر لیں اس کا حشر علماء اور فقہاء کے زمرہ میں ہوگا'' مگر یہ حدیث تو صحیح نہیں، اگرچہ کثرت طرق اور تعدّد روایات کی حیثیت سے بہت مشتہر ہے۔ لیکن ان میں ایک طریقہ بھی محفوظ نہیں، جب اس حدیث کا یہ حال ہے تو یقین نہیں ہوتا کہ علماء و فقہاء نے جان بوجھ کر سند علم و فقہ کی طمع بیجا میں اس قدر جدوجہد کی ہو، ممکن ہے بعض بزرگوں کو طرق حدیث کی کثرت نے دھوکے میں ڈال دیا ہو، مگر ہمیں تو اربعینیات کی یہ کثرت دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ اس حدیث سے زیادہ تدوینِ حدیث کے عشق و جذبۂ مسابقت اور سبقت الی الخیر کے ولولہ نے ان کو اربعین کی تالیف پر آمادہ کیا ہے۔''

استنبول یونیورسٹی میں ادبیات ترکی کے پروفیسر، جناب ڈاکٹر عبدالقادر قرہ خاں نے ۱۱۔ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو تہران یونیورسٹی کے ''دانش کدۂ ادبیات و علوم انسانی'' میں ''ترکی اور فارسی زبانوں میں چہل حدیث کے نادر مجموعے'' کے موضوع پر ایک بصیرت افروز تقریر کی، جس کا اُردو ترجمہ ڈاکٹر محمد ریاض نے کیا۔ جو ''بیّنات کراچی'' (جلد ۱۷، شمارہ ۶، جنوری ۱۹۷۱ء / ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ) میں شائع ہوا۔ ''چہل حدیث'' کے ضمن میں اُن کا ایک اقتباس یوں ہے:

> ''اس نوع کی دینی ادبیات کے وجود میں آنے کا بڑا محرک آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد ہے۔ ترجمہ ''جس شخص نے میری امت کے لیے چالیس حدیثیں امور دین کے بارے میں محفوظ کیں، اللہ تعالیٰ اُسے فقہاء اور علماء کی جماعت میں اُٹھائے گا۔'' یہ حدیث حضرت علیؓ اور دوسرے صحابہؓ کی سند سے مروی اور شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ اس حدیث کے پیش نظر

Marfat.com

''چہل حدیث'' کے حفظ و ترتیب کا خاص اہتمام کیا گیا۔

''چالیس'' کا عدد، جس کی اہمیت زبانِ نبوت سے بیان ہوئی ہمیشہ سے قابلِ توجہ رہا ہے۔ قدیم مصریوں کے یہاں ایک ''دور نجوم'' چالیس برس کا ہوتا تھا۔ دوسرے ادیان خصوصاً سامی ادیان کا مطالعہ اس عدد کی اہمیت پر دلالت کرتا ہے، توریت میں اس عدد سے ایک خاص برتری منسوب دکھائی گئی ہے۔ مصریوں اور عبرانیوں کے ہاں چالیس سال کی تکمیل، جوانی گزرنے اور پختہ عمر میں داخل ہونے کے مترادف تھی۔ عرب اور اسرائیلی اسے ایک مقدس عدد سمجھتے رہے اور یہ بات جاہلی دور کی ادبیات سے مترشح ہے۔

اربعین یا اربعون کا لفظ قرآن مجید میں چار بار استعمال ہوا ہے۔ تین بار حضرت موسیٰؑ کے واقعہ میں اور ایک بار انسانی عمر کے حد کمال تک پہنچنے کے بیان میں...... احادیث میں ''چالیس'' کی اہمیت پر جس طرح روشنی پڑتی ہے اُسے ''چہل حدیث'' کے لکھنے والوں نے اپنے اپنے مجموعوں کے مقدمے میں بیان کیا ہے۔ جناب رسالت مآب ﷺ کو چالیس برس کی عمر میں نبوت کا عطا ہونا بھی اس عدد کی اہمیت کی دلیل ہے۔ اسلامی فقہ و قانون میں بھی اس عدد کی مرکزیت واضح ہے۔ زکوٰۃ مال کا چالیسواں حصہ ادا کی جاتی ہے چالیس بھیڑ بکریوں میں ایک بھیڑ بکری بطور زکوٰۃ نکالی جاتی ہے۔

ایران میں قبل از اسلام اس عدد کی اہمیت کا مجھے علم نہیں۔ البتہ اسلامی دور میں اس عدد کے کئی مرکبات فارسی میں موجود ہیں مثلاً چہل ستون، چہل منار، چہل گیسو، چہل چراغ، چہل سال، ترکی ادب میں بھی اسلامی دور کی روایات کے زیر اثر ''چہل'' کے عدد کی بڑی اہمیت ملتی ہے۔

''چہل حدیث'' جمع کرنے کا محرک تو وہی دینی جذبہ ہے جو نبی اکرم ﷺ کے مندرجہ بالا ارشاد سے نمایاں ہے مگر عجیب اتفاق ہے کہ خود ''چالیس کا عدد'' بھی اپنی جگہ بڑی اہمیت کا حامل رہا ہے۔''

Marfat.com

جناب ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس شعبہ اسلامیات جی سی یونیورسٹی لاہور نے حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ کی مرتبہ ''چہل حدیث'' پر ایک قابل قدر تحقیقی کام کیا ہے۔ وہ ''چہل حدیث'' کی جمع و ترتیب کے ضمن میں لکھتے ہیں:

''نبی کریم ﷺ کی سیرت اور آپ ﷺ کی احادیث دراصل قرآن کریم کی توضیح و تشریح کی عملی شکل ہیں۔ قرآن کریم کے اجمال کو آپ ﷺ نے اپنے کردار اور ارشادات سے سمجھایا۔ اس لیے مطالعۂ حدیث اور سیرت کو ہمیشہ مسلم دنیا میں ایک بنیادی مقام حاصل رہا ہے۔ مسلمان اپنی زندگی کے شب و روز گزارنے کے لیے اسوۂ رسول ﷺ کو ہمیشہ نگاہوں میں رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دورِ اوّل سے لے کر آج تک علوم حدیث کی تحفیظ اور ترویج کے لیے صاحبانِ قلم و قرطاس اور اربابِ فکر و دانش نے اپنی ساری توانائیاں وقف کر رکھیں۔ مسلمانوں نے اس شعبہ میں جو عظیم الشان کارنامے انجام دیئے وہی اس بات کا ثبوت ہیں کہ حدیث نبوی کی حجیت پر اہل اسلام میں کبھی بھی دو آراء نہیں تھیں۔ حدیث کے متن اور سند پر تحقیق تو لازمی امر تھا ہی، مسلمانوں نے تو اس شعبہ کی کتب کو بھی مختلف ناموں سے علیٰحدہ علیٰحدہ تقسیم کیا۔ ''الجامع''، ''المسند''، ''السنن''، ''المصنف'' اور ''المستدرک'' جیسی تقسیم، دنیا کے کسی لٹریچر میں نظر نہیں آئے گی۔ اس تقسیم میں ''اربعین'' بھی ایک اہم اور معروف قسم ہے۔ اربعین، حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک یا مختلف موضوعات سے انتخاب کر کے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ چالیس احادیث جمع کرنے کی اصل درج ذیل روایات سے ثابت ہے:

(۱) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری اُمت کو ایسی چالیس حدیثیں پہنچائیں جس سے اللہ عزوجل نے ان کو نفع دیا تو اس سے کہا جائے گا جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (حلیۃ الاولیاء، جلد ۴، ص ۱۸۹)

(۲) حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

Marfat.com

فرمایا: میرے جس اُمتی نے چالیس حدیثوں کو روایت کیا وہ قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ فقیہ عالم ہو گا۔ (العلل المتناھیہ، جلد اوّل، ص ۱۱۸)

(۳) حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری اُمت کے لیے سنت سے متعلق چالیس حدیثوں کو محفوظ کیا حتیٰ کہ وہ حدیثیں ان تک پہنچا دیں میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے حق میں گواہی دوں گا۔ (العلل المتناھیہ، جلد اوّل، ص ۱۱۷)

(۴) حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری اُمت کو سنت سے متعلق چالیس حدیثیں پہنچائیں میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (العلل المتناھیہ، جلد اوّل، ص ۱۱۶)

(۵) حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے میری اُمت کو سنت سے متعلق چالیس حدیثیں پہنچائیں میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا۔ (الکامل فی ضعفاء الرجال، جلد سوم، ص ۸۹۰)

(۶) حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری اُمت کو چالیس ایسی حدیثیں پہنچائیں جو ان کے دین میں نفع دیں وہ شخص قیامت کے دن علماء میں سے اُٹھایا جائے گا۔ (العلل المتناھیہ، جلد اوّل، ص ۱۱۸)

محدثین نے ان روایات کی اسناد پر تنقید کی ہے۔ علماء کے ایک گروہ نے یہ بھی کہا کہ کثرت طرق سے اسناد میں قوت آ گئی ہے اس لیے ضعف مضر نہیں اور فضائل اعمال میں ضعف پر عمل کرنا جائز ہے مگر قطع نظر ان سارے فنی مباحث کے، حصول علم اور اشاعت علم، فریضۂ مسلم ہے۔ اگر کوئی اس نقطۂ نظر سے چالیس احادیث کا پیغام لوگوں تک پہنچاتا ہے تو وہ اپنے حسن نیت کے مطابق بارگاہ خداوندی سے اجر ضرور پائے گا۔ اس لیے ہر دور میں اہل علم نے اصول دین، فروع دین، جہاد، زہد، آداب اور دیگر موضوعات پر چالیس احادیث کی تالیف کا کام صالح مقاصد کے تحت کیا۔"

Marfat.com

جناب محمد عالم مختار حق نے ''اُردو میں اربعینات'' کے عنوان سے ۵۷۰ اربعین کے کوائف یکجا کیے ہیں۔ تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے یہ بنیادی نوعیت کی ایک قابلِ تحسین کاوش ہے۔ چونکہ احادیث میں یہ آتا ہے کہ ''جس شخص نے میری اُمت کے لیے چالیس حدیثیں دینی اُمور کے متعلق ''محفوظ'' کر دیں اللہ تعالیٰ اُسے روزِ قیامت فقہاء اور علماء کے گروہ میں اُٹھائے گا۔''

اس لیے محمد عالم مختار حق اس کتاب کے آغاز میں، لفظ ''محفوظ'' کی یوں وضاحت کرتے ہیں:

''محفوظ ایک وسیع المعنی لفظ ہے، جس کے متعلق شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ اپنی کتاب ''تبلیغی نصاب'' میں مشمولہ رسالہ ''فضائل قرآن مجید'' میں بحوالہ علقمی (شیخ شمس الدین محمد بن علقمی) رقم طراز ہیں کہ ''محفوظ کرنا شے کے منضبط کرنے اور ضائع ہونے سے حفاظت کا نام ہے چاہے بغیر لکھے برزبان یاد کر لے یا لکھ کر محفوظ کر لے، اگر چہ یاد نہ ہو، پس اگر کوئی شخص کتاب میں لکھ کر دوسروں تک پہنچا دے وہ بھی حدیث کی بشارت میں داخل ہوگا۔ مناوی (محمد بن عبدالرؤف بن تاج العارفین) کہتے ہیں، میری اُمت پر محفوظ کر لینے سے مراد ان کی طرف نقل کرنا ہے، سند کے حوالے کے ساتھ اور بعض نے کہا ہے کہ مسلمانوں تک پہنچانا ہے اگر چہ وہ برزبان یاد نہ ہوں، نہ ان کے معنی معلوم ہوں، اسی طرح چالیس حدیثیں بھی عام ہیں کہ سب صحیح ہوں یا حسن یا معمولی درجہ کی ضعیف، جن پر فضائل میں عمل کرنا جائز ہے۔''

بہر کیف ہمارے اسلاف کے شوقِ بے حد نے اربعین کا ایک قابل قدر اور معتدبہ ذخیرہ تاریخ کے حوالے کیا۔ جس کا اندازہ درج ذیل فہرست (جسے مکمل نہیں کہا جا سکتا) سے ہوتا ہے۔ بعض نے صرف مختصر احادیث پر اکتفا کی تاکہ وہ آسانی سے یاد ہو جائیں، بعض نے احادیث کے منظوم تراجم بھی کیے۔ تاکہ تاثر بڑھے، بعض نے مختلف موضوعات کے تحت اربعین کو ترتیب دیا۔ بعض نے روایات کو کسی خاص راوی سے سنداً متصل کرنے کی سعی کی، بعض علماءؒ نے اربعین کے عدد سے غیر معمولی شغف کا اظہار کیا۔ علامہ ابی طاہر سلفی اصفہانی المتوفی 576 ہجری نے چالیس حدیثیں شیوخ سے، چالیس شہروں میں جمع کیں۔ اس کو ''اربعین بلدانیہ'' کہتے ہیں، حافظ ابن عساکر المتوفی 571ھ نے اس پر اور جدت کی کہ روایت میں چالیس صحابہ کرامؓ کا بھی التزام کیا۔

اربعین کی زیر نظر فہرست کے آغاز میں اُن مرتبین کا سن وفات کے اعتبار سے تذکرہ ہے جن کی مرتبہ اربعین کے بارے میں علم نہیں کہ وہ کب اشاعت پذیر ہوئیں۔ اس کے بعد ان اصحاب کی فہرست ہے۔ جن کی مرتبہ اربعین کے سن اشاعت کا علم ہے۔ یہ فہرستیں سن عیسوی کے

Marfat.com

مطابق زمانی ترتیب سے ہیں۔ کہ ہجری سال سے دور حاضر کے قارئین کی اکثریت قریب و بعید کا صحیح اندازہ نہیں کر پاتی۔ آخر میں ان مرتبین اربعین کی فہرست ہے جن کی اربعین کا سن اشاعت معلوم نہیں ہو سکا۔ بعض اربعین کئی بار چھپی ہیں میں نے صرف اوّلین اشاعت پر اکتفا کی ہے۔

متعلق حدیث درست ہے یا نہیں، یہ ایک الگ بحث ہے۔ باتیں بہر کیف اُس ذات والا صفات (ﷺ) کی ہیں جو افصح العرب تھے اور جنہیں جوامع الکلم عطا کیے گئے تھے۔ جن کی ہر سانس ترنم کی جان اور جن کی ہر بات حاصل گفتار تھی، جن کی زبانِ صدقِ اظہار سے نکلے ہوئے جملے، فصاحت کا مرقع، بلاغت کا گلدستہ، فکر کا گنجینہ اور عمل کا خزینہ تھے۔ جن کی گفتار سے قرآن واضح ہوتا، زندگی نمو پاتی، سوچ نکھرتی، زبان سنورتی اور کردار کو حسن ملتا تھا، ملتا ہے اور ملتا رہے گا۔ جو علم کا شہر تھے، محوِ گفتگو ہوتے تو یوں لگتا جیسے ایک تختۂ چمن کھلا ہوا ہے اور رنگا رنگ پھول شاخِ گفتار پر کھلتے چلے جا رہے ہیں۔ سامعین اُن چٹکتے غنچوں اور بکھرتے موتیوں کو سینوں میں محفوظ رکھتے تھے اور بعد میں یہی دفینے، قرطاس و قلم کے خزینے بن گئے۔ حضور ﷺ کے لبوں کی ہر جنبش اور ہر ادا کو محفوظ کرنے والے صاحب جنوں لوگوں نے ان چمکتے ستاروں کو محفوظ کرنے کے لیے سعی و عمل اور تحقیق و تجسس کی وہ بہترین صلاحیتیں صرف کیں کہ تاریخ اِس تحقیق، لگن اور محنت کو دیکھ کر آج بھی حیران و ششدر ہے۔

اے تو کہ عرش و فرش پہ ہے فائز المرام
قرطاسِ دو جہاں پہ ترے نقش ہیں دوام
آئینہ دار حکمتِ لولاکِ آگہی
اُمی لقب نبیؐ ہے مگر جامع الکلام

حق یہ ہے کہ جستجو کے ذوق اور محبت کے شوق نے ''اربعین'' کی شکل میں علوم و معارف، فکر و نظر اور بصائر و عبر کی ایک ایسی بستی بسا دی ہے جسے نہ اہل نظر بنظر انداز کر سکتے ہیں نہ تماشائی، میں دعا گو ہوں، ڈاکٹر غلام جیلانی برق، پروفیسر غلام رسول عدیم، حافظ محمد عارف گھانچی اور جناب محمد عالم مختار حق کے لیے کہ اگر اُن کی تحقیقی کاوشیں پیش نظر نہ ہوتی تو یہ فہرست مرتب نہ ہو سکتی۔

پروفیسر محمد اقبال جاوید

Marfat.com

فہرست

☆...... (ا) ......☆

نمبر شمار	اربعین	نام/سلسلہ	مرتب	سن وفات
1	"	—	عبداللہ بن مبارک المروزی	797ء
2	"	—	ابن حرب، احمد بن حرب نیشاپوری	848ء
3	"	—	محمد بن اسلم الطوسی	856ء
4	"	—	حسن بن صفوان النسوی	915ء
5	"	—	ابوبکر محمد بن حسین البغدادی الآجری	970ء
6	"	—	ابوبکر محمد بن ابراہیم الحنفی الکلابازی	990ء
7	"	—	ابوبکر علی بن عمر الدارقطنی بغدادی	995ء
8	"	—	ابوبکر محمد بن عبداللہ الجوزی نیشاپوری	998ء
9	"	—	حافظ ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الحاکم نیشاپوری	1014ء
10	"	—	ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی	1038ء
11	"	—	ابوعثمان اسمٰعیل بن عبدالرحمٰن بن احمد الصابونی نیشاپوری	1057ء
12	"	—	ابوقاسم القشیری	1072ء
13	"	—	ابوبکر محمد بن ابراہیم الاصفہانی	1073ء
14	"	—	ابوصالح احمد بن عبدالمالک بن علی احمد الموذن نیشاپوری	1077ء
15	"	—	شیخ الاسلام ابواسمٰعیل عبداللہ محمد الانصاری اکہروی	1088ء
16	"	—	ابوبکر احمد بن حسینی البیہقی	1092ء
17	"	—	حافظ ابوعبداللہ قاسم بن الفضل اصفہانی	1095ء
18	"	—	ابومظفر منصوری بن محمد عبدالجبار بن احمد التمیمی	1095ء
19	"	—	حجۃ الاسلام محمد بن محمد بن احمد الغزالی	1111ء
20	"	—	سید علی حسینی بن شہاب	—
21	"	—	ابومنصور عبدالخالق بن طاہر الشحانی	1155ء
22	"	—	علی بن الحسن ابن عساکر	1175ء
23	"	—	ابی طاہر سلفی اصفہانی	1180ء
24	"	—	علامہ بہاء الدین عاملی	—

Marfat.com

25	"	—	حافظ عبداللہ الرہادی	1215ء
26	"	—	شمس الدین محمد بن احمد یمنی البطال	1232ء
27	"	—	محی الدین یحییٰ بن شرف النووی	1277ء
28	"	—	مسعود بن عمر التفتازانی	1388ء
29	"	—	شیخ محمد بن یوسف حسینی دہلوی	1421ء
30	"	—	شیخ خواجگی حسینی بن شمس الدین	—
31	"	—	حافظ صلاح الدین العلائی الدمشقی	1456ء
32	"	—	ملا عبدالرحمٰن جامی	1493ء
33	"	—	امام جلال الدین سیوطی	1505ء
34	"	—	شمس الدین محمد بن علی بن احمد دمشقی	1546ء
35	"	—	علامہ طاشکبری زادہ	1560ء
36	"	—	شیخ شہاب الدین احمد المکی	1565ء
37	"	—	شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی	1624ء
38	"	—	شیخ عبدالحق محدث بن سیف الدین بخاری	1642ء
39	"	—	محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (2 مجموعے)	1706ء
40	"	—	احمد بن محمد بن محمد الصفوی دمشقی	1734ء
41	"	—	امام شاہ ولی اللہ دہلوی	1762ء
42	"	—	شیخ علی کبیر حسینی الٰہ آبادی	—
43	"	—	مولانا سید اولاد حسین قنوجی	1837ء

☆...... (۲) ......☆

نمبر شمار	اربعین	نام/سلسلہ	مرتب	سن اشاعت
44	"	—	سید عبداللہ	1838ء
45	—	چہل حدیث ولی اللہی	محمد مصطفیٰ خاں	1842ء
46	"	—	قاری محمد قاسم	1845ء
47	"	—	محمد اسحاق فاروقی	1846ء
48	—	نسیم بہشت	مولوی کفایت علی	1847ء
49	—	احوال المہدین	شاہ محمد اسماعیل شہید	1851ء

Marfat.com

50	"	—	ولایت علی عظیم آبادی	1852ء
51	—	شاہ ولی اللہؒ	ہادی علی لکھنوی	1853ء
52	—	ترجمہ ملا علی قاری	مفتی عبدالقیوم	1854ء
53	—	درود وسلام	عنایت احمد کاکوروی	1856ء
54	—	عین الیقین	محمد صدیق حسن خاں	1856ء
55	"	—	جمال الدین مدراسی	1864ء
56	—	اربعین نوویہ	حفاظت حسین پھلواری	1865ء
57	—	فضائل امیر المومنینؓ	مقرب علی نقوی	1865ء
58	"	—	محمد شاہ صدیقی	1866ء
59	—	لباب الاخبار	محمد فضیل	1867ء
60	"	—	میر علی	1875ء
61	"	—	حاجی سعید الزماں	1877ء
62	"	—	وحید الزماں	1877ء
63	—	معدن الجواہر	قطب الدین	1880ء
64	—	انیس القاری	عبدالحی واعظ	1880ء
65	—	الحبیب المتبر کہ	عنایت اللہ احمد	1884ء
66	"	—	انوار اللہ حیدر آبادی	1886ء
67	"	—	نواب سید صدیق حسن	1889ء
68	—	غرائب البیان	صفدر حسین	1889ء
69	—	فضل القرآن	مفتی محمد حسن	1898ء
70	—	فضائل ومسائل	مولوی محمد یلیین	1898ء
71	—	ہدایۃ المسلمین	مولوی الٰہی بخش	1903ء
72	—	مجموعہ چہل حدیث	مولوی محمد حسین فقیر	1905ء
73	"	—	عبدالقادر ٹونکی	1907ء
74	—	الجواب المتین	محمد صدیق حسن خاں	1907ء
75	"	—	عبدالستار ٹونکی	1908ء
76	"	—	محمد شمس الدین	1910ء

Marfat.com

77	—	جوامع الکلم	مولوی وارث علی	1910ء
78	"	—	اصغر حسین حسنی	1911ء
79	—	مصباح العاشقین	بہاء الدین	1911ء
80	"	—	محمد عبدالکریم	1912ء
81	"	—	احمد سعید دہلوی	1912ء
82	—	ادائے نماز	ابوالبرکات عبداللہ	1916ء
83	"	—	فریدالدین کاکوروی	1916ء
84	—	اربعین جامی	مولانا ظفر علی خاں	1917ء
85	—	صوم وصلوٰۃ	ابوالبرکات حیدرآبادی	1918ء
86	—	اربعین سلیمانیہ	عبدالحمید اناوی	1920ء
87	"	—	صوفی احمد علی شاہ	1921ء
88	"	—	مولونا احمد رضا خاں بریلوی	1921ء
89	"	—	جلیل الرحمٰن خاں	1921ء
90	—	ریاض الاربعین	مولوی عبدالاحد	1923ء
91	"	—	چراغ دین	1923ء
92	—	اربعین جامی	محمد شاہ ارشاد	1924ء
93	—	کلمات طیبات	انتظام اللہ شہابی	1924ء
94	—	فضائل علم	محمد الدین	1925ء
95	—	ظہیر الاسلام	ظہیر احمد ظہیری	1925ء
96	—	رواۃ الامہات	ظفر احسن	1925ء
97	"	—	محمد زکریا کاندھلوی	1929ء
98	—	اربعین عندلیب (78)	عبدالوہاب عندلیب	1931ء
99	—	اربعین اعظم	حسن مصطفیٰ	1933ء
100	—	—	قاضی عبدالصمد	1933ء
101	"	—	تسخیر منظوم ترجمہ اُردو	1933ء
102	"	مجموعہ چہل حدیث	شیخ الٰہی بخش محمد جلال الدین تاجران کتب	1933ء
103	"	—	مولوی حفیظ اللہ ٹونکی اکبرآبادی	1934ء
104	"	—	منظوم اُردو، محمود اسرائیلی	1935ء

Marfat.com

105	—	بچوں کے لیے	مولانا عبدالحی فاروقی	1936ء
106	—	مجموعہ حدیث	علی احمد خاں	1936ء
107	"	—	سیماب اکبرآبادی	1936ء
108	—	اربعین محمدی	مولانا محمد جوناگڑھی	1937ء
109	"	—	ممتاز علی	1937ء
110	—	اربعین عزیزی	محمد عبدالعزیز	1937ء
111	"	—	مولوی سید ممتاز علی	1937ء
112	"	—	بنت الیاس احمد	1944ء
113	"	—	سیف بنارسی	1944ء
114	"	—	نکہت شاہجہان پوری	1945ء
115	—	اربعین اصلاحی	محمد مہدی رضا بخاری	1948ء
116	—	حفظ الاربعین	مولانا اشرف علی تھانوی	1948ء
117	—	القلادہ	عنایت اللہ اثری	1949ء
118	—	چہل حدیث (منظوم اُردو ترجمہ)	امان علی احمد آبادی	1953ء
119	--	چالیس سبق	سعید الدین دہلوی	1954ء
120	"	—	صدرالدین صدر	1954ء
121	"	چہل حدیث منظوم	حاجی مرزا علی حسن	1955ء
122	"	—	غلام دستگیر نامی	1959ء
123	"	—	محمد عبدالقادر سیفی	1962ء
124	—	اربعین نووی	انیس احمد صدیقی	1964ء
125	—	غیب دانی	محمد رفیق	1964ء
126	—	جواہر الحکم	عالم میرٹھی	1965
127		حاکم کی ذمہ داریاں	زہرہ عندلیب	1966ء
128	—	اربعین جامی	منظوم اُردو۔ روش صدیقی	1966ء
129	"	—	محمد فضل الحق	1967ء
130	—	الدرالثمین	اقبال احمد فاروقی	1967ء
131	"	—	محمد عبدالحلیم	1967ء

Marfat.com

132	—	مہمات اُصول دین	مولانا عرفان رشدی	1968ء
133	—	جوامع الکلم	مولانا عرفان رشدی	1968ء
134	—	کتاب الاربعین	مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری	1969ء
135	—	حج وعمرہ	محمد حنیف بھوجیانی	1970ء
136	—	بناء الاسلام	محمد سرفراز خاں	1970ء
137	"	—	محمد عارف	1971ء
140	"	اربعین محمودیہ	محمود شاہ ہزاروی	1971ء
141	—	منتخب نسائی شریف	خواجہ عبدالحی فاروقی	1972ء
142	—	منتخب ابوداؤد	خواجہ عبدالحی فاروقی	1972ء
143	—	منتخب ابن ماجہ	خواجہ عبدالحی فاروقی	1972ء
144	—	منتخب بخاری	خواجہ عبدالحی فاروقی	1972ء
145	—	منتخب ترمذی، مسلم شریف	خواجہ عبدالحی فاروقی	1972ء
146	"	—	عبدالقادر روپڑی	1972ء
147	—	اربعین خواتین	محمود شاہ ہزاروی	1972ء
148	—	شان سید المرسلینؐ	غلام رسول قادری	1973ء
149	"	—	مولانا محمد بشیر مصطفوی	1974ء
150	—	علوم الحدیث	فیض الرحمٰن	1975ء
151	"	—	حافظ نذر احمد	1975ء
152	—	اربعین صوفیہ	نور بخش توکلی	1976ء
153	—	حدیث دلبر	ظہور الدین	1977ء
154	"	—	مولانا عبدالسلام بستوی	1977ء
155	"	—	بزبان ترکی منظوم پروفیسر عبدالقادر	1977ء
156	=	پردۂ شرعی	مولانا نور محمد	1978ء
157	"	—	محمد شریف خالد	1978ء
158	—	انوار مغیث	محمد ہاشم قریشی	1978ء
159	"	—	شرافت نوشاہی	1979ء
160	—	مسلم خواتین	عزیز زبیدی	1979ء
161	—	تعلیمی	مولانا محمد وحید الدین قاسمی	1979ء

Marfat.com

162	"	—	عبدالرحمٰن طارق	1980ء
163	—	بیاض الاربعین	مولانا محمد صادق سیالکوٹی	1980ء
164	—	بستان الاربعین	مولانا محمد صادق سیالکوٹی	1980ء
165	"	—	مولانا محمد شریف کوٹلوی	1980ء
166	—	اربعون حدیثا	مولانا خالد العربی	1980ء
167	—	اربعین جامی	مولانا محمد بشیر	1980ء
168	—	احادیث مبارکہ	محمد عبدالحکیم	1980ء
169		چہل حدیث	عبدالرحمٰن طارق	1980ء
170	—	مسند اہل بیت	فضل احمد حسین	1980ء
171	"	—	مولانا محمد سلیمان (روڑی والے)	1982ء
172	—	اربعین محمدی	احمد الدین حنیف	1982ء
173	—	گلدستۂ حدیث	محمد یوسف اصلاحی	1982ء
174	—	احادیث قدسیہ	محمود احمد غضنفر	1983ء
175	—	حدیث رسول ﷺ	محمد یوسف اصلاحی	1983ء
176	—	الصلوٰۃ والسلام علی النبیؐ	مولانا محمد زکریا کاندھلوی	1983ء
177	"	—	مولانا اشرف علی تھانویؒ	1984ء
178	"	—	بزبان کنٹری (کرناٹک) سعد اللہ	1984ء
179	"	—	احمد رضا خاں بریلوی	1984ء
180	"	—	محمد صدیق حسن خاں	1985ء
181	—	فضائل رمضان	مفتی محمد ظفر اللہ خاں	1985ء
182	"	—	بیگم نسیم مدنی	1985ء
183	—	درود وسلام	صوفی محمد اقبال	1986ء
184	"	—	شریف احمد قادری	1987ء
185	—	شان انیس الغریبین	غلام سرور نعیمی	1987ء
186	"	—	ترجمہ اردو شاہ ولی اللہؒ	1987ء
187	—	الزبدۃ الزکیہ لتحریم سجود التحیہ	احمد رضا خاں بریلوی	1988ء
188	—	فیوض اربعین	مولانا محمد حنیف ملی	1988ء
189	—	جنت کی 40 راہیں	شیخ خالد سید علی، مترجم مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار	1988ء

Marfat.com

190	"	—	ملک احمد بشیر	1988ء
191	"	چالیس حدیثیں	حبیب اللہ مختار	1989ء
192	"	—	محمد وکیل جیلانی	1989ء
193	—	حسن کلام	راسخ عرفانی منظوم اُردو	1989ء
194	—	اربعین رضویہ	روح الامین قادری	1989ء
195	"	—	عنایت اللہ چشتی	1989ء
196	"	—	شیخ حافظ زکی الدین مترجم ڈاکٹر حبیب اللہ مختار	1989ء
197	"	—	محمد اسحق خان المدنی	1989ء
198	"	—	حبیب شمس	1989ء
199	—	فضائل علم دین	محمد زمان نقشبندی	1990ء
200	—	شفاعت	غلام رسول سعیدی	1990ء
201	—	صلاۃ وسلام	اشفاق حسین قریشی	1991ء
202	—	فضائل اہل بیت	محمد امین	1991ء
203	—	خوب سیرت نمبر 1	حکیم محمد سعید	1991ء
204	—	خوب سیرت نمبر 2	حکیم محمد سعید	1992ء
205	"	—	محمد اسحاق خاں	1992ء
206	—	اخلاقی چہل حدیث	مولانا رحم علی	1992ء
207	—	فضائل سید المرسلینؐ	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	1992ء
208	—	فضائل نبی الامینؐ	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	1992ء
209	"	—	مولوی اصغر علی خاں دیوبندی	1992ء
210	"	—	رحم الٰہی	1992ء
211	"	—	مولانا محمد عبدالکریم	1992ء
212	—	ادعیہ	مولانا عبدالوحید فتح پوری	1992ء
213	—	تشریحی فوائد	مولانا محمد عبدالکریم	1992ء
214	—	مرج البحرین فی مناقب الحسین	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	1992ء
215	—	بہ سلسلہ ادعیہ	عبدالوحید فتح پوری	1992ء
216	"	—	فریدالدین خاں	1993ء

Marfat.com

217	—	مسنون درود شریف	سید ابوبکر غزنوی	1993ء
218	—	روشنی کے سلسلے	ریحانہ تبسم فاضلی	1994ء
219	—	فضائل آیت الکرسی	شیخ یوسف بن عبداللہ / مترجم ڈاکٹر حبیب اللہ مختار	1994ء
220	—	ادعیہ	محمد عبدالرحمٰن	1995ء
221	—	فضائل ارکان اسلام	انیس احمد ادریس پوری	1995ء
222	—	فضائل درود شریف	علامہ خیری	1996ء
223	"	اربعین سیفی	شہزاد مجددی سیفی	1996ء
224	—	حقوق العباد	سرور میواتی	1996ء
225	—	موسیقی کی حقیقت	ڈاکٹر سید عزیز الرحمٰن	1996ء
226	—	سُتھرے نے بول	امین خیال	1997ء
227	"	حصہ اوّل	ہارون احمد چشتی	1997ء
228	"	حصہ دوم	ہارون احمد چشتی	1998ء
229	"	—	مولانا محمد اسمٰعیل	1998ء
230	—	نزول عیسیٰ	غلام رسول سعیدی	1998ء
231	—	کاروان سلف	عطاء اللہ شہید	1999ء
232	—	حصول جنت	محمد حفیظ اللہ علوی	1999ء
233	—	تجارت	مولانا عبدالمؤمن بنگش	1999ء
234	—	اخلاق رحمتہ للعالمینؐ	چودھری محمد سرفراز خاں	1999ء
235	—	صلوٰۃ خاتم النبیینؐ	حافظ زبیر علی زئی	1999ء
236	"	—	مفتی اکمل قادری	1999ء
237	"	—	ابو یوسف محمد شریف	2000ء
238	—	صلوٰۃ وسلام	سید نفیس شاہ الحسینیؒ	2000ء
239	—	چالیس احادیث	خرم مراد	2000ء
240	—	فضائل نبی الامین ﷺ	محمد طاہر القادری	2000ء
241	—	بہ سلسلہ دُعا	غلام رسول سعیدی	2000ء

Marfat.com

2000ء	امیرالدین	اربعین نووی	—	242
2000ء	جاوید اقبال مظہری	محبوب کی باتیں	—	243
2000ء	محمد ایوب	نفع اربعین	—	244
2001ء	حاجی خلیل الرحمٰن	اربعین عن حضرت علیؓ	—	245
2001ء	رخسانہ عثمانی	—	"	246
2001ء	شمس الہدیٰ	برکات درود شریف	—	247
2001ء	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	شفاعت	—	248
2001ء	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	فضیلت ذکر و ذاکرین	—	249
2001ء	سید فضل الرحمٰن	فضائل قرآن	—	250
2001ء	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	مناقب الصدیق	—	251
2001ء	سید فضل الرحمٰن	فضائل ذکر	—	252
2001ء	سید فضل الرحمٰن	عورتوں کے امور	—	253
2001ء	سید فضل الرحمٰن	اذکار و اوراد	—	254
2001ء	شہزادہ مجددی سیفی	اربعین فاتحہ	—	255
2001ء	حکیم عبدالرحیم اشرف	اربعین اشرف	—	256
2002ء	محمد امین	تعلیمات نبویہ	—	257
2002ء	غلام مصطفیٰ مجددی	ختم نبوت	—	258
2002ء	ولایت علی زبیری	—	"	259
2002ء	غلام رسول سعیدی	شکر	—	260
2002ء	حبیب الرحمٰن حبیب	اربعین الحبیب	—	261
2002ء	مولانا زاہد محمود	جواہر نبوی ﷺ	—	262
2003ء	مفتی عاصم عبداللہ	گلدستہ چہل حدیث	"	263
2003ء	طالب ہاشمی	—	"	264
2003ء	محمد اسلم	درود پاک	—	265
2003ء	غلام رسول قادری	شان سید المرسلینؐ	—	266
2004ء	غلام رسول سعیدی	زنا	—	267

Marfat.com

268	—	فضیلت عائشہ	غلام رسول سعیدی	2004ء
269	—	درود	غلام رسول سعیدی	2004ء
270	—	حکمت آمیز	غلام رسول سعیدی	2004ء
271	—	نماز	ابوکلیم فانی	2004ء
272	—	تجوید	قاری محمد طاہر	2004ء
273	—	تحفۃ الاربعین، نماز مسنونہ	اسد اللہ نظامی	2004ء
274	—	اربعین نووی	طارق	2004ء
275	—	اربعین نووی، منظوم	علیم ناصری	2004ء
276	—	فضائل قرآن	عمران حمید	2004ء
277	—	جوامع الکلم	مفتی محمد شفیع تشریحی فوائد مولانا راحت علی ہاشمی	2004ء
278	—	اربعین احادیث	احمد رضا خاں بریلوی	2005ء
279	—	اربعین شاہ ولی اللہؒ	محمد انوری	2005ء
280	"	—	محمد محمود احمد الوری	2005ء
281	—	جواہر الحدیث	مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری	2005ء
282	—	نماز، مسنون دعائیں	مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری	2005ء
283	—	طلع البدر علینا	سید منصور احمد خالد	2005ء
284	—	اربعین مصطفیٰ ﷺ	محمد ذاکر حسین	2006ء
285	—	اربعین	محمد محی الدین جہانگیر	2006ء
286	—	رحمت ہی رحمت	امیر الدین	2006ء
287	—	چہل حدیث در بارہ علاج معالجہ	ظفر اللہ خاں	2006ء
288	—	حدیث کی پہلی کتاب	عبد المجید سوہدروی	2006ء
289	—	نوادر الحدیث	عبد المصطفیٰ اعظمی	2006ء
290	—	حدیث نبوی ﷺ	محمد مدنی اشرفی	2006ء
291	"	—	مولانا عبد الباقی	2006ء
292	—	دفاع صحابہؓ	عبد الرحمٰن فاروقی	2006ء
293	"	—	ابن عبد اللہ	2006ء

Marfat.com

294	—	فضائل حضرت ابوبکر صدیقؓ	غلام رسول سعیدی	2007ء
295	—	جوامع الکلم	شاکر القادری	2007ء
296	—	فی سید المرسلین ﷺ	فضل الدین	2007ء
297	—	اربعین افضلیہ	محمد افضل قادری	2007ء
298	—	کلام سید المرسلینؐ	مفتی محمد اسعد	2007ء
299	—	آداب تلاوت	مفتی ڈاکٹر عبدالرحمٰن کوثر	2007ء
300	"	—	مفتی کفایت اللہ	2007ء
301	—	مناقب صحابہؓ	مولانا محمد عدنان کلیانوی	2007ء
302	—	سراج السالکین	قاضی فضل الدین	2007ء
303	—	چہل احادیث مقدسہ متعلق نماز	محمد حسین آسی	2008ء
304	—	اربعین نووی	ارشاد الرحمٰن	2008ء
305	—	انمول ہیرے	اقبال احمد اختر القادری	2008ء
306	—	اربعین ثنائی	مولانا ثناء اللہ امرتسری	2008ء
307	—	فضائل نماز	علامہ محمد نصر اللہ	2008ء
308	—	حضرت مجدد الف ثانیؒ	محمد ہمایوں عباس شمس	2008ء
309	"	—	محمد فہد عرفان	2008ء
310	"	—	پیشکش شعبہ اصلاحی کتب دعوت اسلامی	2008ء
311	—	اربعین ابراہیمی	حافظ محمد ابراہیم میر	2008ء
312	—	طلب علم	پیشکش 642 نیلم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور	2008ء
313	—	گلدستہ چہل حدیث	عبدالحمید قادری	2009ء
314	—	ارکانِ اسلام	محبوب عالم تھابل	2009ء
315	—	لمحات سعادت	محمد سعید خاں	2009ء
316	—	اربعین الاطفال	مفتی محمد مسلم	2009ء
317	—	مرقع چہل حدیث	پروفیسر محمد اقبال جاوید (منظوم فارسی، اُردو، پنجابی ترجمانی اور انگریزی ترجمہ کے ساتھ۔9 سیٹ)	2009ء

Marfat.com

318	—	جانِ مسلم کا احترام	پروفیسر عبدالطاہر سنگھانوی	نامعلوم
319	—	اربعین فی اصول الدین	امام غزالی	"
320	—	چہل حدیث درود	عبدالقدوس رومی	"
321	—	مختصر درود شریف	عبدالقدوس صدیقی	"
322	—	مقصد الابرار	عزیز اللہ شاہ عزیز	"
323	—	الدر الثمین	غلام رسول نقشبندی	"
324	—	اربعین ضیائیہ	غلام رسول گوہر	"
325	—	اربعین رضویہ	حافظ غلام محمد	"
326	—	رحمت واسعہ	قلندر علی	"
327	"	—	محمد اسحاق	"
328	—	جہاد	محمد اسرار احمد	"
329	—	نماز	محمد اسرائیل	"
330	—	صلوٰۃ وسلام	محمد اقبال	"
331	"	—	محمد اقبال انجم	"
332	"	—	محمد سلطان احمد مسعود	"
333	—	اربعین سلیمانی	محمد سلیمان	"
334	—	فضائل اعمال	محمد ظفر اقبال	"
335	"	—	محمد فرحان	"
336	—	اخلاق	معین الدین اجمیری	"
337	"	—	سید عابد علی عابد وجدی (منظوم)	"
338	"	—	حکیم مولوی غلام سرور	"
339	"	—	حافظ محمد زکریا	"
340	"	—	سید نور بخش مترجم محمد علی	"
341	—	اربعین اعظم	قاضی حسن مصطفیٰ المعروف عبدالصمد صارم	"
342	—	امر النکاح	سید طاہر حسین	"

Marfat.com

343	"	—	یعقوب ربانی	"
344	"	—	شاہ محمد رکن الدین الوری	"
345	"	—	مولانا محمد انوری	"
346	—	دعائیں	مولانا نور حسین گرجاکھی	"
347	—	اربعین برکاتی	مفتی محمد امین قادری	"
348	"	—	مولانا محمد یوسف دہلوی	"
349	"	—	حکیم محمد سلیمٰن	"
350	"	—	پروفیسر عبداللہ شاہین	"
351	"	—	طباعت حضرو پرنٹنگ پریس راولپنڈی	"
352	—	الاربعین البازیہ	مولانا محمد موسیٰ الروحانی البازی	"
353	—	فضائل جہاد	مفتی اسرار احمد	"
354	—	درود پاک	قاری عبدالقدوس رومی	"
355	"	—	امان علی احمد آبادی	"
356	—	فہم قرآنی	مولانا احمد سعید	"
357	—	اربعین سرفرازی	مولانا سرفراز خاں صفدر	"
358	—	جوامع الکلم	مفتی عبدالحکیم	"
359	"	—	اصغر علی شاہ	"
360	—	دعائیں	اسامہ مراد	"
361	—	مقبول دعائیں	شمیم قاسمی	"
362	—	تحفۂ نفیس	احسان اللہ قادری	"
363	—	اربعین رحمانی	امام الدین رحمانی	"
364	—	اختلافی مسائل	تفضیل احمد ضیغم	"
365	—	تحفۂ قدوسیہ	خیر شاہ حنفی	"
366	—	تراجم درالثمین	سید احمد	"
367	—	اربعین محمدی ﷺ	سیف بنارسی	"
368	—	چہل حدیث زوجین	شبیر علی چشتی	"

Marfat.com

369	—	چالیس احادیث	ضیاء الرحمٰن فاروقی	"
370	—	صلاۃ وسلام	عبدالحفیظ مکی	"
371	"	—	عبدالحق الغزنوی	"
372	—	توبہ اور گناہوں سے معافی	عبدالکریم اثری	"
373	—	رحمت سے مایوس مت ہو	عبدالکریم اثری	"
374	—	وہ ہم میں سے نہیں	عبدالکریم اثری	"
375	—	چہل حدیث/ولی اللہی	عبدالماجد دریابادی	"
376	"	—	مفتی عزیز احمد	"
377	—	تجارت	محمد اسلم قاسمی	"
378	"	—	مفتی محمد صاحب داد	"
379	"	—	شاہ وجیہ الدین قادری	"
380	"	—	مولانا مشتاق احمد چشتی	"
381	"	—	مولانا محمد زکریا	"
382	"	—	نور احمد دہلوی	"
383	"	—	قاری شریف احمد	"
384	—	فضائل رمضان	مفتی محمد ظفر اللہ خاں	"
385	—	خواتین اسلام	مولانا فیض احمد اویسی	"
386	—	دخل الجنتہ	شاہد جاوید خان	"
387	"	—	علامہ محمد بن ابوبکر	"
388	—	حقوق الوالدین	مفتی عاشق الٰہی بلند شہریؒ	"
389	—	فضائل قرآنی	مفتی محمد ظفر اللہ خاں	"
390	—	فضائل اعمال	ظفر اللہ خاں	"
391	—	چہل حدیث در بارہ نماز	"	"
392	—	ختم نبوت	مفتی محمد شفیع	"
393	—	پل صراط	محمد ہارون معاویہ	"
394	—	رحیمانہ تعلیم	سید منور حسین	"

Marfat.com

395	—	درود وسلام	حافظ نذیر احمد	"
396	"	—	مولانا نسیم احمد	"
397	—	شرح اربعین	نیاز احمد میواتی	"
398	"	—	نیاز محمد روتائی	"
399	—	چہل حدیث شریفہ	راشدہ پروین	"
400	"	—	مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ	"
401	"	—	اشاعت، صدیقی ٹرسٹ کراچی	"
402	—	منتخب بخاری	اشاعت اصح المطابع کراچی	"
403	—	مسائل نماز	حافظ ظہور احمد الحسینی	"
404	"	—	مولانا غلام اللہ خارانی	"
405	"	—	قاضی سعید الرحمن	"
406	—	جہاد	مفتی محمد عبد الحکیم پانی پتی، الحاج محمد یونس	"
407	"	—	سید محمد وکیل جیلانی، 9 زبانوں میں ترجمہ	"
408	"	—	علامہ محمد رمضان	"
409	"	—	مولانا جمال الدین	"
410	"	—	اشاعت، جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ کراچی	"
411	—	درود وسلام	ظفر احمد قادری	"
412	—	دعائیں	مولانا محمد عبد الرحمن	"
413	—	اربعین حمیدیہ	عبد الحمید اناوی	"
414	—	اربعین خالقیہ	عبد الخالق شاہ	"
415	—	ارشادات رسول ﷺ	عبد الرحیم	"
416	—	عقائد	عبد الرؤف فاروقی	"
417	—	چہل حدیث، امام ربانی	عبد الشکور لکھنوی	"
418	—	فضائل درود شریف	عبد العلی عابدی	"
419	"	—	فرید الزماں	"
420	"	—	محمد الیاس	"

Marfat.com

421	—	ختم نبوت	محمد انوری	"
422	—	حصولِ جنت	محمد عظیم حاصل پوری	"
423	"	فضائل چہل حدیث	ابراہیم یوسف باوا	"
424	—	فوائد دارین	احمد حسین حسرت (منظوم)	"
425	"	—	مولانا محمد یوسف اصلاحی	"
426	"	—	قاری سلطان محمود سیفی	"
427	"	—	مولانا نصیر الدین سہارنپوری	"
428	—	مسنون نماز	ڈاکٹر محمد الیاس فیصل	"
429	—	تعلیمات نبوی ﷺ	اشاعت، صدیقی ٹرسٹ کراچی	"
430	—	نسیم الحدیث	علامہ ابوالخیر اسدی	"
431	—	نصاب حدیث	مولانا معین الدین ندوی	"
432	—	نماز اور دعائیں	قاری مسعود احمد میو	"
433	—	نور محمدی ﷺ	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	"
434	—	اُصول تجارت	مفتی جمیل احمد تھانوی	"
435	"	—	مرزا عزیز فیضانی داراپوری	"
436	—	بچوں کے لیے	محمد عبدالکریم ثاقب	"
437	"	—	میرزا خادم ہوشیار پوری	"
438	"	—	مولانا عبدالمجید خادم سوہدروی	"
439	"	—	مولانا احمد علی لاہوریؒ	"
440	"	—	اشاعت دارالحدیث رحمانیہ، دہلی	"
441	"	—	مولانا سرفراز احمد گجراتی	"
442	"	—	شیخ عبداللہ گورکھپوری	"
443	"	—	محمد عطاء الرحمٰن قریشی	"
444	—	جہاد	عبدالصمد سیال	"
445	—	علوم الحدیث	مولانا عبدالصمد	"
446	—	مرویات امام اعظم	عبدالصمد صارم	"

Marfat.com

447	—	قرآنی سورتیں	محمد احمد	"
448	—	فضائل قرآن	محمد احمد	"
449	—	فضائل ذکر	مولانا علی مرتضیٰ	"
450	—	فضل القرآن المبین	غلام مصطفیٰ	"
451	—	موعظہ حسنہ	غلام معین الدین	"
452	—	توضیح اربعین	فاروق	"
453	—	مناقب چہار یار	فتح علی شاہ	"
454	—	اسلامی تہذیب	فخر الدین احمد	"
455	—	طب	محمد احمد قادری	"
456	—	جہاد	محمد احمد قادری	"
457	—	اصلاح المومنین	محمد احمد قادری	"
458	—	خلفائے راشدین	محمد احمد قادری	"
459	—	معجزات	محمد احمد قادری	"
460	—	اربعین برکاتی	محمد امین قادری	"
461	—	اخلاقیات	محمد انور علی	"
462	"	—	عبد الباسط قنوجی	"
463	"	—	شیخ ادریس نگرامی	"
464	"	—	قادر بخش سہرامی	"
465	—	اربعین امام اعظم	محمد سرور قادری	"
466	·	آسان حدیث	محمد شعیب حنفی	"
467	-	آداب النبی ﷺ	محمد شفیع اکبر آبادی	"
468	-	چہل حدیث خورد	مفتی محمد شفیع	"
469	--	فضائل قرآن	محمد شہزاد سیفی	"
470	"	—	حاجی محمد عاشق	"
471	"	—	محمد عبد الحلیم	"
472	"	—	محمد عبد السلام	"

Marfat.com

473	—	شریعت وطریقت	محمد علی	"
474	—	فضائل جہاد	محمد مسعود اظہر	"
475	—	یہود کی چالیس بیماریاں	محمد مسعود اظہر	"
476	—	ہمارا دین	نواب علی رضوی	"
477	—	ایذان الاجر فی اذان القبر	احمد رضا خاں بریلوی	"
478	—	رسول کریم ﷺ کی زیارت	حافظ احمد سعید دہلوی	"
479	—	تلاوت قرآن	حافظ احمد سعید دہلوی	"
480	—	صلوٰۃ وسلام	مولانا اشرف علی تھانوی	"
481	---	ارشاد النبی ﷺ	اصغر حسین حسنی	"
482	---	سنت رسول ﷺ	اصغر حسین حسنی	"
483	—	انمول موتی	انوار الحق کا کاخیل	"
484	"	—	فیوض الرحمٰن	"
485	—	الاربعینات فی الدینیات	بدیع الدین شاہ راشدی	"
486	—	تبیان سید المرسلین ﷺ	جعفر صمدانی	"
487	"	—	جمال الدین	"
488	"	—	حبیب الرحمٰن ضیا	"
489	—	حدیث الرویا	حسن عسکری	"
490	"	—	خرم علی	"
491	--	الاربعین فی اثبات رفع الیدین	ذوالفقار علی طاہر	"
492	--	فی اثبات الجہر بآمین	"	"
493	"	—	ساجد القلم	"
494	"	---	سعید اللہ قاضی	"
495	"	—	صبغۃ اللہ مدراسی	"
496	—	درود شریف	لیاقت علی خاں	"
497	"	—	محمد اسرائیل	"
498	"	—	محمد شریف خالد	"

Marfat.com

مرنے والوں کے لیے سب سے بہتر تحفہ۔ استغفار

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْمَيِّتُ فِی الْقَبْرِ اِلَّا كَالْغَرِيْقِ الْمُتَغَوِّثِ يَنْتَظِرُ دَعْوَةً تَلْحَقُهُ مِنْ اَبٍ اَوْ اُمٍّ اَوْ اَخٍ اَوْ صَدِيْقٍ فَاِذَا لَحِقَتْهُ كَانَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَ مَا فِيْهَا وَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَيُدْخِلُ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنْ دُعَاءِ اَهْلِ الْاَرْضِ اَمْثَالَ الْجِبَالِ وَاِنَّ هَدِيَةَ الْاَحْيَاءِ اِلَی الْاَمْوَاتِ اَلْاِسْتِغْفَارُ لَهُمْ ...... (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قبر میں مدفون مُردے کی مثال بالکل اُس شخص کی سی ہے جو دریا میں ڈوب رہا ہو اور مدد کے لیے چیخ پکار رہا ہو۔ وہ بے چارہ انتظار کرتا ہے کہ ماں یا باپ یا بھائی یا کسی دوست آشنا کی طرف سے دعائے رحمت و مغفرت کا تحفہ پہنچے، جب کسی طرف سے اس کو دُعا کا تحفہ پہنچتا ہے تو وہ اس کو دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز و محبوب ہوتا ہے...... اور دنیا میں رہنے بسنے والوں کی دُعاؤں کی وجہ سے قبر کے مردوں کو اتنا عظیم ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے جس کی مثال پہاڑوں سے دی جا سکتی ہے...... اور مُردوں کے لیے زندوں کا خاص ہدیہ ان کے لیے دُعائے مغفرت ہے۔''

Marfat.com

عوضِ یک دو نفس، قبر کی شب ہائے دراز

O

نصِ قرآنی ہے کہ ''ہر ذی نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔'' ویسے انسان کو اختیار ہے کہ وہ کسی چیز کا ذائقہ چکھے یا نہ چکھے مگر موت کا ذائقہ چکھنا ہی پڑے گا خواہ کوئی چکھنا چاہے یا نہ چاہے ...... نبیٔ پاک ﷺ کے فرمان کے مطابق 'دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے' اس کی گفتار، رفتار اور کردار ایک ضابطے کے پابند رہتے ہیں، وہ یہاں نو گرفتار پرندے کے مانند، تہہِ دام پھڑ پھڑاتا رہتا ہے کہ 'موت ایک تحفہ' بن کر آتی اور اُسے ان پابندیوں سے رہائی دلا دیتی ہے اور محبوبِ حقیقی کے دیدار کی راہیں کھل جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت حذیفہؓ یوں دُعا کرتے تھے کہ ''اے اللہ! تو جانتا ہے کہ مجھے امیری سے غریبی، تندرستی سے بیماری اور زندگی سے موت زیادہ عزیز ہے، تو میرے لیے موت کو آسان کر دے تا کہ تیرے دیدار کی دولت حاصل کر سکوں۔''

موت ایک اٹل حقیقت ہے اور زندگی فی الواقع بے حقیقت، عناصر میں ایک توازن رہے تو زندگی، زندگی ہے، یہ توازن بگڑ جائے تو بیماری، بکھر جائے تو موت، زندگی وہی اچھی ہے جو سکھ اور دُکھ دونوں سے عبارت ہو اور موت وہی اچھی ہے جو بیماری کے بعد آئے کہ بیماری سے انسان دُھل جاتا اور بارگاہِ ناز میں ہدیۂ نیاز پیش کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ بیماری لغزشوں کا کفارہ اور مغفرت کا وسیلہ ہے۔ حدیث پاک ہے کہ ''اگر مرنے والے کی پیشانی بشاش ہو، اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوں اور اس کی ہونٹ خشک ہوں تو یہ رحمتِ خداوندی ہے جو اُس پر نازل ہو رہی ہے۔''

دنیا خواب ہے اور آخرت بیداری اور اس خواب اور بیداری کے درمیانی مرحلے کا نام موت ہے۔ دنیاوی اور اُخروی زندگی کے درمیان ایک پُل ہے جس پر سے ہر ذی روح کو گزرنا ہے، سعید روحیں جب اس پُل سے گزرتی ہیں تو فراق، وصل میں بدل جاتا ہے اور وہ گلوں کو سونگھتے سونگھتے

Marfat.com

خوشبوؤں کی دنیا میں پہنچ جاتی ہیں ۔

خوشبوؤں کے دائروں کا عکس لے کر
زندگی رنگوں کے ساحل پر کھڑی ہے

ہمیں جانے والوں کو محبت اور اچھائی سے یاد کرنا چاہیے۔ موت کے بعد، جب لاش کو غسل دیا جا رہا ہوتا ہے اور حاضرین جانے والے کی تعریف میں رطب اللساں ہوتے ہیں تو فرشتے جانے والے کو کہتے ہیں کہ ''سن لے! لوگ تجھے اچھائی سے یاد کر رہے ہیں۔'' یہی یاد سعادتوں کا پیش خیمہ بن جاتی ہے، پسماندگان کے لیے یہ بھی لازم ہے کہ وہ مرحومین کو مغفرت کی دُعاؤں میں یاد رکھیں، صدقات کا اہتمام کریں اور اُن کے متعلقین سے بہترین سلوک کریں، تا کہ اُن کی روح کو آسودگی نصیب ہو۔

موت کے بعد، روح جسم کو چھوڑ تو دیتی ہے مگر جسم کے ساتھ اس کا تعلق کسی نہ کسی طور برقرار رہتا ہے۔ زیارتِ قبور کے وقت، روحیں، زائرین کے سلام سنتی بھی ہیں اور اُن کا جواب بھی دیتی ہیں۔ یہ بھی حق ہے کہ پیغمبر اور شہید، جنت میں رہتے ہیں وہ بہ اذنِ ربی، جہاں چاہیں، روحانی اعتبار سے آ جا سکتے ہیں، باقی روحیں عالمِ برزخ میں ہوتی ہیں۔ ثوابِ قبر اور عذابِ قبر، بہرکیف ایک حقیقت ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ صلحاء و شہداء کی روحیں سبز پرندوں کی شکل میں، جنت کی نہروں سے پانی پیتی، باغوں سے میوے کھاتی اور عرش تلے لٹکنے والی سنہری قندیلوں میں قیام کرتی ہیں ...... اللہ تعالیٰ جملہ مرحومین کی بشری لغزشوں سے درگزر فرماتے ہوئے اُن کی برزخی زندگی کو جنت کی رعنائیاں عطا فرمائے۔ آمین

حیات و موت سے متعلق، یہ حقائق اس لیے بے ساختہ قلم کی نوک پر آ گئے کہ میں اس خوبصورت تالیف کے آخر میں، قارئین کرام سے یہ التماس کرنے کا آرزومند تھا کہ وہ جملہ مرحومین کے لیے مغفرت کی دُعائیں کرتے رہا کریں، یاد رہے کہ ہم مغفرت کی معروف دُعائیں، اپنے لیے پہلے التجا کرتے ہیں، جانے والے کو بعد میں یاد کرتے ہیں، یوں ہم ذات کے ساتھ کائنات لے کر چلتے ہیں اور یہ ہمارے دین کی ایک دل آویز دین ہے۔ میں ممنونِ احسان رہوں گا اگر مؤلف اور اس کے متعلقین کی عافیت کے لیے بھی قارئین دُعا گو رہیں گے کہ کسی کے لیے غائبانہ دُعا کرنے والے، پہلے خود نوازے جاتے ہیں۔

Marfat.com

بالخصوص

میری بیٹی ثوبیہ اقبال بھی مغفرت کی دُعاؤں میں یادرکھی جائے گی جو ۶ مارچ ۲۰۱۰ء کو، بہ عمر ۳۶ سال تین کمسن بچیوں کو چھوڑ کر، عالمِ زچگی میں وفات پا گئی۔ بڑی بچی کو صورت حال کا مبہم سا احساس ہے، دوسری بچی کم وبیش بے خبر سی ہے اور نوزائیدہ بچی تو نہ ماں کو دیکھ سکی اور نہ ماں اُسے۔ بفضلہٖ میری اس بیٹی نے میرے ساتھ حج بھی کیا تھا اور اس کے بعد ایک بار عمرہ بھی، وہ ربیع الاوّل کے سعادت آفرین مہینے میں پیدا ہوئی تھی۔ اسی مہینے میں فوت ہوئی اور اُس کے بارے میں یہ چند سطور بھی اسی مہینے میں لکھی جا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اتفاقات کو ایسے ہی حُسن عطا کیا کرتے ہیں، وہ فکری اعتبار سے صالح اور خانگی اعتبار سے قانع تھی۔ وہ خاوند کی وفادار، بچیوں کی تعلیم و تربیت کے بارے میں غمگسار، والدین اور بہن بھائیوں کی اطاعت گزار تھی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اُسے غم کو خوشی بنانے کا ہنر آتا تھا۔ ازروئے حدیث، عالمِ زچگی کی موت، شہادت ہوتی ہے۔ موت کا وقت، جگہ اور کیفیت مقرر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اِس کیفیت کو اُنھوں نے اُس کے لیے بہترین بنا دیا...... جہاں تک اُس کی یاد کا تعلق ہے وہ ہماری متاعِ عزیز ہے کہ انسان مرحوم ہو جاتے ہیں، یادیں نہیں۔ وہ تنہائیوں کو بہلایا بھی کرتی ہیں اور تڑپایا بھی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ اُس کے غم میں آنسو، مسکراتے اور درد چھلکتا رہتا ہے...... اور وہ لفظ ابھی ایجاد نہیں ہوئے جو درد کی چھلک اور اشکوں کے تبسم کو زنجیر کر سکیں۔

سینے میں وہ کچھ اور ہے، لفظوں میں ہے کچھ اور
غم کے کئی انداز بیاں میں نہیں ملتے

○

مؤلف

۱۲۔ ربیع الاوّل ۱۴۳۲ھ / ۱۶ فروری ۲۰۱۱ء

Marfat.com

اَنَا اَفۡصَحُ الۡعَرَبِ وَلَا فَخۡرَ

مُرقّع چہل حدیث

(۳۲۰ احادیث)

منظوم فارسی، اُردو، پنجابی ترجمانی اور انگریزی ترجمے کے ساتھ

پروفیسر محمد اقبال جاوید

ریسرچ سینٹر

Marfat.com